کلکتہ • سنیچر، ۹ رمئی ۲۰۲۶ء • بمطابق ۲۱ رذیقعدہ ۱۴۴۷ھ •

Saturday, 9th May 2026 • RNI No. WBURD/2014/56804 •

Pages-12 • 123 :شمارہ • 13 :جلد • KOLKATA •

E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com,
Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna

Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney

अवामी न्यूज़

روزنامہ
عوامی نیوز

₹5/- only

کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com

بے باک صحافت کا علمبردار

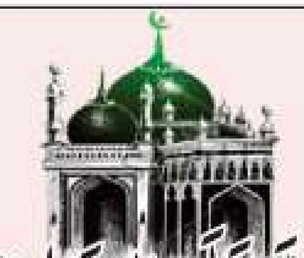

حیّ علی الصلاۃ
الصلاۃ خیر من النوم
(اول وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
09 مئی 2026

فجر	3 بج کر 32 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 59 منٹ
ظہر	11 بج کر 33 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 10 منٹ
عشاء	7 بج کر 27 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

بنگال میں سیاسی تبدیلی کا اثر 'سوائستھ ساتھی کارڈ' پر، کہیں علاج جاری تو کہیں انکار

کولکاتا، 8 مئی عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال میں سیاسی تبدیلی کے بعد ریاست کی اہم طبی اسکیم "سوائستھ ساتھی کارڈ" کو لے کر غیر یقینی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ ترنمول کانگریس حکومت کے دور میں شروع کی گئی اس اسکیم کے تحت سرکاری اور نجی اسپتالوں میں مریضوں کو مفت یا رعایتی علاج کی سہولت دی جاتی تھی لیکن حکومت کی تبدیلی کے بعد اب اس کے مستقبل پر سوال اٹھنے لگے ہیں۔

ریاستی محکمہ؟ صحت یا چیف ہیلتھ آفیسر کی جانب سے ابھی تک کوئی باضابطہ اعلان سامنے نہیں آیا ہے، جس کی وجہ سے عوام اور اسپتال انتظامیہ کے درمیان ابہام برقرار ہے۔

کئی مقامات پر مریضوں کو صحت ساتھی کارڈ کے ذریعے طبی خدمات مل رہی ہیں، جبکہ بعض نجی اسپتالوں اور نرسنگ ہومس میں خدمات دینے سے ہچکچاہٹ دیکھی جارہی ہے۔ دریں اثنا، وزیر اعظم نریندر مودی نے اعلان کیا ہے کہ مغربی بنگال میں جلد "آیوشمان بھارت یوجنا" نافذ کی جائے گی۔ نئی دہلی میں پارٹی ہیڈکوارٹر سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پہلی کابینہ میٹنگ میں اس اسکیم کو منظوری دی جائے گی۔

اس منصوبے کے تحت مستحق افراد کو سالانہ 5 لاکھ روپے تک مفت طبی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ادھر مختلف نجی اسپتالوں اور نرسنگ ہومس کے منتظمین کا کہنا ہے کہ سابق ریاستی حکومت کی جانب سے صحت ساتھی اسکیم کے تحت کافی رقم ابھی تک بقایا ہے۔

ان کے مطابق حکومت نے کئی معاملات میں قسطوں میں ادائیگی کی تھی جس کی وجہ سے مالی دباؤ بڑھ گیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کچھ اسپتال مزید بوجھ لینے سے گریز کر رہے ہیں۔ تاہم نجی اسپتال اور نرسنگ ہوم تنظیموں نے واضح کیا ہے کہ انہیں سوائستھ ساتھی کارڈ کے تحت خدمات فراہم کرنے پر کوئی اعتراض نہیں لیکن بقایہ رقم کی ادائیگی نہ ہونے سے مشکلات پیدا ہورہی ہیں۔

ممتا بنرجی کی میعاد ختم، اسمبلی کے چار اہم کمروں کو بند رکھنے کی ہدایت

کولکاتا 8 مئی عوامی نیوز سروس۔ مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی آئینی میعاد ختم ہونے کے بعد ریاستی سیاست میں ہلچل تیز ہوگئی ہے۔ گورنر آر این روی کی جانب سے اسمبلی تحلیل کیے جانے کے بعد اب مغربی بنگال اسمبلی کے چار اہم کمروں کو بند رکھنے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

ذرائع کے مطابق اسمبلی اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر، چیف وہپ اور ڈپٹی چیف وہپ کے کمروں میں کسی کے داخلے پر پابندی عائد کردی گئی ہے۔ اسمبلی انتظامیہ کو اعلیٰ سطح سے سخت ہدایت دی گئی ہے کہ ان کمروں تک کسی کو رسائی نہ دی جائے۔

ادھر اسمبلی عمارت میں صفائی، مرمت اور تزئین و آرائش کا کام جاری ہے۔ اسمبلی کے وزارتی کمروں سے سبکدوش ہونے والی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی تصاویر بھی ہٹا دی گئی ہیں۔ مختلف مقامات پر سوئچ بورڈ، ایئر کنڈیشنر اور دیگر ضروری مرمتی کام انجام دیے جارہے ہیں۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ اسمبلی کی اینیکس بلڈنگ میں نئے وزیراعلیٰ کے سکریٹریٹ کی تیاری کی جارہی ہے۔ اسی سلسلے میں محکمہ تعمیرات کے افسران مسلسل معائنہ کر رہے ہیں اور ملازمین کو نئی ہدایات دی جارہی ہیں۔ اسمبلی کے اندر اور خاص طور پر وزیراعلیٰ کے کمرے کے اطراف پولیس پہرہ بھی بڑھادیا گیا ہے۔

واضح رہے کہ گورنر آر این روی نے ہندوستانی آئین کے آرٹیکل 174 کی شق 2 (بی) کے تحت حاصل اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے موجودہ اسمبلی کو تحلیل کردیا ہے۔

سیاسی حلقوں میں یہ بھی چہ مگوئیاں ہیں کہ نئی حکومت کل ہی حلف لے سکتی ہے۔ دوسری جانب ممتا بنرجی اب بھی اقتدار پر اپنی دعوے داری قائم رکھے ہوئے ہیں اور انہوں نے خبردار کیا ہے کہ ضرورت پڑنے پر وہ بین الاقوامی عدالت سے بھی رجوع کرسکتی ہیں۔ ایسے میں نئی حکومت کے آئندہ اقدامات پر سب کی نظریں ٹکی ہوئی ہیں۔

☆☆

شوبھندو کے قریبی معاون چندرناتھ کے قتل پر سیاسی ہلچل فرہاد حکیم نے سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا

کولکاتا 8 مئی عوامی نیوز سروس—مغربی بنگال کے سیاسی حلقوں میں اس وقت ایک نئی ہلچل مچ گئی ہے جب شوبھندو ادھیکاری کے قریبی معاون چندرناتھ کو منصوبہ بند طریقے سے قتل کر دیا گیا۔ اس بہیمانہ قتل کے بعد کولکاتا کے میئر فرہاد حکیم نے سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کرتے ہوئے ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کی اپیل کی ہے۔

فرہاد حکیم نے کہا کہ یہ قتل انتہائی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا، "اس لڑکے سے میری اسمبلی میں ملاقات ہوا کرتی تھی وہ بہت پرسکون مزاج کا نوجوان تھا۔ اس طرح کا وحشیانہ قتل ریاست کے لوگ کسی صورت برداشت نہیں کریں گے۔ ضرورت پڑنے پر نئی حکومت کو چاہیے کہ اس معاملے میں سی بی آئی تحقیقات کی سفارش کرے۔ مجھے اس خاندان سے گہری ہمدردی ہے۔"

معلومات کے مطابق مدھیام گرام کے دوہاریا علاقے میں مسلح افراد نے چندرناتھ پر اس وقت گولیاں برسائیں جب وہ مدھیام گرام سے باراسات کی جانب جا رہے تھے۔ شدید زخمی حالت میں انہیں اسپتال منتقل کیا گیا تاہم ان کی جان نہیں بچائی جا سکی۔ چندرناتھ کا تعلق مشرقی میدنی پور ضلع کے چندی پور کے کلوپ گاؤں سے تھا، اور وہ کام کے سلسلے میں باراسات میں کرائے پر رہتے تھے۔ شوبھندو ادھیکاری نے الزام لگایا کہ یہ قتل دو سے تین دن تک نگرانی کے بعد منصوبہ بند طریقے سے انجام دیا گیا۔ بی جے پی کی جانب سے بالواسطہ طور پر ترنمول کانگریس پر انگلیاں اٹھائی جارہی ہیں، جبکہ سیاسی محافل میں اس قتل کے پس پردہ عوامل کو لے کر زوردار بحث جاری ہے۔

تحقیقات کی پیش رفت

پولیس نے تحقیقات شروع کر دی ہیں اور ابتدائی قیاس یہ ہے کہ یہ حملہ سپاری کلرز کے ذریعے پہلے سے طے شدہ منصوبے کے تحت کیا گیا۔ فرانزک ٹیم نے موقع واردات سے نمونے اکٹھے کیے ہیں اور گردونواح کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔

عوام کی نظریں اب اس بات پر مرکوز ہیں کہ اصل مجرمان کب پکڑے جائیں گے اور انصاف کب ملے گا۔

مغربی بنگال اسمبلی انتخابات 2026 مسلم اراکینِ اسمبلی

کولکاتا (ساجد پرویز)

(1) حامد الرحمٰن—TMC
(2) محمد غلام ربانی—TMC
(3) آزاد منہاج العارفین—TMC
(4) مشتاق حسین—TMC
(5) توصیف حسین منڈل—TMC
(6) محمد مطیع الرحمٰن—TMC
(7) عبدالرحیم—TMC
(8) احمد نذر الاسلام—TMC
(9) سبینہ یاسمین—TMC
(10) محمد نور عالم—TMC
(11) اکرم الزماں—TMC
(12) عبدالعزیز (ڈاکٹر)—TMC
(13) ریاض حسین سرکار—TMC
(14) مصطفیٰ الرحمٰن—TMC
(15) نعمت شیخ—TMC
(16) بابر علی—TMC
(17) رقبان الرحمٰن—TMC
(18) علفیہ احمد—TMC
(19) جابر شیخ—TMC
(20) برہان المقدم—TMC
(21) محمد قاسم صدیقی—TMC
(22) انیس الرحمٰن بدلیش—TMC
(23) عبدالمتین محمد—TMC
(24) توصیف الرحمٰن—TMC
(25) بہار الاسلام—TMC
(26) شمیم احمد ملا—TMC
(27) جاوید احمد خان—TMC
(28) عبدالخالق ملا—TMC
(29) فرہاد حکیم—TMC
(30) گلشن ملک—TMC
(31) فیض الحق—TMC
(32) ڈاکٹر مشتاق حسین—TMC
(33) محمد نوشاد صدیقی—ISF
(34) مہتاب شیخ—کانگریس
(35) ذوالفقار علی—کانگریس
(36) محمد مصطفیض الرحمٰن—(M)CPI
(37) ہمایوں کبیر—AJUP
(38) ہمایوں کبیر—AUJP

☆☆☆

بورڈ کے صدر اور سکریٹری مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن سیکنڈری امتحان کے نتائج کے حوالے سے پریس کانفرنس کر رہے ہیں۔

ہوڑہ ہاٹ ہائی اسکول مدھیامک ریزلٹ کے نتائج قابلِ فخر

ہوڑہ/8 مئی (محمد شعیب عالم) ریاست بھر میں آج مدھیامک امتحان 2026 کے نتائج جاری ہوئے۔ اردو میڈیم ہوڑہ حاٹ ہائی اسکول (ایچ ایس) کے ٹیچر انچارج محمد اعزاز احمد کے اطلاعات کے مطابق اس سال کل 112 بچے بچیوں نے امتحان دیا تھا جس میں سیکل 108 بچے بچیوں نے پاس کیا ہے۔ ان میں آٹھ بچوں نے پہلی پوزیشن حاصل کیے ہیں جبکہ باقی کے 108 سیکنڈ پوزیشن حاصل کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ ان میں شائستہ پروین نمایاں نمبر حاصل کرتے ہوئے اس اسکول میں سرے فہرست رہی۔ بچوں کی اس بہترین کارکردگی پر اساتذہ مبارکباد دیتے نظر آئے۔ ساتھ ہی بچوں کی حوصلہ افزائی کرتے کیبعد کہا آئندہ تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے اور خود کے علاوہ گارجین اور معاشرے کا نام روشن کریں۔ آج ریزلٹ دیکھ کر بچوں نے بھی خوشی کا اظہار کیا اور آئندہ تعلیمی مستقبل کے تعین پر جوش نظر آئے۔

مغربی بنگال میں بی جے پی کی شاندار جیت پر وارڈ نمبر 43 کے مشہور سماجی کارکن جناب خواجہ خیرالدین عرف لڈو شمالی کولکاتہ کے بی جے پی کے ہردلعزیز لیڈر شری سنتوش پھاٹک کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے۔ ساتھ میں بی جے پی کے لڑاکو لیڈر کالی کھٹک، راجیش سنگھ، اور سماجی کارکن جناب شیخ نذرالحق نظر آتے ہوئے۔

'چور-چور، ٹی ایم سی چور'، انڈیگو فلائٹ میں مہوا موئترا کو دیکھ کر کچھ لوگوں نے لگایا نعرہ، شکایت درج

کولکاتا 8 مئی: ترنمول کانگریس کی لوک سبھا رکن مہوا موئترا نے جمعرات کو ڈائریکٹوریٹ جنرل آف سول ایوی ایشن (ڈی جی سی اے) میں ایک شکایت درج کرائی۔ شکایت میں انہوں نے کہا کہ دفاع سے متعلق پارلیمانی قائمہ کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کے لیے دہلی جاتے وقت انڈیگو کی پرواز میں کچھ لوگوں نے انہیں ہراساں کیا۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک پوسٹ میں ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ یہ واقعہ انڈیگو کی فلائٹ '6 ای 719' میں پیش آیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ فلائٹ کے لینڈ کرتے ہی اور دروازہ کھلنے سے عین قبل کئی لوگوں نے انہیں دیکھ کر نعرے بازی کی اور اس واقعے کی ویڈیو بھی بنائی۔ ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ کی جانب سے شیئر کردہ ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ انہیں دیکھ کر کچھ لوگوں نے 'چور-چور، ٹی ایم سی چور'، 'دیش چور، بھائپو چوز' کے نعرے لگائے۔ دراصل یہ نعرے ٹی ایم سی چیف ممتا بنرجی اور ان کے بھتیجے ابھشیک بنرجی کے خلاف تھے۔ مہوا موئترا نے اس واقعہ کو ہراسانی قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس سے طیارہ میں ان کی سلامتی متاثر ہوئی۔ ایکس پر کیے گئے پوسٹ میں مہوا موئترا نے بتایا کہ یہ کوئی عوامی غصہ نہیں ہے۔ یہ ہراسانی ہے اور طیارے میں میری سلامتی کی خلاف ورزی ہے۔ کسی بھی صورت میں یہ بدمعاش طیارے کے اندر اس طرح کی ہراسانی کر کے بچ نہیں سکتے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بی جے پی کی ثقافت ہے۔ اس میں حیرت کی کیا بات ہے؟ موئترا نے کہا کہ انہوں نے پہلے اس معاملے کو نظر انداز کر دیا اور پارلیمانی میٹنگ میں حصہ لیا۔ تاہم سوشل میڈیا پر ویڈیو دیکھنے کے بعد انہوں نے اس واقعہ کے بارے میں عوامی طور پر بولنے کا فیصلہ کیا۔ ڈی جی سی اے کو دی گئی اپنی شکایت میں ٹی ایم سی رکن پارلیمنٹ مہوا موئترا نے الزام لگایا کہ شرارتی عناصر نے میری سیاسی وابستگی کی وجہ سے مجھے ڈرانے اور ذلیل کرنے کے مقصد سے مسلسل اور تیز آواز سے نعرے بازی کی۔ امید کی جارہی ہے کہ جلد ہی اس معاملے کی جانچ شروع ہوگی اور ضروری کارروائی بھی دیکھنے کو ملے گی۔ حالانکہ اس بارے میں فی الحال ڈی جی سی اے کی طرف سے کوئی بیان سامنے نہیں آیا ہے۔

رانی گنج میں سڑکوں کی مرمت کا کام جاری، رابن سین اسٹیڈیم کا تالا کھلا

آسنسول: 8 / مئی، (عوامی نیوز سروس): رانی گنج کی مصروف ترین سڑک نیتاجی سبھاش بوس روڈ (پنجابی موڑ سے ایچ ڈی ایف سی بینک تک) پر مرمت کا کام شروع ہوگیا ہے۔ یہ سڑک نیشنل ہائی وے 60 کا حصہ ہے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے دائرہ اختیار میں بھی آتی ہے۔ مقامی رہائشی سڑکوں کی مرمت کا کام جاری ہے اطلاع کے مطابق رابن سین اسٹیڈیم کے تالے کھول دیے گئے ہیں اور مقامی نوجوانوں کو میدان میں پریکٹس کرتے دیکھا جا سکتا ہے۔ سمیت ستناریکا نے بتایا کہ یہ سڑک کافی عرصے سے بڑے بڑے گڑھوں سے بھری ہوئی تھی۔ حادثات ہورہے تھے اور دھول لوگوں کو پریشان کررہی تھی۔ انہوں نے کئی بار میونسپل کارپوریشن اور بورو صدر سے اپیل کی لیکن ان کی التجا پر کان نہیں دھری گئی۔ یہ ایک خوشگوار حیرت کی بات ہے کہ حکومت کی تبدیلی کے دو دن کے اندر کام شروع ہوگیا۔ اسٹیڈیم سے 'لاک' ہٹادیا گیا: کھلاڑیوں کا مستقبل خطرے میں، بائیں بازو کے دور میں بنایا گیا رابن سین اسٹیڈیم، جو طویل عرصے سے بند ہے۔ ایک بار ایک طویل عرصے تک بند ہونے کے بعد، اب یہ دوبارہ سرگرمی کے ساتھ ہلچل مچا رہا ہے جمعہ کو فٹبال کے کھلاڑیوں کی بڑی تعداد پریکٹس کرتی نظر آئی، جب کہ مارننگ واک کرنے والوں نے یوگا اور پرانایام کیا۔ ہندوستانی فٹ بال فیڈریشن یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، برکلے کے ایک سرٹیفائیڈ کوچ نے بتایا کہ "سیو دی سٹیڈیم کمیٹی" کی آڑ میں کچھ افراد نے مقامی کھلاڑیوں کے مستقبل سے سمجھوتہ کیا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ رانی گنج کے باصلاحیت کھلاڑیوں کو وہاں پریکٹس کرنے کا موقع نہیں دیا گیا، جبکہ باہر کی ٹیموں کو مبینہ طور پر تجارتی فائدے کے لیے رکھا گیا اجازت مل گئی۔ کوچ نے امید ظاہر کی کہ رانی گنج کی ٹیم ایک بار پھر قومی سطح پر اپنا تسلط قائم کرے گی۔ کھلاڑیوں اور صبح کی سیر کرنے والوں میں جوش و خروش سنتوش ٹرافی اور SAI کے شرکاء سمیت اسٹیڈیم میں پریکٹس کرنے والے کھلاڑیوں نے خوشی کا اظہار کیا۔ صبح کی سیر کرنے والوں کا کہنا تھا کہ انہیں پہلے بیریکیڈز کے نیچے چپکے سے جانا پڑتا تھا یا باہر چلنا پڑتا تھا پہلے انہیں داخل ہونے کے لیے رکاوٹوں کو پھلانگنا پڑتا تھا، لیکن اب وہ آزاد محسوس کر رہے ہیں۔ بی جے پی کے کارکنوں نے بھی اسٹیڈیم احاطے میں زعفرانی جھنڈے لہرائے ہیں، جو علاقے میں ایک نئی سیاسی ہوا کا اشارہ دے رہے ہیں۔ رانی گنج کے لوگ اس تیز رفتار تبدیلی کو نئی حکومت کے فعال نقطہ نظر کی علامت کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔ اب انہیں امید ہے کہ دیگر رکے ہوئے ترقیاتی منصوبے بھی اسی رفتار سے مکمل ہوں گے۔

ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی کو صدمہ

نہایت افسوس ناک اور اندوہناک خبر ہے کہ ڈاکٹر عاصم شہنواز شبلی صاحب کی منجھلی بیٹی، عزیزہ شہیرہ عظمت عمر 24 سال، آج بعد ظہر 15:3 اللہ کو پیاری ہوگئیں۔ گزشتہ دنوں سے تنفس کے عارضے کا شکار تھیں اور Fortis Hospita میں زیر علاج تھیں۔ مرحومہ کی نماز، ابراہیم خلیفہ مسجد، رپن اسٹریٹ، نزد سینٹ میری چرچ، میں ظہر کی نماز کے بعد ہوگی۔ اس مسجد میں ظہر کی جماعت 45:12 میں ہوگی۔ تدفین 2 / گوبرا قبرستان میں ہوگی۔

سوگواران: !! جاوید ہمایوں، مبارک علی مبارکی، بدرالزماں، نوشاد مومن، خورشید اختر فرازی، محمد شاہد رشید

چندر ڈانگا میں ایم ایل اے جتیندر تیواری کی قیادت میں صفائی مہم

آسنسول: 8 / مئی، (عوامی نیوز سروس): اسمبلی حلقہ سے بی جے پی کے نومنتخب ایم ایل اے جتیندر کمار تیواری نے چندر ڈانگا گاؤں میں صفائی مہم کی قیادت کی اس نے ہاتھ میں جھاڑو لے کر مہم کا آغاز کیا چندر ڈانگا گاؤں میں تقریب کے دوران ایم ایل اے جتیندر کمار تیواری نے گاؤں والوں کے ساتھ صفائی مہم کی قیادت کی انہوں نے کہا کہ اگر لوگ وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ ہیں اور بی جے پی کی حمایت کرتے ہیں تو ہر ایک کو اپنے گھروں کے ارد گرد صفائی خود شروع کرنی چاہیے۔ ایم ایل اے جتیندر تیواری نے کہا کہ ان کا مقصد پنڈیشور کو 'کلین پنڈیشور' بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ وزیر اعظم نریندر مودی کے سوچھ بھارت ابھیان کے مطابق ہے۔ یہ اس کے خواب کے مطابق ہے، اور وہ بھی علاقے کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے لوگوں پر زور دیا کہ وہ صفائی کو عادت بنائیں اور پنڈیشور کو صاف ستھرا اور بہتر بنانے کی مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

بھاجپا کی جیت نے 50 سال پرانا خواب پورا کر دیا: شنکر چودھری

آسنسول: 8 / مئی، (عوامی نیوز سروس): بھارتیہ جنتا پارٹی کے سینئر لیڈر اور نیشنل ایگزیکٹیو ممبر شنکر چودھری نے آسنسول بازار کے علاقے میں جی ٹی روڈ پر واقع بی جے پی پارٹی کے دفتر میں ایک پریس کانفرنس کی۔ کانفرنس کے دوران انہوں نے بی جے پی کو بھاری اکثریت سے جیت دلانے کے لیے مغربی بنگال کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔ شنکر چودھری نے کہا کہ وہ تقریباً 50 سال سے بی جے پی کی سیاست میں شامل ہیں اور انہوں نے ہمیشہ بنگال میں بی جے پی کی حکومت کا خواب دیکھا انہوں نے کہا کہ ان کا خواب بالآخر پورا ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ نہ صرف ان کا خواب ہے بلکہ بنگال کے تمام قوم پرستوں کا خواب ہے۔ لوگوں کی بھی یہی خواہش تھی انہوں نے کہا کہ انتخابی نتائج کے بعد ریاست کے مختلف حصوں میں کچھ ناخوشگوار واقعات رپورٹ ہورہے ہیں۔ شنکر چودھری نے الزام لگایا کہ ان واقعات کے پیچھے مجرم ہیں ترنمول کانگریس کے وہ کارکن ہیں جو بی جے پی کو اقتدار میں آتے دیکھ کر اب بی جے پی میں شامل ہونے کی کوشش کر رہے ہیں اور اپنا پرانا غصہ نکال رہے ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ایسے لوگوں کو بی جے پی میں شامل ہونے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ پولیس انتظامیہ ان واقعات میں ملوث افراد کی نشاندہی کر کے ان کے خلاف سخت کارروائی کرے گی شنکر چودھری نے کہا کہ بی جے پی کی حکمت عملی، کردار اور چہرہ دوسری پارٹیوں سے مختلف ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بھی پولیس انتظامیہ کو بائیں بازو یا ترنمول کانگریس کی طرح اپنے کیڈر میں تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کرے گی۔

بھاجپا ایم ایل اے جتیندر تیواری کو حامیوں نے دیوہیکل قتلا مچھلی پیش کر کے انوکھا استقبال کیا

آسنسول: 8 / مئی، (عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی تاریخی جیت کے بعد ریاست بھر میں تقریبات اور تہنیتی پروگراموں کا سلسلہ جاری ہے۔ مغربی بردوان ضلع کے پنڈیشور اسمبلی حلقہ میں بی جے پی ایم ایل اے جتیندر تیواری کا حامیوں نے انوکھے اور روایتی انداز میں استقبال کیا۔ اس واقعے نے سیاسی حلقوں کی توجہ حاصل کر لی کارکنوں نے ایم ایل اے کو دیوہیکل کتلا مچھلی پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی، جس کی تصاویر اور ویڈیوز سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہورہے ہیں بنگال کی ثقافتی روایت میں مچھلی کو خوشحالی، نیک بختی اور عزت کی علامت سمجھا جاتا ہے۔ خاص مواقع پر بڑی مچھلیاں چڑھانے کی روایت پرانی روایت ہے۔ ایسے میں بی جے پی کارکنوں کی طرف سے ایم ایل اے جتیندر تیواری کو کتلا مچھلی کی پیشکش کو نہ صرف خوش آئند بلکہ ثقافتی علامت کے ذریعے ایک نئی سیاسی شروعات کے پیغام کے طور پر بھی دیکھا جارہا ہے کئی حامیوں نے اسے بدلتے ہوئے بنگال کی نئی تصویر قرار دیا ہے بی جے پی کارکنوں نے کہا کہ بنگال کی ثقافت میں مچھلی اور چاول صرف ایک خوراک نہیں ہیں بلکہ سماجی اور ثقافتی شناخت کا حصہ ہیں جتیندر تیواری نے بھی کارکنوں کے اس اعزاز پر خوشی کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ اعزاز ان کے لیے نہ صرف ذاتی اعزاز ہے بلکہ پنڈیشور کے لوگوں کے اعتماد اور حمایت کی علامت بھی ہے کارکنوں میں یہ بات بھی زوروں پر ہے کہ نئی حکومت کی تشکیل کے بعد جتیندر تیواری کو کوئی اہم ذمہ داری سونپی جاسکتی ہے۔

ایس-ای ریلوے- ٹینڈر

منجانب صدر جمہوریہ ہند، سینئر ڈویژنل سگنل و ٹیلی کام، انجینئر، ساؤتھ ایسٹرن ریلوے، آدرا، پن-723121، مغربی بنگال سے مندرجہ ذیل ای-نیلامی بشمول ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ و وقت ہے 29.05.2026، 11.00 بجے تفصیلات دستیاب ہے ویب سائٹ پر: www.ireps.gov.in، **سلسلہ نمبر-1: نیلامی اعلامیہ نمبر: ایس ایس ٹی_ ای_ نیلامی_ اے ڈی اے_ 26-27-06، تاریخ: 07.05.2026، کام کانام:** ایس اینڈ ٹی کام بشمول تنصیب کاری الیکٹرونک حرکت میں وزن اٹھانے والا برج (ای آئی ایم ڈبلیو بی) کے لئے چار (04) عدد اسٹیشنوں میں (یعنی کنستور، میودا، کھاندی و رادھا گاؤں) میں آدرا ڈویژن کے، **نیلامی کی لاگت:** 58,11,355.30 روپے، **سلسلہ نمبر-2: نیلامی اعلامیہ نمبر: ایس ایس ٹی_ ای_ نیلامی_ اے ڈی اے_ 26.27.07، تاریخ: 07.05.2026، کام کانام:** ایس اینڈ ٹی کام کا بشمول انٹر لاکنگ کے 03 عدد لیول کراسنگ گیٹ پر (کے اے-48) آر سی 2-وایم آر-35) آدرا ڈویژن کے اعدادی دستور کے مطابق انڈین ریلوے کا (یو ڈبلیو-25-24) **نیلامی کی لاگت:** 2,31,27,719.09 روپے

(PR-140)

پوربی ریلوے

ای-نیلامی اعلامیہ

سینئر ڈویژنل کمرشیل منیجر، پوربی ریلوے ہوڑہ ڈویژن، نئی ڈی آر ایم بلڈنگ، چوتھی منزل، نزد ریلوے میوزیم، ہوڑہ-711101 سے ای-نیلامی مطلوب ہے ٹھیکہ پر پارسل جگہ کیلئے 03 ایس ایل آر ایس کے 03 سے ای-نیلامی مطلوب ہے ٹھیکہ پر پارسل جگہ کے لئے 03 ایس ایل آر ایس کے 03 پسنجر سواری ٹرینوں کے اور 01 آر ٹی وی پی ٹرین نمبر 13033/34، ہوڑہ ڈویژن سے آغاز ہوگا تین برسوں کے لئے بذریعہ ای-نیلامی طرز سے آئی آر ای پی ایس ویب سائٹ کے ذریعہ دو مرحلے میں۔ نیلامی کیٹیلاگ مشتمل ہوگا تفصیلات قواعد و ضوابط سے دستیاب ہوگا www.ireps.gov.in پر بولی فوری ای-نیلامی کا جمع ہوگا بذریعہ ای-نیلامی طرز سے اس پر www.ireps.gov.in ای-نیلامی کارروائی میں شرکت کے لئے ایک وقت پر ایک ہی رجسٹریشن تاجروں کی بذریعہ ای-نیلامی طرز سے ویب سائٹ کے www.ireps.gov.in اختیاری تاجروں سے کہا جاتا ہے کہ وہ ڈیجیٹل دستخط شدہ کلاس-iii مہیا کریں گے۔ (1) **نیلامی کیٹیلاگ نمبر:** پی ایل-ایچ ڈبلیو ایچ-26-5-بی، **کمپارٹمنٹ:** ایف ایس ایل آر 1- کا ٹرین نمبر 13035، **نیلامی آغاز کی تاریخ و وقت:** 15.05.2026 کو 14.00 بجے (2) **نیلامی کیٹیلاگ نمبر:** پی ایل-ایچ ڈبلیو ایچ -26-5 سی، **کمپارٹمنٹ:** 02 ایس ایل آر ایس، 02 پسنجر ے جانے والی ٹرینیں اور 01 آر ٹی وی پی کا ٹرین نمبر: 13033/34، **نیلامی شروع کا وقت و تاریخ:** 20.05.2026 کو 14.30 بجے۔

HWH-56/2026-27

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

منسوخی ٹرینوں کی تارکیشور-گوگھاٹ سیکشن میں

تاروں کے جال کی تبدیلی کا کام محدود اونچائی زیر زمین راستے کی جانب (58/14-16 کیلومیٹر) 07 گھنٹے 10 منٹ ٹرافک و پاور تعطل ضروری رہے گا مایا پور و آرام باغ اسٹیشنوں کے درمیان تارکیشور-آرام باغ سیکشن میں ہوڑہ ڈویژن کے 23:15 بجے سے 09.05.2026 کو 06:25 بجے تک نتیجہ کار، مندرجہ ذیل ٹرینیں متواتر منسوخ رہیں گی ● **منسوخی مورخہ** 09.05.2026 (سنیچر کو) (1) 37423 تارکیشور-آرام باغ لوکل، (2) 37424 آرام باغ-تارکیشور لوکل ● **منسوخی مورخہ** 10.05.2026 (اتوار کو) (1) 37402 گوگھاٹ-تارکیشور لوکل (2) 37422 آرام باغ-تارکیشور لوکل (3) 37401 تارکیشور-گوگھاٹ لوکل (4) 37421 تارکیشور-آرام باغ لوکل۔

بلاک سے پہلے آخری ٹرین: 37389 ہوڑہ-گوگھاٹ لوکل و 37384 گوگھاٹ-ہوڑہ لوکل

بلاک کے بعد پہلی ٹرین: 37371 ہوڑہ-گوگھاٹ لوکل و 37372 گوگھاٹ-ہوڑہ لوکل

خصوصی نوٹ: اسپیشل یا دیر سے چلنے والی ٹرینیں و بعد کی نئی متعارف ٹرین/ پارسل/ ٹی او ڈی تعطل مدت کے دوران، اگر کوئی بھی ہوگی قابو میں لامز جائے گی آرام سے دوران سفر مسافروں سے درخواست ہے کہ وہ اسٹیشنوں میں پبلک ایڈریس سسٹم پر دھیان دیں۔ تکلیف کے لئے معذرت ہے۔

ڈویژنل ریلوے منیجر، ہوڑہ

پوربی ریلوے

Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

Titas®
FOOTWEAR

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
3
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

BAPUJI®
GOODNESS OF HEALTH
باپوجی کیک
ہمیشہ استعمال کریں • ذائقہ سے بھرپور
نیو ہوڑہ بیکری (باپوجی کیک) پرائیویٹ لمیٹڈ

Pages-12 ● 123 :شمارہ ● 13 :جلد ● KOLKATA ● Saturday, 9th May 2026 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۲۱ ر ذیقعدہ ۲۰۲۶ء ● سنیچر، ۹ رمئی ● کلکتہ

امیت شاہ کا اعلان: بنگال کے نئے شاہ بنے شوبھیندو
بنگال کی سیاست نے نئی تاریخ رقم کردی

کولکاتا، 8 مئی: (نور عالم): مغربی بنگال کی سیاست میں ایک تاریخی موڑ اُس وقت آیا جب بھارتیہ جنتا پارٹی نے ریاست کے اگلے وزیراعلیٰ کے طور پر شبھیندو ادھیکاری کے نام کا باضابطہ اعلان کردیا۔ جمعہ کو منعقدہ بی جے پی ودھائک دل کی اہم میٹنگ میں شبھیندو ادھیکاری کو متفقہ طور پر لیڈر منتخب کیا گیا، جس کے بعد ریاست کی سیاست میں ایک نئے باب کا آغاز مانا جارہا ہے۔ مرکزی وزیر داخلہ (باقی صفحہ 10 پر)

مہاراشٹر کے ناگپور واقع ایک گودام میں لگی خوفناک آگ، 400 سے زائد گاڑیاں خاک میں تبدیل

8 رمئی: مہاراشٹر کے ناگپور ضلع میں شدید گرمی کی وجہ سے آگ لگنے کے واقعات بڑھتے ہی جارہے ہیں۔ جمعرات کی دوپہر کھیری گاؤں میں واقع پرانی کاروں کے گودام میں بھی خوفناک آگ لگ گئی، جس نے علاقہ میں افراتفری کا ماحول پیدا کردیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق دیکھتے ہی دیکھتے آگ نے پورے احاطے کو اپنی زد میں لے لیا اور 400 سے زائد پرانی کاریں، اسپیئر پارٹس، ٹائر اور دیگر سامان جل کر (باقی صفحہ 10 پر)

مغربی بنگال میں دسویں بورڈ اور تمل ناڈو میں بارہویں بورڈ کے نتائج جاری، بنگال میں ابھیروپ بھدرا بنے ٹاپر

کولکاتا، 8 رمئی: مغربی بنگال بورڈ کی دسویں اور تمل ناڈو بورڈ کی بارہویں جماعت کے نتائج جاری کردیے گئے ہیں۔ دونوں ریاستوں میں اس سال بھی طلبا نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ مغربی بنگال بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن (ڈبلیو بی بی ایس ای) نے جہاں دسویں جماعت کا نتیجہ جاری کیا، وہیں تمل ناڈو ڈائریکٹوریٹ آف گورنمنٹ ایگزامینیشنز (ٹی این ڈی جی ای) نے بارہویں جماعت کے نتائج کا اعلان کیا۔

مغربی بنگال بورڈ دسویں کے امتحان میں اس سال مجموعی طور پر 86.83 فیصد طلبا کامیاب ہوئے، جو گزشتہ سال کے 86.56 فیصد سے کچھ زیادہ ہے۔ کلیمپونگ ضلع 95.10 فیصد (باقی صفحہ 10 پر)

امریکی صدر ٹرمپ کا داؤ الٹا پڑ گیا، ایران جنگ کی آگ میں جھلس رہی عوام، 50 فیصد تک بڑھ گئی پٹرول کی قیمت

8 رمئی: امریکہ اور ایران کے درمیان شروع ہوئی جنگ کا اثر پوری دنیا میں دیکھا جارہا ہے۔ خود امریکہ بھی اس کی تپش سے بچ نہیں پایا ہے۔ مئی 2026 کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق جنگ شروع ہونے کے بعد سے امریکہ میں پٹرول (گیسولین) کی قیمتوں میں 50 فیصد تک اضافہ ہو گیا ہے۔ امریکن آٹوموبائل ایسوسی ایشن (اے اے اے) کے مطابق امریکہ میں ریگولر گیسولین کی اوسط قیمت 4.48 ڈالر سے بڑھ کر 4.51 ڈالر فی گیلن تک پہنچ گئی ہے۔ گزشتہ صرف ایک ہفتہ میں ہی قیمتوں میں 31 سینٹ فی گیلن کا اضافہ ہو چکا ہے۔ فروری 2026 کے آخر میں ایران میں جنگ شروع ہونے سے پہلے قیمتیں تقریباً (باقی صفحہ 10 پر)

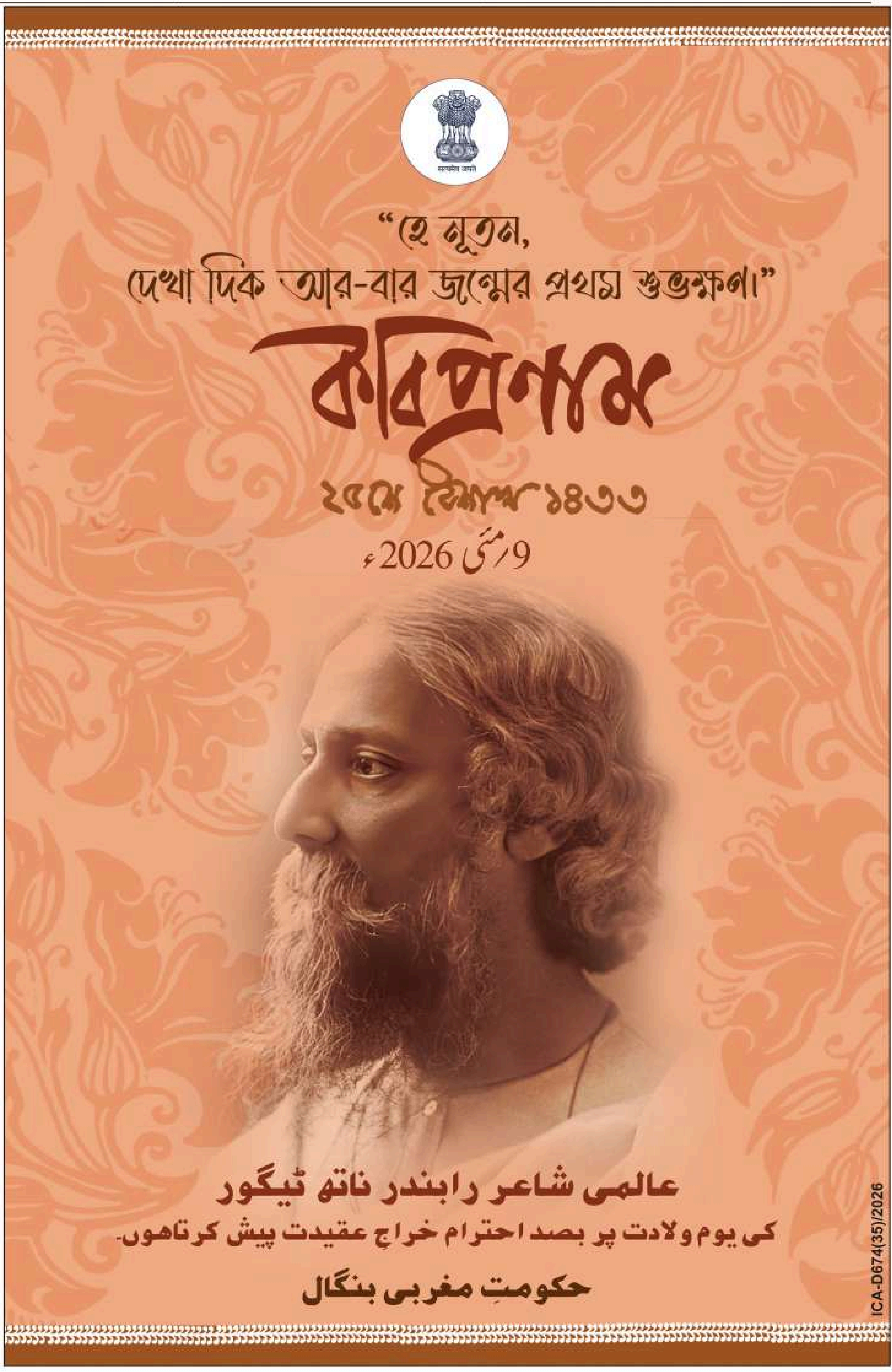

Kolkata's Oldest Nursing Home
Since 1983
PAHARPUR NURSING HOME
Run By Dr. Md. Aftab & Dr. Md. Asif Hussain
عرصہ دراز سے عوام کی خدمت میں مصروف
پہاڑپور نرسنگ ہوم (مٹیا برج)
ہماری خدمات:

GALL BLADDER	پتھری کا علاج:
APPENDIX	اپینڈکس
PLASTIC SURGERY	پلاسٹک سرجری:
URO SURGERY	پیشاب کے راستے کا آپریشن
UTERUS	بچہ دانی کا آپریشن / علاج
CIRCUMCISION	ختنہ
HERNIA	ہرنیا
HYDROCEOLE	ہائیڈروسل کا آپریشن

(Skilled & Experienced) سبھی آپریشن ماہر اور تجربہ کار ڈاکٹروں کے ہاتھوں انجام دیا جاتا ہے۔
یہاں سبھی علاج Laparoscopic & GENERAL SURGERY CLINIC کے ذریعہ کیا جاتا ہے
پہاڑپور نرسنگ ہوم
PAHARPUR NURSING HOME
Laparoscopic
& General Surgery Clinic
H-68, Paharpur Road, Garden Reach, Kolkata -700 024
Clinic Information : Phone No. : 9831450956, 033-24696477

شادی بیاہ، تہوار اور خوشی کے موقع پر
گپتا برادرس
کے لذیز مٹھائیوں کیلئے تشریف لائیں
مکھلاوا، کاجو برفی، لڈو اور خالص گھی سے
بنے ذائقہ دار مٹھائی
اب پیش خدمت ہے
گپتا برادرس
کے ذائقہ دار ساؤتھ انڈین کھانے / ڈش نارتھ انڈین کھانے، پنیر پلاؤ
نان، ریتا، مکس Veg وغیرہ اس کے علاوہ چائنیز آئیٹم، نوڈلس اور ذائقہ دار چاٹ بھی
Gupta Brothers
Tathastu
Multi Cuisine Restaurant
Fresh Fruits, Dry Fruits, Corporate & Wedding Gift Hampers & Fast Foods
22, Bally Gunj park Road, Kolkata 700019
Phone No:- 033 22878815 / 033 22831025 Mobile No:- 9007080943 / 9903400758

مسلمانوں کے جذبہ جانثاری کو صحیح سمت دینے کی ضرورت

ریحان غنی

عقیدت اور جانثاری کیا ہوتی ہے اس کا مشاہدہ مجھے اپنی زندگی میں اب تک کئی مواقع پر ہو چکا ہے۔ پہلا مشاہدہ کئی دہائی پہلے پھلواری شریف میں خانقاہ مجیبیہ پھلواری شریف کے زیب سجادہ حضرت مولانا سید شاہ محمد امان اللہ قادری مجیبی علیہ رحمہ کی نماز جنازہ میں، دوسرا مشاہدہ پٹنہ میں منفرد لب و لہجہ کے شاعر حضرت کلیم عاجز کی نماز جنازہ میں، تیسرا مولانا عبد السمیع جعفری ندوی علیہ رحمہ کی نماز جنازہ میں، چوتھا مشاہدہ مونگیر میں مفکر اسلام حضرت مولانا سید محمد ولی رحمانی علیہ رحمہ کی نماز جنازہ میں اور پانچواں مشاہدہ مجھر شریف میں الحاج سید شاہ شرف الدین نیر قادری علیہ رحمہ کی نماز جنازہ میں ہوا۔ ان سب کا شمار روحانی پیشواؤں میں ہوتا ہے۔ ان میں تین شخصیتوں کا تعلق خانقاہ سے، ایک کا تعلق تبلیغی جماعت سے اور ایک کا تعلق اہل حدیث مکتبہ فکر سے ہے۔ ان سب کی نماز جنازہ میں عوام کا ہجوم تھا اور عقیدت مندوں کی جانثاری کا جذبہ اور ان کی بے چینی دیکھنے کے لائق تھی۔ ہزاروں ہزار عقیدت مند سیکڑوں میل دور سے اپنے روحانی پیشوا کا آخری دیدار کرنے کے لئے بھاگے چلے آئے تھے۔ میں ان سب بزرگوں کی نماز جنازہ اور تدفین میں موجود تھا۔ ہوسکتا ہے کہ ان کے علاوہ کئی اور بزرگ ایسے گزرے ہوں جن کی نماز جنازہ اور تدفین میں اس سے زیادہ سوگوار اور عقیدت مند موجود ہوں جن میں شرکت سے میں محروم رہ گیا۔ کئی دہائیوں پر محیط جب میں اپنے مشاہدے پر غور کرتا ہوں تو میں اس نتیجے پر پہنچتا ہوں کہ اس دوران حالات میں نمایاں تغیر و تبدل کے باوجود اپنے روحانی پیشواؤں سے عوام کی عقیدت اور جانثاری کے جذبے میں کوئی کمی نہیں آئی ہے بلکہ اس میں اضافہ ہی ہوا ہے۔ یعنی خانقاہوں کے سجادگان اور روحانی پیشواؤں سے عوام کا رشتہ آج بھی مضبوط اور گہرا ہے۔ شاید اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ انہیں نجات دہندہ سمجھتے ہیں۔ یعنی روحانی پیشواؤں پر انہیں اٹوٹ بھروسہ اور اعتماد ہے اور وہ ان کی ہر بات پر عمل کرنے کے لئے ہر وقت تیار بیٹھے ہیں۔ یہ اچھی بات ہے۔ اس حقیقت کو جب ہم سامنے رکھتے ہیں اور ملت اسلامیہ کی صفوں میں انتشار دیکھتے ہیں تو ذہن میں کئی طرح کے سوالات پریشان کرنے لگتے ہیں۔ ان میں ایک سوال یہ ہے کہ ایسا کیوں ہے؟ کیا ہمارے روحانی پیشواؤں، خانقاہوں کے سجادگان، مختلف جماعتوں کے امیروں اور سربراہوں نے اس سوال پر کبھی سنجیدگی سے غور کیا؟۔ عالم اسلام میں کیا ہو رہا ہے اسے چھوڑ دیجئے۔ صرف قومی سطح پر ہی ہم اپنا جائزہ لیں۔ ہمارے ملی اور مذہبی رہنماؤں نے تو سیاسی رہنماؤں سے کچھ نہ سیکھنے کی قسم کھا رکھی ہے۔ صرف عہدہ اور منصب حاصل کرنے کے لئے ہم کبھی اس پارٹی میں تو کبھی اس پارٹی میں دوڑے پھرتے ہیں۔ سیاسی جماعتوں کی برائیاں تو ہم نے لے لیں لیکن ان کی اچھائیوں پر ہم نے عمل نہیں کیا۔ ایک مثال۔ سیاسی پارٹیاں اقتدار حاصل کرنے کے لئے اپنا وجود برقرار رکھتے ہوئے مختلف خیالات اور نظریہ رکھنے والی جماعتوں سے اتحاد کر لیتی ہیں۔ اقتدار پر قبضہ کرنے کے لئے یہ ان کی بہترین حکمت عملی ہے۔ جس میں وہ پوری طرح کامیاب ہیں۔ لیکن ہمارے اکابر، ہمارے مذہبی پیشوا عوام کی بھرپور حمایت کے باوجود ایک پلیٹ فارم پر آنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ اس سلسلے میں چند سال ہوئے ایک چھوٹی سی کوشش مشہور خطیب اور خانقاہ منعمیہ میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی کے زیب سجادہ ڈاکٹر سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی اور مشہور سرجن ڈاکٹر احمد عبدالحئی کی قیادت میں رویت ہلال کے تعلق سے کی گئی تھی۔ جس میں میں بھی شریک تھا۔ لیکن اس معمولی مسئلے پر بھی ہم ایک نہیں ہوسکے۔ ایسے حالات میں "سیاسی اتحاد" کی طرح کسی "مذہبی اتحاد" کا خاکہ بنانا اور اس میں رنگ بھرنا آسان کام نہیں ہے۔ لیکن تھک ہار کر بیٹھ جانا بھی دانائی نہیں۔ جب میں کسی موقع پر مسلمانوں کا بڑا مجمع دیکھتا ہوں (خاص طور پر نماز جنازہ میں) تو اللہ سے یہی دعا کرتا ہوں کہ اللہ ہمارے روحانی پیشواؤں اور مذہبی و ملی رہنماؤں کو اپنے خول سے نکلنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان میں اتحاد کی کوئی صورت پیدا کردے (آمین) تاکہ عام مسلمانوں کی جانثاری کے جذبے کے مثبت اثرات مرتب ہوسکیں۔

رابطہ: 9308610691

گفتگو میں احترام نئے دروازے کھولتا ہے

انشا وارثی

کثیر الثقافتی ملک میں بین المذاہب مکالمے کی اہمیت بھارت جیسے وسیع اور متنوع ملک میں مختلف مذاہب، زبانوں، ثقافتوں وارانسی کی اور روایات کے ماننے والے شانہ بشانہ رہتے ہیں۔ اور گوا کے گرجا گھروں سے لے مندروں سے لے کر دہلی کی مساجد تک، کرامرتسر کے گردواروں تک، یہ تنوع نہ صرف ہر جگہ نظر آتا بلکہ روزمرہ کی زندگی میں گہرائی تک رچا بسا ہے۔ تاہم، یہ متنوع جب مختلف طبقات ایک تصویرات اپنے ساتھ کئی چیلنجز بھی لاتیں ہیں۔ دوسرے کو سمجھنے میں ناکام رہتے ہیں تو غلط فہمیاں، تعصبات اور بے جہاں مقام جہاں بعض اوقات تنازعات جنم لیتے ہیں۔ یہی المذاہب مکالمہ محض اہم ہی نہیں بلکہ ناگزیر ہوجاتا ہے۔ بین المذاہب مکالمے کا سادہ ایک دوسرے کے عقائد والے لوگوں کا ایک جگہ جمع ہونا ہے، تاکہ اور طرز عبادت کے بارے میں بات کرسکیں، انہیں سن سکیں اور سمجھ سکیں۔ اس کا مقصد کسی کا مذہب تبدیل کرنا یا ایک عقیدے کو دوسرے اس کی اصل پر برتر ثابت کرنا ہرگز نہیں ہے۔ بلکہ غایت اصل غرض و باہمی احترام، اعتماد اور پرامن بقائے باہمی کو فروغ دینا ہے۔ خود بھارت کی تاریخ ہمیں اس قسم کے مکالمے کی اہمیت بتاتی ہے۔ کثرت میں وحدت (Unity in Diversity) کا تصور اس ملک کی شناخت سا مطلب مختلف مذہبی پس منظر رکھنے وہ کا محور رہا ہے۔ مہاتما گاندھی جیسے رہنماؤں کا پختہ یقین تھا کہ تمام مذاہب سچائی پر مبنی ہیں اور ان کا یکساں احترام کیا جانا اکثر مختلف مذاہب کے پیروکاروں کے ساتھ بات چیت کرتے چاہیے۔ وہ اور ہم آہنگی کی حوصلہ افزائی کرتے تھے۔ اسی طرح، مولانا ابوالکلام آزاد نے اس بات پر زور دیا کہ بھارت کی طاقت اس کی مشترکہ تہذیب میں پوشیدہ ہے، جہاں کئی مذاہب پرامن طور پر ایک ساتھ رہتے ہیں۔ بین المذاہب مکالمے کا ایک سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ یہ خوف اور غلط فہمیوں کو کم کرتا ہے۔ اکثر لوگ اسی چیز سے ڈرتے ہیں جسے وہ جانتے نہیں ہیں۔ جب مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد ایک دوسرے کے ساتھ میل جول بڑھاتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو مذہبی شناخت یا کسی لیبل کے بجائے ایک انسان کی حیثیت سے دیکھنا شروع ایک ہندو کا کسی مسلمان سے گفتگو کرنا، ایک مسیحی یا ایک جین مت کے پیروکار کا کسی بدھ مت کے کا کسی سکھ کو سننا، ماننے والے کے ساتھ تبادلہ خیال کرنا یہ سادہ سی گفتگو برسوں سے قائم شدہ تعصبات کو پاش پاش کرسکتی ہے۔ جب لوگ جب براہ راست ایک دوسرے کی بات سنتے ہیں تو انہیں احساس ہوتا ہے کہ بہت سی اقدار، ہمدردی، سچائی، مروت اور انسانیت کا احترام، سب کردیتے ہیں۔ جیسے کہ مشترک ہیں۔ میں آج کے ڈیجیٹل دور میں غلط معلومات بہت تیزی سے پھیلتی ہیں۔ سوشل اوقات ایسے تفرقہ انگیز بیانیوں کو ہوا دیتا ہے جو میڈیا بسا مختلف طبقات کے درمیان کشیدگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ جھوٹی کہانیاں یا مذہبی تعلیمات کی غلط تشریحات باہمی بے اعتمادی پیدا کرسکتی ہیں۔ ایسے میں بین المذاہب مکالمہ مکالمہ ان منفی بیانیوں کے خلاف ایک طاقتور ڈھال کا کام کرتا جب مختلف برادریوں کے ہے۔ درمیان گہرے اور مضبوط تعلقات استوار ہوں، تو لوگ افواہوں پر یقین کرنے کے بجائے حقائق کی تصدیق کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ مکالمہ ایک ایسے احساس ذمہ داری اور باہمی ربط کو جنم دیتا ہے جو معاشرے کو آسانی سے تقسیم ہونے سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ ایک اور اہم کردار انتہا پسندی اور شدت بین المذاہب مکالمے کا پسندی کی روک تھام ہے۔ جب افراد خود کو تنہا یا غلط فہمی کا شکار ان انتہا پسند نظریات کا شکار ہوسکتے ہیں محسوس کرتے ہیں، تو وہ ان استحصال کرتے ہیں۔ مکالمہ ایک ایسا پلیٹ فارم جوان کی شناخت کا اظہار پرامن طریقے سے کیا جاسکتا مہیا کرتا ہے جہاں شکایات کا اور انہیں تعمیری انداز میں حل کیا جاسکتا ایک ایسا ماحول پیدا کرتا ہے جہاں لوگ خود کو سنا ہوا اور معتبر محسوس راستوں کی طرف مائل ہونے کے ان کے نقصان دہ کرتے ہیں، جس سے امکانات کم ہوجاتے ہیں۔ بین المذاہب مکالمہ دستور ہند کی اقدار سے بھی گہرا تعلق رکھتا ہے۔ بھارت کا آئین جہاں ہر شہری کو مذہبی آزادی کی ضمانت دیتا وہیں تمام شہریوں کے درمیان برابری مساوات کو بھی فروغ دیتا ہے۔ تاہم محض قوانین ہی ہم آہنگی پیدا نہیں کرسکتے؛ اس کے لیے عوام کی بھرپور شرکت کی ضرورت ہوتی ہے۔ مکالمہ ان آئینی اقدار کو عملی زندگی میں ڈھالنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے جو صرف ایک دوسرے کے عقائد شہریوں کی حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ وہ نہ برداشت کریں، بلکہ دل سے ان کا احترام بھی کریں۔ یہ مذہبی رہنماؤں پر بھی اس سلسلے میں بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اکثر اپنی برادریوں کے اندر سب سے زیادہ بااثر آواز تسلیم کیے جاتے ہیں۔ جب وہ امن، احترام اور بقائے باہمی کے پیغامات کو فروغ دیتے ہیں تو اس کے انتہائی دور رس اور طاقتور اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ مختلف مذاہب کے رہنماؤں کے مشترکہ بیانات، ایک ہی پلیٹ فارم پر ان کی موجودگی اور سماجی بہبود کے کاموں میں ان کا باہمی تعاون ایک مضبوط پیغام دیتا ہے کہ اتحاد ممکن اختلافات کے باوجود ہے۔ تاہم، بین المذاہب مکالمہ ہمیشہ آسان نہیں ہوتا، یہ صبر و تحمل، کشادہ دلی اور سننے کے اس جذبے کا تقاضا کرتا ہے جو اختلافات کے باوجود برقرار رہے۔ بعض اوقات یہ گفتگو ناگوار یا مشکل ہوسکتی خاص طور پر [illegible]

کتب تصوف کا مطالعہ: ضرورت اور اہمیت

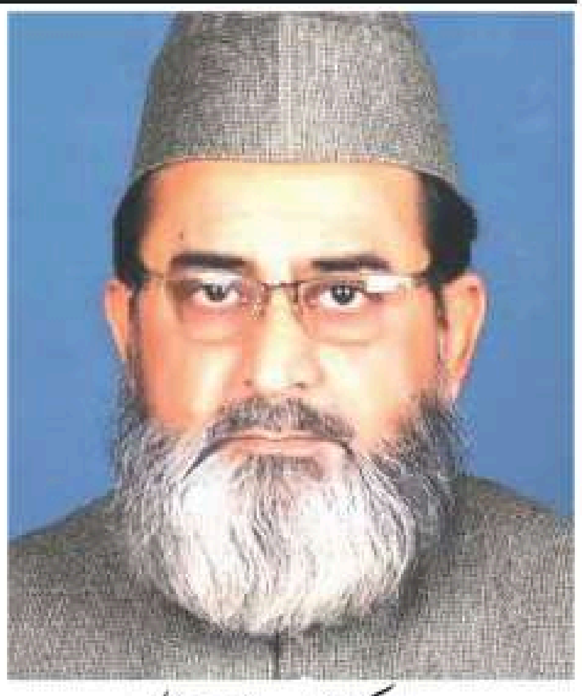

ڈاکٹر محمد واسع ظفر

تصوف شریعت اسلامی کا وہ شعبہ ہے جو تزکیۂ نفس کے تعلق سے بتدریج ایک تاریخی ارتقاء کے نتیجے میں وجود میں آیا۔ نفوس انسانی کا تزکیہ کرنا نبی کریم ﷺ کی بعثت کا مقصود اصلی تھا۔ ارشاد ربانی ہے: {لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ} ”بے شک اللہ تعالیٰ نے مومنوں پر بڑا احسان کیا کہ ان کے درمیان ان ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو ان کے سامنے اللہ کی آیتوں کی تلاوت کرتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انھیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے جب کہ اس سے پہلے یقیناً یہ سب کھلی گمراہی میں مبتلا تھے۔“ (آل عمران: ۱۶۴)۔ اسی مضمون کا اعادہ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۱۵۱/ اور سورۃ الجمعہ کی آیت نمبر ۲/ میں بھی چند الفاظ کی تبدیلی اور تقدیم و تاخیر کے ساتھ کیا گیا ہے۔ قرآن کریم پر نگاہ عمیق رکھنے والے علما یہ کہتے ہیں کہ ان آیتوں میں اگرچہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے چار فرائض منصبی کا ذکر ہے لیکن بعثت کے اصلی مقصد کی حیثیت سے جس عمل کا ذکر ہوا ہے وہ تزکیہ ہے، باقی تین فرائض منصبی تلاوت آیات، تعلیم کتاب اور تعلیم حکمت دراصل اسی مقصد کو حاصل کرنے کے ذرائع ہیں اور ان سب کا مقصود اصلی تزکیہ ہی ہے۔ اسی تزکیۂ نفس پر نوع انسانی کو فلاح دارین کی ضمانت دی گئی ہے۔ پیغام ربانی ہے: {قَدْ أَفْلَحَ مَن زَكَّاهَا وَقَدْ خَابَ مَن دَسَّاهَا} ”یقیناً فلاح پا گیا وہ شخص جس نے اپنے نفس کا تزکیہ کرلیا، اور بلاشبہ نامراد ہوا وہ شخص جس نے اسے گناہوں تلے دبا دیا۔“ (الشمس: ۹-۱۰)۔ ”تزکیہ“ کا لغوی معنی ہے پاک کرنا، صاف کرنا، نشوونما دینا وغیرہ۔ ”نفس“ سے مراد یہاں ذات انسانی، اس کی داخلی و خارجی خصوصیات، ماہیت و کیفیت اور عواطف و میلانات سے ہے۔ اس طرح تزکیۂ نفس کا مطلب ہے نفس انسانی کو باطل عقائد و نظریات، کفر، شرک، نفاق، فسق و فجور وغیرہ سے پاک کرکے نیکی، خدا ترسی اور تقویٰ جیسی خوبیوں سے آراستہ کرنا، نیز باطنی امراض و اخلاق رذیلہ مثلاً ریا، شہرت طلبی، مدح پسندی، عجب و خود پسندی، کبر، حسد، کینہ، بغض، جھوٹ، بدگمانی، عیب جوئی، غیبت، چغل خوری، قطع رحمی، حرص، بزدلی وغیرہ سے بچا کر اخلاق حمیدہ جیسے اخلاص و للٰہیت، تواضع و خاکساری، محبت، رحم دلی، حلم، عفو، صدق، صبر، زہد و قناعت، امانت داری، دیانت داری، عفت و عصمت، شجاعت، عدالت وغیرہ سے منور کرنا اور خالق کائنات کی بندگی کو درجۂ کمال تک پہنچانا۔ تزکیہ گویا انسان کی فکری، اخلاقی اور نفسیاتی اصلاح کا طریقہ کار ہے جس کے ذریعے اس کی سوچ اپنے صحیح رخ پر آجاتی ہے، علم و عمل کا تضاد ختم ہوجاتا ہے، اخلاق درست ہوجاتے ہیں، برائیاں دور ہوجاتی ہیں اور کسی فرد کی معتدل و متوازن اسلامی شخصیت کی تعمیر ہوتی ہے۔ گو قرن اول میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نفوس انسانی کے تزکیہ کا کام اسی مشن کے تحت انجام دے رہے تھے اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اس سے براہ راست اور تابعین عظام بالواسطہ مستفیض ہوئے لیکن اس دور میں تصوف، صوفی یا اس سے متعلق دوسری اصطلاحیں رائج نہیں ہوئی تھیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور خلفائے راشدین کی رحلت کے بعد جب مسلمانوں میں اخلاقی گراوٹ کا دور شروع ہوا، تو تزکیۂ نفس کے لیے خصوصی کوششوں کا آغاز ہوا۔ یہ وہ دور تھا جب فتوحات کی کثرت کی وجہ سے مسلم معاشرے میں دولت کی ریل پیل ہوگئی تھی اور لوگ پر تعیش زندگی گزارنے کی طرف مائل ہونے لگے تھے۔ اس کے ساتھ ہی خلافت کا نظام ملوکیت میں تبدیل ہونے لگا اور مسلم حکمرانوں کی غیر اسلامی روش سے بیزار ہوکر اس دور کے علما اور صلحا نے حکومتی مناصب سے دوری بنالی، گوشہ نشیں ہوکر نہ صرف خود کثرت عبادت اور زہد و تقویٰ کی راہ کی طرف شدت سے مائل ہوگئے بلکہ عام مسلمانوں کو بھی آخرت کی فکر اور عبادت کا شوق دلانے لگے، دنیا کی بے ثباتی اور حب دنیا پر متنبہ کرنے لگے، نیز ذکر و فکر کی کثرت، زہد و توکل اور تعلق باللہ پر خصوصی زور دینے لگے۔ ان لوگوں کو عباد، زہاد اور نساک وغیرہ کہا جانے لگا۔ تزکیۂ نفوس کی ان کی یہ خصوصی کوششیں رفتہ رفتہ ایک ادارے کی صورت اختیار کرتی گئیں جسے آگے چل کر ”تصوف“ کہا جانے لگا اور اس سے منسلک لوگ ”صوفی“ کہلانے لگے۔ دور اول کے عباد اور زہاد میں امام حسن بصریؒ (متوفی ۱۱۰ھ)، مالک بن دینارؒ (متوفی ۱۲۸ھ)، امام جعفر صادقؒ (متوفی ۱۴۸ھ)، سفیان ثوریؒ (متوفی ۱۶۱ھ)، عبداللہ بن مبارکؒ (متوفی ۱۸۱ھ)، فضیل بن عیاضؒ (متوفی ۱۸۷ھ) جیسے ثقہ علما شامل تھے۔ ان حضرات نے اور اس گروہ کے اکابر صوفی علما نے جس تصوف کی بنا ڈالی اور جسے فروغ دیا، اس کا مقصد بالیقین تزکیۂ نفس ہی تھا جس کی بنیاد قرآن و سنت اور شریعت محمدیہ کی تابعداری پر تھی۔ لیکن زمانہ گزرنے کے ساتھ تصوف میں ایسی باتیں اور ایسے افکار و نظریات شامل ہوگئے جس نے اس کی اصل صورت کو ہی مسخ کردیا اور اسے اسلام کے مقابلے میں ایک جداگانہ مسلک کی حیثیت سے لا کھڑا کیا۔ معاملہ یہاں تک پہنچ گیا کہ کچھ لوگ یہ کہہ کر کہ شریعت اور چیز ہے، اور طریقت اور، خود کو شریعت کے حدود و قیود سے آزاد رکھنے کو باعث فخر سمجھنے لگے حالاں کہ اہل علم صوفیوں کے نزدیک شریعت ہی کی تکمیل کا نام طریقت ہے۔ طریقت کتاب اللہ اور سنت نبویؐ سے الگ کوئی چیز نہیں بلکہ انھیں کی روح اور اصل جوہر ہے۔ یہی جوہر جب انسان کے ظاہری اعضا سے گزر کر اس کے قلب و باطن پر اثر انداز ہوتا ہے اور تصفیۂ قلب اور تزکیۂ باطن کا باعث ہوتا ہے، تو اسے طریقت سے موسوم کرتے ہیں۔ گو حق پرست علما، اہل علم صوفیاء اور مجددین ملت نے ہر دور میں اسلامی تصوف میں ہونے والی غیر اسلامی نظریات کی آمیزش کی نشان دہی اور اسے صحیح نہج پر رکھنے کی کاوشیں کیں اور محدود دائرے میں ان کے اثرات بھی مرتب ہوئے لیکن اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ تصوف کے شعبے میں مجموعی طور پر آج بھی ایسے افکار و نظریات اور رسوم و رواج کا غلبہ ہے جنھیں کسی طرح بھی اسلامی فکر و طرز عمل نہیں کہا جاسکتا۔ بقول مولانا عبدالماجد دریابادیؒ ”تصوف کی موجودہ مسخ شدہ شکل یونانی اوہام، ایرانی تخیلات، ہندی مراسم، اور دیگر غیر اسلامی عناصر کا ایک معجون مرکب ہے جس کے صرف بعض اجزاء اسلامی کہے جاسکتے ہیں، اور وہ بھی بڑی تلاش و دیدہ ریزی کے بعد نظر آتے ہیں، حاشا ثم حاشا، یہ اسلامی تصوف نہیں، اسلامی تصوف وہ تھا جو خود حضرت سرور کائنات صلعم کا تھا، جو ابوبکر صدیقؓ و علی مرتضیٰؓ کا تھا، جو سلمانؓ و ابوذرؓ کا تھا، جس کی تعلیم جنید بغدادیؒ و رابعہ بصریؒ نے دی ہے، جس کی ہدایت شیخ جیلانیؒ و شیخ سہروردیؒ، خواجہ اجمیریؒ و محبوبؒ دہلوی، خواجہ نقشبندیؒ و مجدد سرہندیؒ کرتے رہے، اور جس کی دعوت اس دور آخر میں شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی زبان قلم دیتی رہی۔“ (تصوف اسلام از مولانا عبدالماجد دریابادیؒ، دارالمصنفین، اعظم گڈھ، طبع ثانی ۱۳۴۸ھ، صفحہ ۲-۳)۔ ظاہر ہے یہ باتیں مولانا عبدالماجد دریابادیؒ نے اپنے دور کے درگاہوں اور خانقاہوں میں جاری رسوم جن پر تصوف کا اطلاق کیا جاتا ہوگا، کو دیکھ کر کہی ہوں گی۔ اگر وہ ان اداروں کے موجودہ زمانے کے حالات دیکھ لیتے تو نہ جانے اور کیا کہتے۔ خود احقر نے جب شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ کے مکتوبات اور مکتوبات مجددی کا مطالعہ کیا تو بس یہی خیال آیا کہ دور حاضر کے پیرزادوں اور سجادہ نشینوں کو یا تو تصوف کا الف ب معلوم نہیں یا پھر دیدہ و دانستہ تصوف کا لبادہ اوڑھ کر دنیا طلبی اور جاہ طلبی کو انھوں نے اپنا شیوہ بنا رکھا ہے اور وہ شاہانہ طرز زندگی اختیار کر رکھی ہے جس کا اکابر صوفی علما کے زہد و تقشف سے دور کا بھی رشتہ نہیں۔ گو استثنات (exceptions) یہاں بھی موجود ہیں لیکن ان کی تعداد آٹے میں نمک کے برابر ہے۔ بہرحال احقر کا مقصد آپ کو تصوف اور اہل تصوف سے برگشتہ کرنا نہیں بلکہ اس تصوف کی طرف آپ کی توجہ مبذول کرنا ہے جس کا مقصد اصلی تزکیۂ نفوس انسانی رہا ہے اور جس کی بنیاد قرآن و سنت پر قائم ہے۔ یہ وہ تصوف ہے جس کے مقاصد میں غیر اللہ سے دل کو منقطع کرنا، قلب کو نفسانی آلائشوں سے پاک کرنا، شرعی معتقدات پر یقین محکم حاصل کرنا، کتاب اللہ و سنت نبویؐ کی پیروی میں انتہا درجہ کی سعی کرنا اور اوامر و نواہی پر صبر کے ساتھ کاربند رہنا، طاعات و عبادات کو مقصود حیات سمجھنا، نفس کو خشیت الٰہی سے مغلوب کرنا، بری خواہشات اور بدعات کو ترک کرنا، نازیبا عادات کو چھوڑ کر پاکیزہ عادات کو اپنانا، علوم حقیقی سے تعلق اور روحانی نفوس سے میل جول رکھنا، تزکیۂ معاملات اور صفائے باطن میں جہد و سعی کرنا، مخلوق کے عذروں کو دیکھنا، تمام امت محمدیہ کی خیر خواہی کرنا، اوراد و وظائف پر مداومت کرنا، اور رخصتوں اور تاویلات کے ارتکاب سے بچنا وغیرہ شامل ہے۔ اس نقطۂ نظر سے دیکھیں تو تصوف حقیقی طور پر اللہ تعالیٰ سے وفا اور شریعت محمدیہ کی مکمل تابع داری کرنے کا نام ہے۔ اسے یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ شریعت کے احکام کو اخلاص و للٰہیت، اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول کی سچی محبت، اور خدا کے حقیقی خوف کے ساتھ بجالانے کا نام تصوف ہے۔ اس تصوف اور اس کے تقاضوں کو سمجھنے اور تزکیۂ نفس کی راہ پر گامزن ہونے کے لیے ضروری ہے کہ انسان ان تصانیف کا مطالعہ کرے جن کو اکابر صوفی علما نے اصلاح نفس اور تزئین اخلاق کے حوالے سے عام مسلمانوں کی رہنمائی کی خاطر رقم کیا ہے یا جن کی تعلیمات کو ان کے متبعین نے کتابوں کی شکل میں مرتب کردیا ہے۔ علم کی روشنی میں تزکیۂ نفس کی راہ پر چلنا جہل کی حالت میں کسی کی اندھی تقلید و اتباع کرنے سے بہتر ہے۔ بعض اہل علم نے تو تصوف کی تعریف ہی مستقل ایک شعبۂ علم کی حیثیت سے کی ہے جس سے نفوس کی پاکیزگی، اخلاق کی صفائی اور ظاہر و باطن کی آراستگی کے احوال معلوم ہوتے ہیں۔ مطالعے کا ذوق و شوق اس زمانے میں گرچہ مفقود ہوتا جارہا ہے تاہم چند کتابوں کی طرف رہنمائی کردینا مناسب معلوم ہوتا ہے جن کا مطالعہ تزکیۂ نفس کی راہ کے مسافروں کے لیے سود مند ثابت ہوسکتا ہے۔ ویسے بھی علم بالعموم دو ہی ذرائع سے حاصل ہوتا ہے: کتابوں کا مطالعہ اور معتبر اہل علم کی صحبت لیکن معتبر اہل علم کی پہچان کے لیے بھی بنیادی علم کی ضرورت ہوتی ہے جو کتابوں کے مطالعے سے ہی حاصل ہوتی ہے۔ اگر آپ کے پاس بنیادی علم نہ ہو اور حق و باطل کی پہچان نہ ہو تو مرشد کے انتخاب میں بھی آپ دھوکا کھا سکتے ہیں اور کسی غلط انسان کے ہتھے چڑھ سکتے ہیں۔ اس لیے کتابوں سے تعلق بھی ضروری ہے اور مرشد حق پرست کی صحبت بھی۔ تصوف اور تزکیۂ نفس کے موضوع پر یوں تو علمائے حق نے بے شمار کتابیں رقم کی ہیں لیکن عام تعلیم یافتہ حضرات کے لیے احقر یہاں دو تین کتابیں ہی تجویز کرے گا۔ کتابوں کی تجویز میں اس بات کو پیش نظر رکھا گیا ہے کہ کتاب عام فہم ہو، تزکیۂ نفس کے علمی و عملی پہلوؤں کو قرآن و سنت کی روشنی میں واضح کرتی ہو اور فلسفیانہ مباحث و دقیق صوفیانہ اصطلاحات سے پاک ہو۔ اس سلسلے کی پہلی کتاب جو احقر تجویز کرتا ہے، حجۃ الاسلام حضرت امام ابو حامد محمد بن محمد بن محمد الغزالیؒ (متوفی ۵۰۵ ہجری) کی ”تبلیغ دین“ ہے۔ یہ کتاب دراصل ان کی عربی تصنیف ”کتاب الاربعین فی اصول الدین“ کے تین ابواب کا اردو ترجمہ ہے۔ ترجمہ مولانا عاشق الٰہی میرٹھیؒ نے بالکل عام فہم اور خوبصورت انداز میں کیا ہے جسے ہند و پاک کے کئی مکتبہ نے شائع کیا ہے۔ احقر نے جس نسخہ سے استفادہ کیا ہے وہ دارالکتاب دیوبند، یوپی کا شائع کردہ ہے اور ۳۶۸ر صفحات پر مشتمل ہے۔ حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ نے اس کی نظرثانی کی ہے اور اس پر تقریظ اور حواشی بھی لکھے ہیں۔ پاکستانی نسخہ جو احقر کے پیش نظر رہا ہے، ادارۃ المعارف، کراچی کا شائع کردہ ہے۔ یہ نسخہ سنہ ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا اور ۳۲۹ر صفحات پر مشتمل ہے۔ اس نسخہ پر حواشی مولانا جمیل احمد صاحب تھانوی کے ہیں۔ اس کا پی ڈی ایف ورژن https://besturdubooks.net/ اور https://archive.org/ پر دستیاب ہے۔ اس کتاب میں امام غزالیؒ نے انسان کی باطنی اصلاح کے اصول اور طریقوں کی تشریح آسان فہم، دلنشیں اور حکیمانہ انداز میں کی ہے۔ کتاب کو تین فصلوں میں ترتیب دیا گیا اور ہر فصل کے تحت دس اصولوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ پہلی فصل میں اعمال ظاہری جیسے نماز، زکوٰۃ، صدقہ و خیرات، روزہ، حج، تلاوت قرآن، ذکر الٰہی وغیرہ کی حکمت اور ان کی روح سے بحث کی گئی ہے، ساتھ ہی طلب حلال، مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت اور ان کے ساتھ نیک برتاؤ پر زور دیا گیا ہے، حقوق اللہ و حقوق العباد سے متعلق جو خرابیاں عام طور سے لوگوں میں پائی جاتی ہیں ان کی اصلاح کی طرف توجہ دلائی گئی ہے، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے آداب بتائے گئے ہیں، اور اتباع سنت کی تلقین کی گئی ہے نیز اس کی حکمتیں اور اسرار بیان کیے گئے ہیں۔ دوسری فصل میں قلب کو مذموم اخلاق سے پاک کرنے کی ضرورت کا بیان، ان کی تفصیل اور طریقے کا ذکر ہے۔ اس فصل کے تحت کثرت اکل و حرص طعام، کثرت کلام و فضول گوئی، غصہ، حسد، بخل اور مال کی محبت، رعونت اور شہرت و جاہ کی محبت، دنیا کی محبت، نخوت و تکبر، خود پسندی، اور ریا کی خرابیوں کو بیان کیا گیا ہے اور ان کے علاج کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ تیسری فصل میں حسن خلق اور اس میں نفس کے دھوکے اور قلب کو اخلاق محمودہ کے ساتھ مزین و آراستہ کرنے کا بیان ہے۔ اس فصل کے تحت توبہ، خوف و رجا، زہد، صبر، شکر، اخلاص اور صدق، توکل، عشق و محبت وغیرہ کی حقیقت بیان کی گئی ہے، نیز رضا بر قضا اور فکر موت کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ اس طرح تین فصلوں کے کل تیس اصولوں کے تحت اصلاح باطن کے سلسلے میں اسلامی تعلیمات کا جامع ترین خلاصہ اس کتاب کی شکل میں مرتب ہوگیا ہے۔ تزکیۂ نفس کے طالبوں اور اصلاح باطن کے خواست گاروں کے لیے سہل انداز میں اختصار اور جامعیت کے ساتھ رہنمائی کرنے والی اس سے بہتر شاید کوئی کتاب نہیں۔ اس لیے احقر کی دلی آرزو ہے کہ یہ کتاب ہر تعلیم یافتہ مسلمان کے پاس ہو اور وہ اس کا مطالعہ ضرور کرے کیوں کہ تزکیۂ نفس سے کسی کو مفر نہیں، حتمی کامیابی (Ultimate Success) کے حصول کے لیے یہ ایک ضروری عمل ہے۔ مولانا سید احمد عروج قادریؒ (متوفی ۱۹۸۶ء) نے بھی اصلاح باطن کے مذکورہ اصولوں کو بنیاد بنا کر قرآن و حدیث کی روشنی میں ”اسلامی تصوف“ کے نام سے ایک اچھی کتاب لکھی ہے جسے ہندوستان میں مرکزی مکتبہ اسلامی، دہلی نے اور پاکستان میں یونیورسل بکس، لاہور نے شائع کیا ہے۔ یہ کتاب علی الترتیب مکتبہ https://www.rekhta.org/ اور https://archive.org/ پر موجود ہے۔ اس کتاب سے بھی تزکیۂ نفس کے تقاضوں کو سمجھنے میں مدد لی جاسکتی ہے لیکن جامعیت کے اعتبار سے امام غزالیؒ کی ”تبلیغ دین“ زیادہ بہتر ہے کیوں کہ اس میں اعمال ظاہری کے جو دس اصول بیان کیے گئے ہیں، وہ ”اسلامی تصوف“ میں شامل نہیں ہیں لیکن اس میں چند موضوعات ایسے بھی ہیں جو کہ ”تبلیغ دین“ میں شامل نہیں ہیں مثلاً تفکر، مجاہدہ، استقامت، دعا وغیرہ کی اہمیت، فضیلت اور حقیقت۔ اس لیے اگر کسی کو توفیق ہو تو دونوں کا ہی مطالعہ کرے۔ تصوف اور تزکیۂ نفس کے تقاضوں کو سمجھنے کے لیے احقر جو دوسری کتاب تجویز کرتا ہے، وہ بھی امام غزالیؒ کی ہی تصنیف ”کیمیائے سعادت“ ہے۔ یہ کتاب دراصل تصوف، اصلاح نفس اور اخلاقیات کے موضوع پر ان کی شہرۂ آفاق عربی تصنیف ”احیاء علوم الدین“ کا خلاصہ اور نچوڑ ہے۔ اصل کتاب فارسی زبان میں ہے لیکن اردو میں اس کے متعدد تراجم منظر عام پر آچکے ہیں، ان میں سے کسی سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ احقر نے جس ترجمے سے استفادہ کیا ہے، وہ مولانا محمد سعید احمد نقشبندیؒ کا ہے جسے ہندوستان میں ادبی دنیا، مٹیا محل، دہلی نے پہلی بار اگست ۱۹۹۲ء میں شائع کیا جو ۹۷۸ر صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ نسخہ https://www.rekhta.org/ پر موجود ہے۔ ادبی دنیا نے اس ترجمے کا تازہ ترین ایڈیشن دسمبر ۲۰۲۴ء میں شائع کیا جسے Amazon کے ذریعہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔ ادبی دنیا کے علاوہ اس ترجمے کو فاروقیہ بک ڈپو، دہلی اور فرید بک ڈپو، نئی دہلی نے بھی شائع کیا ہے۔ پاکستان میں اسے پروگریسو بکس، لاہور نے جون ۱۹۹۹ء میں پہلی بار شائع کیا جو ۸۸۴ر صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا پی ڈی ایف ورژن https://archive.org/ اور https://www.maktabah.org/ پر دستیاب ہے۔ یہ ترجمہ سلیس اردو اور جدید محاوراتی اسلوب میں کیا گیا ہے۔ پوری کتاب اسلام کی معرفت کے چار عنوان اور اسلامی معاملات کے چار ارکان پر محیط ہے۔ اسلام کی معرفت کے چار عنوان ہیں: انسان اپنے آپ کو، خدا تعالیٰ کو، دنیا کی حقیقت کو اور آخرت کی حقیقت کو پہچانے۔ اسلامی معاملات کے چار ارکان ہیں: عبادات، معاملات، برے اخلاق سے دل کو پاک کرنا، اور اچھے اخلاق سے دل کو آراستہ کرنا۔ امام محترم نے ہر رکن کے تحت دس اصولوں کو شامل کیا ہے جن سے متعلقہ رکن کی تکمیل ہوتی ہے۔ اس طرح یہ کتاب چار عنوان اور چالیس اصولوں کی وضاحت پر مشتمل ہے۔ ہر اصل کی وضاحت قرآن و حدیث کی روشنی میں عام فہم انداز میں کی گئی ہے۔ اس کے ذیل میں صحابہ کرامؓ، تابعین عظام اور مشائخ طریقت کے اقوال و افعال بھی نقل کیے گئے ہیں۔ چوں کہ یہ کتاب امام غزالیؒ نے عوام کی فہم و دانش کو پیش نظر رکھ کر لکھا ہے، اس لیے اس میں مشکل عبارات، دقیق و باریک مضامین اور موضوعات کی تفصیلات سے گریز کیا گیا ہے۔ پہلے رکن عبادات کے تحت اہل سنت کے عقائد، طلب علم، نماز، زکوٰۃ، روزہ، حج، تلاوت قرآن، ذکر و دعا اور وظائف، اوراد و وظائف کی ترتیب کا بیان ہے۔ دوسرے رکن معاملات کے آداب میں کھانے کے آداب، نکاح کے آداب، تجارت اور پیشہ و ہنر کے آداب، طلب حلال کا بیان، صحبت و ہم نشینی کے آداب، گوشہ نشینی کے آداب، سفر کے آداب، راگ اور حال و وجد کے آداب، امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے آداب، رعایا پروری اور بادشاہی کے آداب شامل ہیں۔ تیسرے رکن اخلاق فاسدہ سے پاکی حاصل کرنے کے حوالے سے ریاضت نفس کا بیان، پیٹ اور شرم گاہ کی شہوت کا علاج، گفتگو کی حرص اور زبان کی آفتوں کا علاج، غصہ اور اس کے متعلقات کا علاج، حب دنیا، حب مال، اور حب جاہ و حشمت کا علاج، ریا اور نفاق کا علاج، تکبر اور نخوت کا علاج، غرور اور غفلت کا علاج جیسے اہم اصول شامل کیے گئے ہیں۔ چوتھے رکن اخلاق حمیدہ کے تحت توبہ، صبر و شکر، خوف و رجا، درویشی و زہد، نیت، اخلاص اور صدق، مراقبہ و محاسبہ، تفکر، توحید اور توکل، محبت اور عشق الٰہی، موت کو یاد کرنے اور اس کے احوال کی تفصیلات پیش کی گئی ہیں۔ اس طرح یہ کتاب انسان کے اعتقاد کی درستی، نفس کی اصلاح، اخلاقی و روحانی تربیت، اور اعمال کی حقیقت کی تفہیم اور حقیقی سعادت کے حصول کے لیے ایک مکمل رہنما ہے۔ امام موصوف کا حکیمانہ اسلوب، داعیانہ اور مخلصانہ انداز تخاطب قاری کو مسحور کیے بغیر نہیں چھوڑتا۔ اس لیے جو شخص اپنی فکری تطہیر، روحانی ترقی، اخلاقی پاکیزگی اور حقیقی سعادت کے حصول کا طالب ہو، اسے اس کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ اس سلسلے کی تیسری کتاب جو احقر ایک تعلیم یافتہ شخص کو تجویز کرتا ہے، وہ مولانا امین احسن اصلاحیؒ کی تالیف ”تزکیۂ نفس“ ہے۔ یہ کتاب دو جلدوں پر مشتمل ہے۔ احقر نے جس نسخہ سے استفادہ کیا ہے اس کی پہلی جلد کشمیر بک ڈپو، فیصل آباد نے سنہ ۱۹۹۷ء میں شائع کیا جو ۳۰۸ر صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کی دوسری جلد فاران فاؤنڈیشن، لاہور نے سنہ ۱۹۹۴ء میں شائع کیا جو کہ طبع سوم ہے اور ۲۱۷ر صفحات پر مشتمل ہے۔ یہ دونوں ہی جلدیں پی ڈی ایف فائل کی شکل میں https://kitabosunnat.com/ پر دستیاب ہیں اور مفت ڈاؤنلوڈ کی جاسکتی ہیں۔ ہندوستان میں اسے مرکزی مکتبہ اسلامی پبلشرز، نئی دہلی نے یکجا مکمل شائع کیا ہے جو ۴۷۶ر صفحات پر مشتمل ہے۔ اس کا تازہ ترین نسخہ سنہ ۲۰۲۱ء کا شائع کردہ ہے اور برائے فروخت Amazon پر دستیاب ہے۔ یہ کتاب ان لوگوں کی ذہنی، علمی و فکری رہنمائی کی خاطر لکھی گئی ہے جو اپنے نفس کی اصلاح و تربیت کرنا چاہتے ہیں۔ اس کتاب میں مؤلف نے تزکیۂ نفس کی اہمیت، اس کی عمومی ضرورت، اس کے اصلی مفہوم، اس کی غرض و غایت اور وسعت کو تفصیلی طور پر بیان کیا ہے اور ان اصول و مبادی کو سامنے لانے کی کوشش کی ہے جو تزکیۂ نفس کے تعلق سے قرآن و سنت میں بیان ہوئے ہیں، نیز بہت سی غلط فہمیوں کو رفع کرنے کی کوشش کی ہے جو غلط قسم کے تصوف کی راہ سے مسلمانوں کے اندر پھیلی ہیں۔ مؤلف نے تصوف اور تزکیۂ نفس کے تقاضوں کو تین عنوانات کے تحت بیان کرنے کی کامیاب سعی کی ہے: تزکیۂ علم، تزکیۂ عمل اور تزکیۂ معاملات و تعلقات۔ پہلی جلد میں تزکیۂ علم اور تزکیۂ عمل و عبادات شامل ہے اور دوسری جلد میں تزکیۂ معاملات و تعلقات ہے۔ تزکیۂ علم کے تحت انہوں نے خدا کی معرفت کو علم حقیقی کا سرچشمہ قرار دیا ہے، پھر اس کے مفہوم اور اس کی حقیقت، تدبر قرآن اور اس کے آداب و شرائط، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہمارے تعلقات کی نوعیت یعنی آپؐ پر ایمان، آپؐ کی اطاعت و اتباع اور آپؐ کی محبت، علم کے حجابات، علم کے آفات اور ان کے اسباب و علاج، بدعت اور اس کے اسباب و علاج کی وضاحت کی ہے۔ تزکیۂ عمل و عبادات کے فصل میں مؤلف موصوف نے عمل کے محرکات، ان کی حیثیت، خامیوں کا علاج، ذکر الٰہی، فکر آخرت، حجابات ذکر و فکر، نماز، انفاق، روزہ اور حج کے فضائل و برکات، ان کی حکمتیں نیز ان سب کے آفات اور علاج کا ذکر کیا ہے۔ تزکیۂ معاملات و تعلقات کے تحت مؤلف نے یہ بتانے کی سعی کی ہے کہ خدا اور بندوں کے ساتھ ایک انسان کے تعلق کی بنیادیں قرآن و سنت کی رو سے کیا ہیں اور اس تعلق کے عملی تقاضے کیا ہیں۔ اس فصل کے تحت انہوں نے ایمان اور اسلام کے دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہونے کی بحث کی ہے، تعلق باللہ اور اس کی بنیادوں مثلاً شکر، عبادت، اطاعت، اخلاص، محبت وغیرہ کو بیان کیا ہے نیز محبت الٰہی کے حصول کے راستے بتائے ہیں، پھر خوف، حیا، وفا، حمیت، حمایت اور جہاد کی حقیقتوں کی وضاحت کی ہے۔ ان کے ساتھ ہی انسان کے اوپر اس کے نفس کے حقوق، والدین اور بیوی بچوں کے حقوق، غریبوں، یتیموں اور پڑوسیوں کے حقوق، معاشرے، حکومت اور اسلامی ریاست کے حقوق کی بھی وضاحت کی ہے۔ اس طرح مؤلف نے تزکیہ کو زندگی کے تمام اطراف پر حاوی بتانے کی کامیاب سعی کی ہے اور اسے ہی قرآن و سنت کا صحیح تصور تزکیہ قرار دیا ہے۔ ان کے مطابق تزکیہ کا اصل مقصود ایک ایسا تربیت یافتہ اور پاکیزہ انسان بنانا ہے جو اپنے رب کا فرماں بردار بندہ، اپنے کنبے اور خاندان کا ایک لائق فرد، اپنے معاشرے کا ایک خدمت گزار سپاہی، اپنی ریاست کا ایک فرض شناس اور وفادار شہری اور انسانی برادری کا ایک سچا محب و خیر خواہ ہو۔ ظاہر ہے کہ یہ صفات سماج کے ہر فرد کے اندر مطلوب ہیں۔ اس لیے بقول مؤلف تزکیہ کا عمل انسانی معاشرے کے کسی خاص گروہ تک محدود نہیں اور نہ ہی دین میں یہ صرف ایک فضیلت کی چیز ہے بلکہ اس کا تعلق تمام افراد سے یکساں طور پر ہے اور ہر انسان کی نجات اور اخروی کامیابی کے لیے یہ ایک ناگزیر انفرادی ضرورت ہے۔ اس لیے ہر شخص کو اپنے تزکیہ کی فکر اور اس کے تقاضوں کو سمجھنے کی کوشش لازمی طور پر کرنا چاہیے اور اس سلسلے میں کم از کم مذکورہ کتابوں کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔ آخر میں یہ عرض ہے مذکورہ کتابیں تصوف اور تزکیۂ نفس کے تقاضوں کو سمجھنے میں تو معاون ہوسکتی ہیں لیکن ان کا حقیقی فائدہ تب ہی سامنے آئے گا جب آپ ان تقاضوں پر استقامت کے ساتھ عمل پیرا ہوں۔ اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ آپ اپنی اصلاح اور تزکیہ کا مصمم ارادہ کریں اور اس راہ کی سختیوں کو جھیلنے کے لیے پوری طرح تیار ہوں۔ اگر خود کا ارادہ مضبوط و مستحکم نہ ہو اور آپ اس ارادہ سے کام نہ لیں تو دنیا کا بڑے سے بڑا شیخ طریقت بھی آپ کا تزکیہ نہیں کرسکتا اور بہتر سے بہتر رہنمائی بھی آپ کو فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ اس کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ انسان ہر لمحہ خدا کی طرف متوجہ اور اس کی استعانت کا طلب گار رہے کیوں کہ اس کی تائید و نصرت کے بغیر کوئی شخص بندگی کے ادنیٰ تقاضوں کو بھی پورا نہیں کرسکتا اور نہ ہی اس راہ کی آزمائشوں سے عہدہ برآ ہوسکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی صالحین کی صحبت بھی تزکیۂ نفس کی راہ کے مسافروں کے لیے ناگزیر ہے، ایسے مرشد و رفیق جو سختیوں اور آزمائشوں کے مراحل میں اس کی رہنمائی اور حوصلہ افزائی کریں، اور مایوسی اور افسردگی کے مواقع پر اس کی دست گیری کریں۔ اگر ان اصولوں کو مدنظر رکھیں گے تو مطالعۂ تصوف اور تزکیۂ نفس کا یہ سفر آپ کے لیے انتہائی کارآمد ثابت ہوگا۔ اللہ تعالیٰ قارئین کے ساتھ احقر کو بھی عمل کی توفیق بخشے۔ آمین!

رابطہ: 9471867108

مدھیامک کے ٹاپ 131 میں ایک بھی کولکاتا سے طالب علم نہیں

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) پچھلے سال تک 50-60 امیدوار ٹاپ ٹین میں شامل تھے۔لیکن اس بار ٹاپ ٹین میں کل 131 امیدواروں کو جگہ ملی ہے۔تاہم ان میں کولکاتا کا کوئی طالب علم نہیں ہے۔کولکتہ کا کوئی بھی اسکول ٹاپ ٹین میں جگہ نہیں بنا سکا ہے۔مدھیامک نتائج کا اعلان ہوتے ہی دیکھا گیا کہ ٹاپ ٹین میں 131 امیدوار ہیں۔لیکن ان میں سے ایک بھی کولکاتا کے اسکول سے نہیں ہے۔واضح ہو کہ اس بار مدھیامک میں کولکاتا کی پاس کی شرح 91 فیصد ہے۔لیکن کولکاتا کے اسکول قابل طلباء کی فہرست میں پیچھے ہیں۔گزشتہ چند دہائیوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ ضلع کے اسکولوں کا مدھیامک میرٹ لسٹ میں غلبہ ہے۔لیکن کولکاتا کے طلبا کو ہمیشہ ایک اور دس کے درمیان جگہ ملتی ہے۔اس بار وہ جگہ خالی ہے۔اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ کولکاتا اور پڑوسی اضلاع مدھیامک کے علاوہ دیگر بورڈوں کے 10ویں جماعت کے امتحانات میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔وہیں ریاستی بورڈ کے امتحانات میں اس صورتحال سے کیا اشارہ ملتا ہے اس پر بحث شروع ہوگئی ہے۔اس بار مدھیامک کے نتائج قدرے غیر معمولی ہیں۔پچھلے کچھ برسوں میں ٹاپ ٹین پوزیشن حاصل کرنے والے امیدواروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔پچھلے سال تک 50-60 امیدوار ٹاپ ٹین میں شامل تھے۔لیکن اس بار ٹاپ ٹین میں کل 131 امیدواروں کو جگہ ملی ہے۔تاہم ان میں کولکاتا کا کوئی طالب علم نہیں ہے۔جس طرح اساتذہ کا ایک طبقہ کولکاتا کے اسکولوں پر انگلیاں اٹھا رہا ہے، اسی طرح کولکاتا کے باشندوں کی دوسرے بورڈز کی طرف راغب ہونے کا مسئلہ بھی اٹھایا جا رہا ہے۔اساتذہ کا دعویٰ ہے کہ کولکاتا کے زہین طلباء اب سنٹرل بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت آنے والے اسکولوں میں نہیں پڑھتے ہیں۔کئی لوگوں نے اس کے لیے پہلی جماعت میں لاٹری کے نظام کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔اساتذہ بھی غیر مساوی مقابلے کی بات کر رہے ہیں۔کچھ تو آٹھویں جماعت تک پاس فیل سسٹم کے خاتمے کی بھی مخالفت کر رہے ہیں۔کولکاتا کے ایک اسکول ٹیچر کے الفاظ میں کولکاتا کے سماجی و اقتصادی تناظر میں، زیادہ تر خاندان پرائیویٹ اسکولوں کی طرف جھکاؤ رکھتے ہیں، اس سلسلے میں لاٹری سسٹم کے ذریعے داخلہ لینا پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں اسکولوں کو میرٹ پر سمجھوتہ کرنا پڑتا ہے۔ایک بار پھر، جب سے پاس فیل کا نظام ختم کیا گیا ہے، اسکولوں میں تعلیم کے معاملے میں زیادہ بہتری نہیں آسکی ہے۔مجموعی طور پر سیکنڈری اسکول کے نتائج پر بہت زیادہ اثر پڑ رہا ہے۔تاہم، بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ہائر سیکنڈری اسکول میں یہ تصویر قدرے بدل جائے گی۔

اسمبلی میں کئی وزراء کے کمروں سے ممتا بنرجی کی تصویر ہٹائی گئی

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں سیاسی ہلچل کے درمیان مغربی بنگال اسمبلی میں تبدیلی کا تاثر واضح ہے۔سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی تصویر پہلے ہی اسمبلی میں کئی وزراء کے کمروں سے ہٹا دی گئی ہے۔ساتھ ہی انتظامیہ کی اعلیٰ سطح سے اسپیکر، ڈپٹی اسپیکر، چیف وہپ اور ڈپٹی چیف وہپ یا اسسٹنٹ چیف کانسٹیبل کے کمروں کو فی الحال بند کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔معلوم ہوا ہے کہ فی الحال کسی کو بھی ان چار کمروں میں داخل ہونے کی اجازت نہیں ہوگی۔اسمبلی احاطے اب عملی طور پر سرگرمی کی حالت میں ہیں۔انتظامی حلقوں میں خاص طور پر انیکس بلڈنگ کے ارد گرد قیاس آرائیاں جاری ہیں۔ذرائع کے مطابق نیا وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ وہاں بنایا جا سکتا ہے۔گزشتہ چند دنوں سے محکمہ تعمیرات عامہ کے اہلکار بار بار عمارت کا دورہ کر رہے ہیں۔انفراسٹرکچر کا معائنہ اور ضروری تبدیلیاں جاری ہیں۔ملازمین کو نئی ہدایات بھی دی جا رہی ہیں۔اسمبلی احاطے میں بھی حفاظتی انتظامات سخت کر دیے گئے ہیں۔وزیر اعلیٰ ہاؤس کی راہداری کے سامنے پولس کے گارڈز بھی تعینات کیے گئے ہیں۔پوری اسمبلی بلڈنگ میں نگرانی بڑھا دی گئی ہے۔آج ایک اور اہم قدم اٹھایا گیا ہے۔سابق وزیر پارتھو چٹرجی کا کمرہ کھول دیا گیا ہے۔وہ کمرہ جولائی 2022 میں ان کی گرفتاری کے بعد سے بند تھا۔یہ کمرہ اسمبلی میں وزیر اعلیٰ کے کمرے کے ساتھ ہے۔اب نئی حکومت کے قیام کے بعد یہ کمرہ کس وزیر کو ملے گا اس بارے میں سیاسی اور انتظامی قیاس آرائیاں زوروں پر ہیں۔دوسری جانب سنیچر کو ہونے والی تقریب حلف برداری کے پیش نظر اسمبلی کو سجانے کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے۔اسپیکر کے کمرے میں نئی روشنی کا انتظام کیا گیا ہے۔ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ کے کمرے کو بھی کھول کر معائنہ کیا گیا ہے۔لوک بھون نے پہلے ہی مغربی بنگال کی سترویں اسمبلی کو تحلیل کرنے کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔گورنر آر این روی کے دفتر سے جاری کردہ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ اسمبلی تحلیل کرنے کا حکم 7 مئی سے نافذ العمل ہے۔انتظامی وضاحت یہ ہے کہ اسمبلی تحلیل ہونے کا مطلب ہے کہ موجودہ حکومت اب اقتدار میں نہیں رہی۔اگرچہ گورنر نے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو باضابطہ طور پر برطرف نہیں کیا ہے، لیکن انہوں نے نئی حکومت کے حلف اٹھانے تک انہیں نگراں وزیر اعلیٰ کے طور پر برقرار رہنے کا حکم بھی نہیں دیا ہے۔نتیجتاً، ریاست کی انتظامی صورت حال اب ایک عجیب عبوری مرحلے پر ہے۔

☆

بنگال حکومت کا ہیڈ کوارٹر تاریخی رائٹرز بلڈنگ میں واپسی کا امکان

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) بی جے پی کے دور حکومت میں بنگال حکومت کا ہیڈ کوارٹر تاریخی رائٹرز بلڈنگ میں واپس آنے کا امکان ہے۔ٹی ایم سی حکومت میں وزیر اعلیٰ بننے کے بعد ممتا بنرجی نے سرکاری کام یہاں سے نبانہ منتقل کر دیا۔رائٹرز بلڈنگ، جس نے برطانوی راج سے بائیں بازو کی حکمرانی تک اپنا راج قائم کیا تھا، اب اپنی چمک دوبارہ حاصل کر لے گی۔بھارت کے بی جے پی کے زیر اثر سیاسی منظر نامے میں ایک اہم سنگ میل عبور کر لیا گیا ہے۔مغربی بنگال جو پہلے بائیں بازو اور پھر ترنمول کانگریس کا مضبوط گڑھ ہے، نے اپنا کمل کھلتے دیکھا ہے۔شوبھندو ادھیکاری ریاست کے نئے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔یہاں جنگ صرف نظریے کی نہیں علامتوں کی بھی ہے۔اس کے نتیجے میں، دارالحکومت کولکاتا میں طاقت کا مرکز اب منتقل ہو جائے گا۔اطلاعات ہیں کہ بنگال حکومت کا ہیڈ کوارٹر تاریخی رائٹرز بلڈنگ میں واپس آ جائے گا۔رائٹرز بلڈنگ کی تاریخ اس کی جڑیں ہندستان میں برطانوی راج سے ملتی ہے۔یہ اس وقت کا ہے جب ہندستان پر کلکتہ سے حکومت ہوتی تھی، دہلی سے نہیں۔یہ 1777 میں تھامس لیون نامی ڈیزائنر کے دماغ کی اپج تھی۔یہ گورنر جنرل کے طور پر جنرل وارن ہیسٹنگز کے دور میں کونسل کے رکن رچرڈ بارویل کے کنٹرول میں تھا۔بعد میں، 1854 کے لگ بھگ، اسے ایسٹ انڈیا کمپنی نے حاصل کر لیا۔ابتدائی طور پر، یہ عمارت جونیئر کلرکوں کی رہائش کے لیے بنائی گئی تھی، جنہیں مصنفین کہا جاتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس عمارت کو یہ نام ملا۔یہ برطانوی حکام کا گڑھ بھی بن گیا۔رائٹرز بلڈنگ، کولکاتا کی پہلی تین منزلہ عمارت، شاندار ستونوں سے مزین 128 فٹ لمبے برآمدے پر فخر کرتی ہے۔اسے مہاکرن کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔کولکاتا میں اس کا مقام بنوئے بادل دنیش باغ روڈ ہے۔اسے مختصراً بی ڈی باغ بھی کہا جاتا ہے۔اس کی اپنی انقلابی تاریخ بھی ہے۔خیال رہے کہ رائٹرز بلڈنگ کے بالکل سامنے تین انقلابیوں کا ایک بڑا مجسمہ کھڑا ہے۔ان کا نام بنوئے باسو، بادل گپتا، اور دنیش گپتا کے نام پر رکھا گیا ہے۔بی ڈی باغ ان کے نام پر رکھا گیا ہے۔1930 میں، ان تینوں انقلابیوں نے، بنگال رضاکاروں کے ارکان نے رائٹرز کی عمارت پر حملہ کیا۔اس وقت ایک اعلیٰ برطانوی افسر کرنل این سمپسن کے مظالم بڑھتے جا رہے تھے۔مسلح انقلابیوں نے افسر کو گولی ماردی۔اس دن شدید جھڑپ ہوئی۔پولس اور ان تینوں انقلابیوں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔بارود کو کئی گھنٹے لوڈ کیا جاتا رہا۔آخرکار، تنگ اور تھکے ہوئے، بنوئے نے خود کو گولی مارلی اور کچھ دنوں بعد فوت کر گئے۔اس دوران بادل نے زہر کھا لیا۔تیسرے دنیش کو زخمی حالت میں پکڑا گیا اور چند ماہ بعد پھانسی دے دی گئی۔ان تینوں کی شہادت پر بنگالی دل کی گہرائیوں سے عقیدت رکھتے ہیں۔آزادی کے بعد، باغ کے علاقے میں ڈلہوزی اسکوائر کا نام بدل کر بی ڈی باغ رکھ دیا گیا۔بنگال کی آزادی کی جدوجہد میں مصنفوں کی عمارت کی لڑائی کی اپنی اہمیت ہے۔1947 میں ہندستان کی آزادی کے بعد، یہ تقریباً 55,000 مربع فٹ عمارت مغربی بنگال حکومت کا سیکرٹریٹ بن گئی۔آزادی سے لے کر 2013 تک، اس نے ریاست کے اقتدار کے بنیادی مرکز کے طور پر کام کیا۔وزیر اعلیٰ کا دفتر، تمام بڑے محکموں کے وزراء اور سیکرٹریوں کے ساتھ یہاں مقیم تھے۔رائٹرز بلڈنگ کی اصطلاح بنگال کی سیاست میں طاقت کا مترادف بن گئی۔اس کے سرخ رنگ کی وجہ سے اسے بنگال کی ''لال کوٹھی'' بھی کہا جاتا ہے۔ٹیراکوٹا اینٹوں سے بنی تین منزلہ رائٹرز بلڈنگ میں مرکزی دروازے کے اوپر اور چھت پر کئی یونانی اور رومن دیوتاؤں کے مجسمے رکھے گئے ہیں۔خیال کیا جاتا ہے کہ یہ مجسمے انصاف، تجارت اور زراعت جیسے مضامین کی نمائندگی کرتے ہیں۔1879 اور 1882 کے درمیان اس وقت کے لیفٹیننٹ گورنر ایشلے ایڈن کے دور میں، رائٹرز کی عمارت کو بڑھایا گیا اور اسے خوبصورت بنایا گیا۔اس میں فرانسیسی طرز کے فن پارے نمایاں تھے۔سی پی ایم حکومت کے تحت مغربی بنگال میں بائیں بازو کی حکمرانی بھی یہاں سے جاری رہی۔

جمہوریت میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے: امیت شاہ

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) وزیر داخلہ امت شاہ نے بی جے پی قانون ساز پارٹی کے اجلاس سے خطاب کیا۔امیت شاہ نے کہا کہ جیت قومی سلامتی کو مضبوط کرے گی۔یہ قومی سلامتی کی فتح ہے۔ہم انتخابی طور پر دراندازوں کو نکالیں گے اور ملک کو دراندازوں سے آزاد کرائیں گے۔جمہوریت میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہے۔امیت شاہ نے کہا کہ وہ قانون ساز پارٹی کو دیکھ کر بے حد خوش ہیں۔انہوں نے بنگال کے لوگوں کا شکریہ ادا کیا۔انوہس نے کہا کہ بائیں بازو اور ٹی ایم سی نے خوف کا ماحول پیدا کیا۔ظلم و تشدد کی سینکڑوں مثالیں دیکھنے کو ملیں۔بھاری اکثریت سے جیتنے پر عوام کو سلام۔امت شاہ نے کہا کہ وہ عوام کے اعتماد پر پورا اتریں گے۔وہ سونار بنگلہ کے مقصد کو آگے بڑھائیں گے اور بنگال کی ثقافت اور روایات کو آگے بڑھائیں گے۔بنگال کی جیت کئی لحاظ سے اہم ہے۔گنگوتری سے گنگا ساگر تک بی جے پی کی لہر ہے۔یہ دیکھ کر بے حد خوشی کی بات ہے۔2026 میں شیاما پرساد مکھرجی اقتدار میں ہوں گے۔2014 سے 2026 تک کا سفر اہم رہا۔امت شاہ نے کہا کہ بنگال کی سرحد ناقابل تسخیر قلعہ ہوگی۔دراندازی اور گائے کی اسمگلنگ ناممکن ہوجائے گی۔آسام اور بنگال میں دراندازی بند ہوجائے گی۔321 کارکنوں کو دلی خراج عقیدت پیش کرتا ہوں جن کی قربانی سرحد کو محفوظ بنائے گی۔اس بار بنگال میں پرامن انتخابات ہوئے۔دیدی کو ان کے ہی گھر میں شوبھندو ادھیکاری نے شکست دی۔کانگریس پر نشانہ لگاتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ کانگریس انتخابی عمل کو بدنام کر رہی ہے۔کانگریس کو خود شناسی کی ضرورت ہے۔غور وفکر ضروری ہے، شکست کا بہانہ نہیں۔کئی جگہوں پر کانگریس برسوں سے الیکشن نہیں جیت پائی ہے۔راہل کی قیادت میں اتحاد ٹوٹ جائے گا۔بہانے ڈھونڈنے والے جیت نہیں سکتے۔

حلف برداری کے سبب مختلف سڑکوں پر 16 گھنٹے تک ٹریفک کنٹرول

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) سنیچر کو بی جے پی کی نو منتخب کابینہ حلف اٹھائے گی۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اس موقع پر پہلے ہی شہر آچکے ہیں۔وزیر اعظم نریندر مودی بھی اس تقریب میں شرکت کے لیے کل شہر آنے والے ہیں۔اسی لیے کولکاتا پولس شہر کی کئی سڑکوں پر ٹریفک کو کنٹرول کرنے جا رہی ہے۔معلوم ہوا ہے کہ پولس کل صبح ساڑھے چار بجے سے ٹریفک کو کنٹرول کرے گی۔معلوم ہوا ہے کہ اس ٹریفک کو 16 گھنٹے تک کنٹرول کیا جائے گا۔کولکاتا ٹریفک پولس نے ایک نوٹیفکیشن میں اعلان کیا ہے کہ 9 مئی کو کئی مقامات پر جیسے اسپتال روڈ، پریمی لین، کیسورینا ایونیو اور کوئنس وے روڈ پر ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا۔ایسپلانیڈ ریمپ، کے پی پر ٹریفک کو کنٹرول کیا جائے گا۔اس کے علاوہ اس دن صبح 4 بجے سے رات 8 بجے تک کولکاتا پولس کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقوں میں کسی بھی قسم کی مال گاڑیوں کی نقل وحرکت پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔تاہم، کچھ ہنگامی خدمات سے وابستہ گاڑیوں کو چلنے کی اجازت ہوگی۔مثال کے طور پر ایل پی جی سلنڈر گاڑیاں، سی این جی گاڑیاں، پیٹرولیم گاڑیاں، آئل گاڑیاں، چکنا کرنے والی گاڑیاں، آکسیجن گاڑیاں، سبزیوں کی گاڑیاں، ادویات کی گاڑیاں، پھلوں کی گاڑیاں، مچھلی کی گاڑیاں اور دودھ کی گاڑیاں مستثنیٰ ہیں۔خیال رہے کہ 9 مئی کو کئی مقامات پر پارکنگ بھی بند کر دی جائے گی۔اس وجہ سے وکٹوریہ میموریل ہال سے ملحقہ علاقے میں پارکنگ کی اجازت نہیں دی جائے گی، اے جے سی بوس روڈ کا ایک حصہ ہیسٹنگز کراسنگ سے کیتھیڈرل روڈ، خضر پور روڈ، اسپتال روڈ، کوئنز وے، کیتھیڈرل روڈ، کیسورینا ایونیو اور لورز لین تک شامل ہیں۔کوئی دوسری گاڑیاں، گاڑیاں اور ٹرام کو عارضی طور پر روکا یا موڑ دیا جا سکتا ہے۔پولس نے کہا کہ یہ اصول صبح 4 بجے سے رات 8 بجے تک نافذ رہے گا۔

کولکاتا پولس نے ممتا کو ٹوئٹر سے ان فالو کر دیا

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) بنگال میں سیاسی تبدیلی آئی ہے۔بی جے پی نے گزشتہ 15 برسوں کی حکمراں جماعت ترنمول کانگریس کو اکثریت سے شکست دے کر اقتدار پر قبضہ کر لیا ہے۔اب تک کولکاتا پولس سے لے کر کولکاتا ٹریفک پولس یا مغربی بنگال پولس تک، سبھی پر حکمراں جماعت کے لیے کام کرنے کا الزام لگایا جاتا تھا۔یہاں تک کہ ان پر چٹی چیٹ پولس کا لیبل لگا دیا گیا۔تاہم، سیاسی تبدیلی کے بعد یعنی ممتا بنرجی کے اقتدار سے محروم ہونے کے بعد، کولکاتا پولس نے انہیں ٹوئٹر سے ان فالو کر دیا۔غور طلب ہے کہ اس بار بھارتیہ جنتا پارٹی نے 207 سیٹوں کے ساتھ بنگال میں اقتدار پر قبضہ کر لیا ہے۔حلف برداری کی تقریب کل ہوگی۔وزیر اعظم سے لے کر وزیر داخلہ تک سب وہاں موجود ہوں گے۔حالانکہ سبکدوش ہونے والی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے اپنے طور پر استعفیٰ نہیں دیا تھا۔گورنر کو کل انہیں اور ترنمول کانگریس کو ریاستی اسمبلی سے نکالنے پر مجبور کیا گیا۔لیکن اقتدار کھونے کے بعد کولکاتا پولس نے سبکدوش ہونے والی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے ایکس ہینڈل کو ان فالو کر دیا ہے، جس کی شروعات ٹویٹر سے ابھیشیک بنرجی اور ترنمول کانگریس سے ہوتی ہے۔سب سے بڑی بات یہ ہے کہ اب انہوں نے وزیر اعظم نریندر مودی، حتیٰ کہ پی ایم او انڈیا، امیت شاہ اور وزیر داخلہ انڈیا کو بھی فالو کرنا شروع کر دیا ہے۔خاص طور پر انتخابات کے بعد، بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ کولکاتا پولس نے شہر میں جعلی خبروں اور تشدد کی افواہوں کو پھیلانے کے خلاف خبردار کرنے کے لیے ایسا قدم اٹھایا ہے۔کچھ لوگ یہاں تک کہتے ہیں کہ کولکاتا پولس نے اب ان کی پیروی ختم کر دی ہے کیونکہ وہ اقتدار کھو چکے ہیں۔حالانکہ مغربی بنگال پولس کی طرف سے اب تک ایسا کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا ہے۔وہ اب بھی سبکدوش ہونے والی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی یا ابھیشیک بنرجی کی پیروی کرتے ہیں۔اس دوران بی جے پی کا ایک چہرہ کل نئے وزیر اعلیٰ کے طور پر حلف اٹھائے گا۔حالانکہ ابھی تک قیاس آرائیاں جاری ہیں کہ وزیر اعلیٰ کون ہوگا۔لیکن کہا جا رہا ہے کہ آج شام تک یہ واضح ہو جائے گا۔کیونکہ امت شاہ پہلے ہی کولکاتا پہنچ چکے ہیں۔تادم تحریر یہ واضح ہوگئی ہے۔اور امیت شاہ نے یہ اعلان کیا کہ تجویز کے بعد شوبھندو ادھیکاری کو وزیر اعلیٰ کے منتخب کیا جا رہا ہے۔

کولکاتا کے مختلف مقامات پر دفعہ 144 نافذ پر لال بازار کی وضاحت

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) لالبازار نے سوشل میڈیا پر مطلع کیا ہے کہ سوشل میڈیا پر دفعہ 144 کے نفاذ کو لے کر کئی جھوٹی اور گمراہ کن پوسٹس پھیلائی جا رہی ہیں۔اس سلسلے میں واضح طور پر کہا گیا ہے کہ کلکتہ پولس کے دائرہ اختیار میں کسی بھی جگہ دفعہ 144 کے تحت ایسا کوئی حکم جاری نہیں کیا گیا ہے۔یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ایسی جعلی خبروں سے نمٹنے کے لیے سخت چوکسی رکھی جا رہی ہے۔سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ کولکاتا پولس اس طرح کے مواد پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے۔غلط معلومات پھیلانے یا امن عامہ کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔کولکاتا پولس کا دعویٰ ہے کہ کولکاتا میں امن وامان کی صورتحال پوری طرح سے قابو میں ہے۔شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ کسی غیر تصدیق شدہ پوسٹ پر یقین نہ کریں اور نہ ہی شیئر کریں اور درست معلومات کے لیے صرف سرکاری ذرائع پر انحصار کریں۔

حلف برداری سے قبل مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ کولکاتا میں اپنے حامیوں سے ملاقات کرتے ہوئے

کولکاتا سمیت جنوبی بنگال میں کال بیساکھی کا امکان

کولکاتا ، 8/مئی: (عوامی نیوز سروس) ریاست میں پچھلے کچھ دنوں سے ابر آلود آسمان اور شام کی بارش ہو رہی ہے۔تاہم یہ موسم دفتر لوٹنے والے عام لوگوں کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے۔علی پور محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق آج جمعہ کو دن بھر آسمان جزوی یا مکمل طور پر ابر آلود رہا۔دوپہر یا شام میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔آج کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 31 ڈگری اور کم سے کم 21 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ہے۔واضح ہو کہ جنوبی مدھیہ پردیش سے جھارکھنڈ تک پھیلا ہوا کم دباؤ کا علاقہ اور مشرقی بہار میں ایک طوفان کی وجہ سے خلیج بنگال سے بہت سارے پانی کے بخارات ریاست میں داخل ہو رہے ہیں۔یہ بارش بنیادی طور پر اس کے اثر کی وجہ سے ہے۔اگرچہ آج جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں بارش کا امکان ہے، لیکن مغربی بردوان، بانکوڑہ، پرولیا اور مشرقی بردوان میں طوفان کا دباؤ زیادہ ہوسکتا ہے۔وہاں ہوا کی رفتار 50-60 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہے۔سنیچر کو بریگیڈ میدان میں نئی حکومت کی حلف برداری کے دن جھاڑ گرام، مغربی مدناپور اور بانکوڑہ سمیت مغربی اضلاع میں بارش کی پیش قیاسی کی گئی ہے، حالانکہ باقی اضلاع میں موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔اگرچہ اتوار سے بارش کی مقدار میں قدرے کمی آئے گی لیکن ساحلی اور مغربی اضلاع میں بکھری بارش جاری رہے گی اور 13 مئی کو کچھ اضلاع میں دوبارہ بارش کا امکان بڑھ جائے گا۔شمالی بنگال میں بھی اگلے چند دنوں تک موسم میں کوئی تبدیلی نہیں رہے گی۔آج تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔اگرچہ 10 اور 11 مئی کو پانچ بالائی شمالی اضلاع میں ہلکی بارش کی توقع ہے، لیکن منگل، 12 مئی سے دارجلنگ، کالمپونگ، جلپائی گوڑی، کوچ بہار اور علی پوردوار میں بارش کی شدت میں دوبارہ اضافہ ہونے کی پیش قیاسی کی گئی ہے۔پچھلے 24 گھنٹوں کے درجہ حرارت کے ریکارڈ سے پتہ چلتا ہے کہ کولکاتا میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 30.08 ڈگری سیلسیس تھا، جو معمول سے 4.09 ڈگری کم ہے۔کم از کم درجہ حرارت بھی معمول سے 1.08 ڈگری کم رہا۔ہوا میں نمی کا تناسب زیادہ سے زیادہ 98 فیصد ہے اور شہر میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران 48.09 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ماہرین موسمیات کا خیال ہے کہ بادلوں کی بارش کے اس کھیل سے فی الحال مکمل نجات کا کوئی امکان نہیں ہے۔

☆

انتخابی نتائج کے بعد محنت کش لوگوں پر حملوں کے خلاف کولکاتا میں بایاں محاذ کی احتجاجی ریلی

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) انتخابات کے نتائج کے بعد محنت کش لوگوں پر حملوں کے خلاف کولکاتا میں بایاں محاذ نے احتجاجی ریلی نکالی۔بائیں محاذ (ایل ایف) جمعہ 8 مئی 2026 کی شام کو کولکاتا میں ایک احتجاجی ریلی نکالے گا جس میں مغربی بنگال کے کئی اضلاع میں حال ہی میں ختم ہونے والے اسمبلی انتخابات میں بی جے پی کی فیصلہ کن جیت کے بعد فتح کے جشن کی آڑ میں محنت کش لوگوں پر مبینہ حملوں کے خلاف ہے۔فرنٹ کے ایک کارکن نے کہا کہ ایل ایف کے حلقے شہر کے وسطی ضلع کے ایسپلانیڈ علاقے میں احتجاج کریں گے۔انہوں نے کہا کہ جشن کی تقریبات کے نام پر بنگال بھر میں محنت کش طبقے پر حملوں کے خلاف احتجاج کے لیے ریلی نکالی گئی۔بایاں محاذ، جو 2021 کے اسمبلی انتخابات کے ساتھ ساتھ 2019 اور 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں ریاست سے ایک بھی حلقہ نہیں جیت سکا، اس بار سی پی آئی (ایم) کو ایک سیٹ جیتنے کے ساتھ، جنکس کو توڑنے میں کامیاب رہی۔سی پی آئی (ایم) نے مرشد آباد میں ڈومکل سیٹ جیت لی، جب کہ اس کے انتخابی اتحادی انڈین سیکولر فرنٹ (آئی ایس ایف) نے جنوبی 24 پرگنہ ضلع میں بھانگڑ حلقہ کو برقرار رکھا۔بی جے پی نے مغربی بنگال کی 294 رکنی اسمبلی میں سے 207 سیٹیں جیتی ہیں، جب کہ ممتا بنرجی کی قیادت والی ترنمول کانگریس نے 80 سیٹیں حاصل کی ہیں۔

کولکاتا میٹرو فاسٹ ٹریک کی توسیع کیلئے تیار

کولکاتا ،8/مئی: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں میٹرو ریل کے منصوبے مرکزی حکومت کی طرف سے نئے سرے سے حمایت کے بعد ایک اہم تیزی کے لیے تیار ہیں، جو مشرقی ہندستان میں شہری ٹرانسپورٹ کے بنیادی ڈھانچے کو ایک بڑے فروغ کا اشارہ دیتے ہیں۔یہ پیشرفت مرکز اور مغربی بنگال حکومت کے درمیان بہتر تال میل کے درمیان ہوئی ہے، جس سے توقع ہے کہ دیرینہ رکاوٹوں جیسے کہ تاخیر سے منظوری، حصول اراضی کی رکاوٹوں اور فنڈنگ کی رکاوٹوں کو کم کیا جائے گا۔حکام اب ایسے منصوبوں کی نشاندہی کر رہے ہیں جن کو تیزی سے ٹریک کیا جا سکتا ہے یا برسوں کی سست پیش رفت کے بعد بحال کیا جا سکتا ہے۔کلیدی میٹرو کوریڈورز بشمول گرین، اورنج اور پرپل لائنز کو بہتر مالی مدد اور انتظامی رفتار سے فائدہ پہنچنے کا امکان ہے۔اس سال کے شروع میں بجٹ کی ایڈجسٹمنٹ نے پہلے ہی ان لائنوں میں سرمایہ کاری جاری رکھنے کا اشارہ دیا تھا، جس کی تعمیر مراحل میں ہو رہی ہے۔توقع ہے کہ اس دباؤ سے میٹرو نیٹ ورک کی توسیع میں تیزی آئے گی، جو شہر کی بڑھتی ہوئی نقل وحرکت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔کولکاتا میٹرو کے قریب مدت میں نئے حصوں کو شامل کرنے کا امکان ہے، جاری پروجیکٹس وسیع ترنیٹ ورک کی توسیع میں تعاون کر رہے ہیں جس کا مقصد رہائشی اور تجارتی مرکزوں کے درمیان رابطے کو بہتر بنانا ہے۔حالیہ اپ گریڈ اور جدید کاری کی کوششیں جیسے کہ بجلی کے نظام میں اضافہ اور کلیدی راہداریوں پر بنیادی ڈھانچے میں بہتری سے بھی توقع کی جاتی ہے کہ وہ توسیعی مہم کی تکمیل کریں گے، جس سے اعلیٰ تعدد کی خدمات اور بہتر اعتبار کو ممکن بنایا جائے گا۔خیال رہے کہ کولکاتا کا میٹرو سسٹم، جو ہندستان کا سب سے قدیم ہے، کو تکنیکی چیلنجوں، زمینی مسائل اور انتظامی رکاوٹوں کی وجہ سے کئی سالوں میں متعدد تاخیر کا سامنا کرنا پڑا ہے۔تاہم، مضبوط ادارہ جاتی صف بندی اور تجدید پالیسی کے ساتھ، تازہ ترین پیش رفت کو شہر کے بڑے پیمانے پر نقل وحمل کے عزائم کے لیے ایک اہم موڑ کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔میٹرو پراجیکٹس کے تیز رفتار رول آؤٹ سے بھیڑ کو کم کرنے، سفر کے وقت کو کم کرنے اور اقتصادی سرگرمیوں کو سپورٹ کرنے کی توقع ہے، مشرقی ہندستان میں ایک کلیدی شہری اور تجارتی مرکز کے طور پر کولکاتا کی پوزیشن کو تقویت ملے گی۔

مغربی بنگال میں انتخابی نتائج کے بعد 'ایس آئی آر ٹریبونل' سے استعفیٰ دینے والے جسٹس شیوگنانم کون ہیں؟

کلکتہ ہائی کورٹ کے سابق چیف جسٹس ٹی ایس شیوگنانم نے ذاتی وجوہات کی بنیاد پر ایس ا?ئی ا?ر ٹریبونل سے استعفیٰ دے دیا۔انہوں نے 22 دنوں میں 1,777 اپیلوں کا نمٹارہ کیا اور کسی بھی اپیل کو مسترد نہیں کیا۔جسٹس شیوگنانم کا کہنا ہے کہ موجودہ رفتار کے سے ٹریبونل کو کولکاتا کی تمام زیر التوا اپیلوں کے نمٹارے میں 4 سال لگ جائیں گے۔انہوں نے اپنا استعفیٰ کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس سوجوئے پال کے ساتھ ساتھ الیکشن کمیشن کو بھی سونپ دیا۔

قابل ذکر ہے کہ ابتدا میں جسٹس شیوگنانم کو شمالی 24 پرگنہ اور کولکاتا کے درخواست گزاروں کے لیے ٹریبونل میں مقرر کیا گیا تھا۔لیکن انہوں نے مالدہ، مرشدآباد اور بیربھوم کے معاملوں کی بھی سماعت کی، کیونکہ سپریم کورٹ نے یہ مقدمات انہیں سونپے تھے۔فرخہ سے کانگریس امیدوار محمد مہتاب شیخ پہلے ایسے شخص تھے، جن کا نام جسٹس شیوگنانم کی سربراہی والے ٹریبونل نے منظور کیا۔شیخ کے ووٹ دینے کے حقوق بحال کردیے گئے اور انہوں نے انتخاب جیت کر رکن اسمبلی کا عہدہ بھی حاصل کرلیا۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق جسٹس شیوگنانم جمعہ کو چنئی واپس روانہ ہورہے ہیں۔انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ میں نے 5 اپریل سے 27 اپریل کے درمیان 1,777 اپیلوں کا نمٹارہ کیا۔میں نے معروف مصور نندلال بوس کے پوتے سپربدھ سین اوران کی اہلیہ دیپا سین کی اپیلوں کی بھی سماعت کی اوران کے ووٹ دینے کے حقوق بحال کیے۔انہوں نے بتایا کہ میں نے ان اپیلوں پر کھلے ذہن سے غور کیا، پھر میں نے بعد میں کولکاتا جنوبی اور کولکاتا شمالی کی اپیلوں کی بھی جانچ کی۔شیوگنانم کا کہنا ہے کہ انھوں نے روزانہ صبح 30:8 بجے سے شام 5 بجے تک کام کیا تاکہ زیادہ سے زیادہ مقدمات نمٹائے جاسکیں، اور اتوار کو بھی بغیر کسی اسٹاف کے مقدمات کی سماعت کرتے تھے۔شیوگنانم نے یہ بھی بتایا کہ انھوں نے 'مشنریز آف چیریٹی' کی راہباو?ں کی اپیلیں بھی سنیں اوران میں سے 30 یا اس سے زیادہ راہباو?ں کو ووٹ ڈالنے کی اجازت دی۔اگرچہ راہباو?ں کے سرٹیفکیٹ ان کی مذہبی کاوشوں سے پہلے کی زندگی کے سرٹیفکیٹ سے میل نہیں کھاتے تھے، پھر بھی میں نے کسی بھی اپیل کو مسترد نہیں کیا۔

جسٹس شیوگنانم کو محسوس ہوا کہ کولکاتا کے لیے سماعت کا پورا عمل مکمل کرنے میں ابھی 4 سال مزید لگیں گے۔انہوں نے کہا کہ ''اب بھی ایک لاکھ اپیلیں زیر التوا ہیں۔آن لائن اپیلوں میں کچھ مشکلات تھیں۔'' جسٹس شیوگنانم نے بتایا کہ جج لمبے احکامات دینے کے عادی ہوتے ہیں، لیکن پورٹل پر الفاظ کی تعداد کی حد مقرر ہوتی ہے، اس لیے میں نے اس بات کو مدنظر رکھتے ہوئے 4 سے 5 لائنوں میں احکامات دینا شروع کردیے۔دراصل میں ای کورٹ کی کارروائی کا عادی ہوں، لیکن تمام سابق جج ٹیکنالوجی سے واقف نہیں ہوتے۔اگرچہ میں کوئی ٹیکنوکریٹ نہیں ہوں، پھر بھی میں لاگ ان کرنے اور احکامات اپلوڈ کرنے کا طریقہ سمجھتا ہوں۔انہوں نے بتایا کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ مجھے پہلے سے اس کا تجربہ رہا ہے، لیکن دوسرے ریٹائرڈ ججوں کو شاید ایسا تجربہ نہ ہو۔

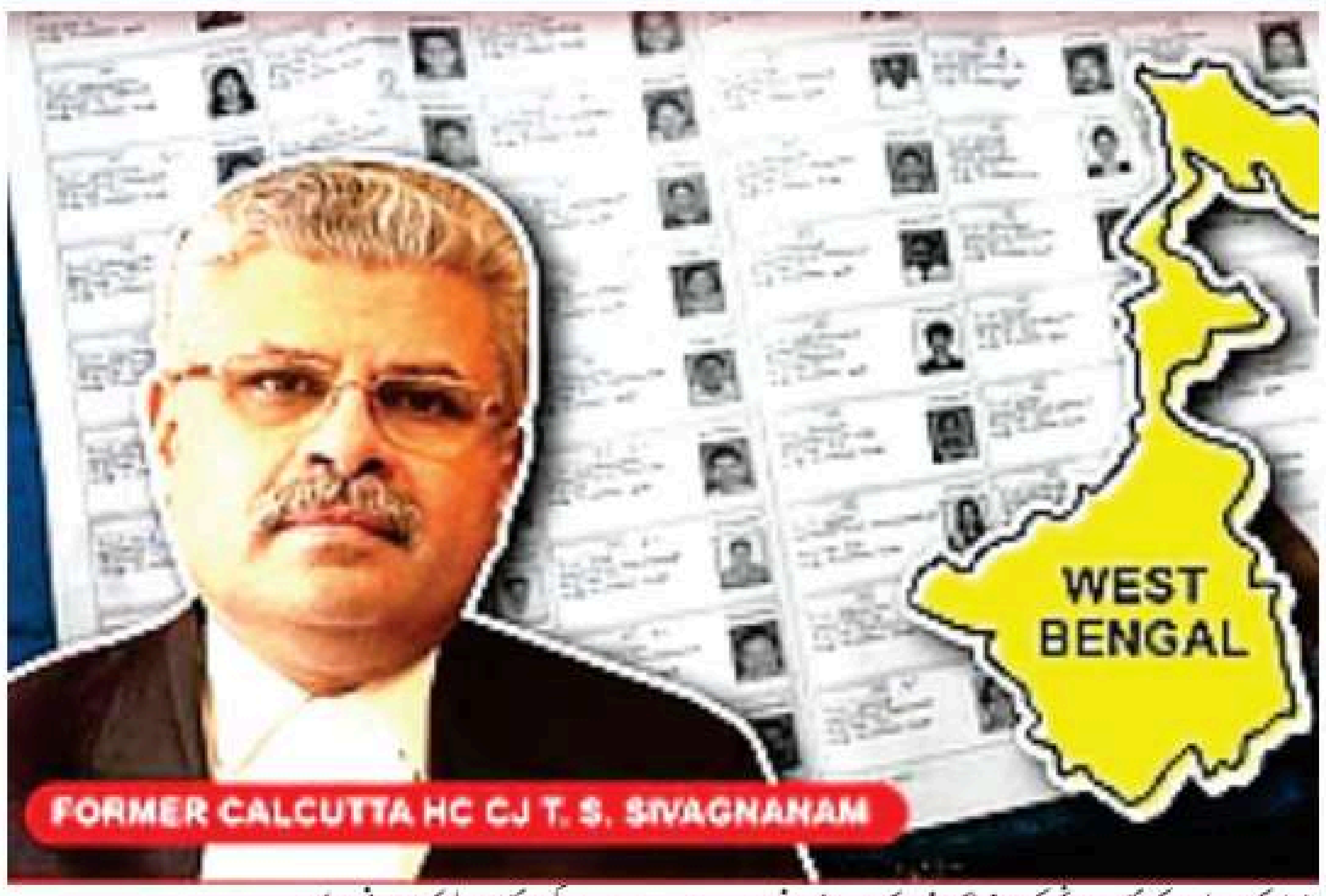

سابق جسٹس شیوگنانم کے مطابق ریاستی حکومت کی جانب سے 19 ٹریبونلز کے لیے تکنیکی مدد بہت عمدہ تھی۔حالانکہ نظام میں ایک خاص بٹن کی ضرورت ہے، تاکہ اپیل دائر کرنے والے درخواست گزاروں کو نوٹس بھیجا جاسکے۔

واضح رہے کہ جسٹس ٹی ایس شیوگنانم کی پیدائش 16 ستمبر کو ڈاکٹر ٹی ایس ستیا اور للنی ستیا کے یہاں ہوئی تھی۔انہوں نے چنئی کے لوئیولا کالج سے بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی اور مدراس لا کالج سے قانون کی تعلیم مکمل کی۔بعدازاں انہوں نے تمل ناڈو بار کونسل میں اپنا اندراج کرایا۔

جسٹس شیوگنانم کو 2000 میں ایڈیشنل سینٹرل گورنمنٹ اسٹینڈنگ کاؤنسل کے طور پر مقرر کیا گیا تھا۔2003 میں انہیں ساو?درن ریلوے کے وکیل کے طور پر بھی پینل میں شامل کیا گیا۔اس کے علاوہ 2004 میں انہیں مرکزی حکومت کے لیے سینئر پینل وکیل مقرر کیا گیا۔2007 میں مدراس ہائی کورٹ کے چیف جسٹس نے جسٹس شیوگنانم کو رجسٹرار جنرل کی جانب سے پیش ہونے کے لیے پینل وکیل نامزد کیا تھا۔جسٹس ٹی ایس شیوگنانم نے 11 مئی 2023 کو کلکتہ ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کے طور پر حلف لیا تھا۔

حدبندی: نمائندگی کا توازن یا سیاسی طاقت کی نئی بساط؟

حدبندی کو عموماً ایک خشک اور پیچیدہ آئینی عمل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے، جیسے یہ صرف انتخابی حلقوں کی سرحدوں کی ازسرِنو تشکیل ہے تاکہ آبادی کے مطابق نمائندگی میں توازن برقرار رکھا جاسکے۔بظاہر یہ ایک غیر جانبدار انتظامی قدم محسوس ہوتا ہے، مگر ہندوستان جیسے متنوع اور کثیر الثقافتی ملک میں حدبندی محض ایک تکنیکی کارروائی نہیں۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جس کے اثرات نہ صرف سیاسی بلکہ سماجی اور آئینی سطح پر بھی گہرے ہوتے ہیں، اور جو طویل عرصے تک ریاستوں، طبقات اور سیاسی قوتوں کے درمیان طاقت کے توازن کو بدل سکتا ہے۔

جیسے جیسے ملک 2026 کے اس اہم مرحلے کے قریب پہنچ رہا ہے، جب دہائیوں سے جاری نشستوں کے تعین پر پابندی ختم ہونے والی ہے، ایک نئے وفاقی تنازعہ کے آثار نمایاں ہورہے ہیں۔ اگر حدبندی کو صرف آبادی کے سادہ حساب کتاب کے تحت نافذ کیا گیا، تو یہ محض انتخابی حلقہ بندی نہیں رہے گا بلکہ ایک ممکنہ آئینی بحران کی شکل اختیار کرسکتا ہے۔

یہ درست ہے کہ 'ایک شخص، ایک ووٹ' کا اصول جمہوریت کی بنیاد ہے، لیکن ہندوستان جیسے وسیع اور پیچیدہ وفاقی ڈھانچے میں جمہوریت صرف اعداد و شمار کے سہارے نہیں چل سکتی۔نمائندگی کے ساتھ ساتھ اس وفاقی معاہدے کا تحفظ بھی ضروری ہے جو ملک کو متحد رکھتا ہے۔جن ریاستوں نے خاندانی منصوبہ بندی، صحت، تعلیم اور اقتصادی ترقی میں سنجیدہ سرمایہ کاری کی، کیا انہیں اس کامیابی کی قیمت اس صورت میں چکانی چاہیے کہ ان کی پارلیمانی نمائندگی کم کردی جائے؟ اور کیا وہ ریاستیں جہاں آبادی پر قابو نہیں پایا جاسکا، انہیں اس کا سیاسی فائدہ ملنا چاہیے؟

اسی سوچ کے تحت 1971 کی مردم شماری کے بعد نشستوں کی تقسیم کو منجمد کردیا گیا تھا۔مقصد واضح تھا: وہ ریاستیں جو قومی سطح پر آبادی کنٹرول کی پالیسیوں پر عمل کررہی تھیں، انہیں نقصان نہ اٹھانا پڑے۔2001 میں اس پالیسی کو مزید توسیع دی گئی۔اب جبکہ یہ مدت ختم ہونے کو ہے، نئی مردم شماری کی بنیاد پر نشستوں کی ازسرِنو تقسیم کا راستہ ہموار ہوجائے گا۔

اس کے ممکنہ نتائج تشویش ناک ہوسکتے ہیں۔اس سے ہندی پٹی کی ریاستوں کی پارلیمانی طاقت میں اضافہ ہوگا جبکہ جنوبی ریاستوں کی آواز نسبتاً کمزور پڑسکتی ہے۔یہ صرف نشستوں کی کمی بیشی کا مسئلہ نہیں بلکہ سیاسی اثرورسوخ کے توازن کا سوال ہے۔

تمل ناڈو، کیرالہ، کرناٹک، آندھراپردیش اور تلنگانہ جیسی ریاستیں خود کو سیاسی طور پر حاشیے پر جانے کے خطرے سے دوچار محسوس کررہی ہیں۔ ان کی تشویش محض قیاس آرائی نہیں بلکہ ایک حقیقی اندیشہ ہے کہ اگر نمائندگی کا پیمانہ صرف آبادی بن گیا تو وفاقی ڈھانچہ خود عدم استحکام کا شکار ہوسکتا ہے۔

تمل ناڈو کے وزیراعلیٰ ایم کے اسٹالن نے اسے ایک 'سوچی سمجھی چال' اور 'سیاہ قانون' قرار دیا ہے۔ان کے مطابق یہ اقدام جنوبی ریاستوں کو نشانہ بنانے کی کوشش ہے۔ڈی ایم کے کے ترجمان نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ موجودہ نظام کو کم ازکم مزید 25 برس تک برقرار رکھا جائے، تاکہ وہ ریاستیں محفوظ رہ سکیں جنہوں نے قومی پالیسیوں پر موثر عمل کیا ہے۔

یہ معاملہ صرف شمال بمقابلہ جنوب کا نہیں، بلکہ اس سے بڑا سوال یہ ہے کہ اس عمل کو کنٹرول کون کرے گا۔ایسے وقت میں جب ملک پہلے ہی انتخابی فہرستوں کے جائزے (ایس آئی آر) جیسے اقدامات پر تشویش کا اظہار کررہا ہے، حدبندی جیسے حساس معاملے کو صرف حکومت کے اختیار پر چھوڑ دینا خطرناک ہوسکتا ہے۔افسوسناک بات یہ ہے کہ اس پر کوئی سنجیدہ قومی مکالمہ شروع نہیں کیا گیا، نہ ہی کسی وسیع اتفاق رائے کی کوشش نظر آتی ہے۔

براو?ن یونیورسٹی کی سینئر ویزٹنگ فیلو یامنی ایر نے اس پر شدید خدشات کا اظہار کرتے ہوئے انتباہ دیا کہ بی جے پی حدبندی کے طور پر صاف طور پر انتخابی فوائد حاصل کرنا چاہتی ہے، تاکہ اس کا اقتدار مزید مضبوط ہو۔جموں وکشمیر اور آسام کے حالیہ تجربات نے بھی یہی دکھایا ہے کہ حدبندی کو کس طرح سیاسی فائدے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔

آسام کی حدبندی یہ ظاہر کرتی ہے کہ اس عمل کا غلط استعمال کس طرح ممکن ہے۔2009 کی طرح بلاک یا تحصیل کو بنیادی انتظامی اکائی ماننے کے بجائے اس حدبندی میں دیہات کو بنیاد بنایا گیا۔اس 'سرجیکل طریق? کار' نے غیر معمولی سطح پر آبادیاتی ساخت میں ردوبدل کیا۔

مثال کے طور پر برپیٹا میں مسلم ووٹروں کی شرح تقریباً 60 فیصد سے گھٹ کر قریب 35 فیصد رہ گئی۔وہاں مسلم اکثریتی پنچایتوں کو نکال کر ہندو اکثریتی علاقوں کو شامل کیا گیا۔اس سے صرف حدود ہی نہیں بدلیں بلکہ سیاسی نتائج بھی تبدیل ہوگئے۔اقلیتی اکثریت والے علاقوں میں ٹیڑھی میڑھی انتخابی سرحدیں سامنے آئیں، جب کہ حکمراں جماعت کے مضبوط حلقے نسبتاً روایتی شکل میں برقرار رہے۔تاریخی طور پر آسام لوک سبھا میں دو مسلم ارکان منتخب کرتا تھا، مگر 2023 کی حدبندی کے بعد صرف ایک منتخب ہوا۔

سیاسی پیغام تقریباً واضح تھا۔آسام کے وزیراعلیٰ ہمنتا بسوا سرما نے عوامی طور پر دعویٰ کیا کہ حدبندی نے 'مقامی' برادریوں کی نمائندگی کو یقینی بنایا ہے، جب کہ ایک سینئر وزیر نے کھلے عام کہا کہ مسلم اراکینِ اسمبلی کی تعداد کم ہوگی۔آسام کی مثال ایک سنگین سوال اٹھاتی ہے کہ اگر حدبندی کو ایک ریاست میں 'جیری مینڈرنگ' کے آلے کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے تو قومی سطح پر ایسے اقدامات کو کون روکے گا؟ سابق لوک سبھا کے سیکریٹری جنرل پی ڈی ٹی آچاریہ نے بجا طور پر کہا ہے کہ پارلیمنٹ کل نشستوں کی تعداد بڑھانے کی تجویز دے سکتی ہے، لیکن من مانے اصول، جیسے یکساں فیصد اضافہ، محض حکومتی حکم سے نافذ نہیں کیے جاسکتے۔ ایسے کسی بھی اقدام کے لیے ایک آزاد اور خودمختار ادارہ ناگزیر ہے۔اسی لیے حدبندی کو محض انتظامیہ کی مرضی یا حکمراں جماعت کی انتخابی خواہشات پر نہیں چھوڑا جاسکتا۔ اس کے لیے قومی اتفاق رائے، آئینی بصیرت اور ایک حقیقی معنوں میں آزاد ادارے کی ضرورت ہے، جو جماعتی مقاصد سے بالاتر ہوکر کام کرے۔ہندوستان کو فوری طور پر ایک معقول اور سائنسی اصول کی ضرورت ہے، جو آبادی کے ساتھ ساتھ ترقیاتی کامیابیوں، وفاقی استحکام اور جمہوری انصاف کے درمیان توازن قائم رکھے۔

جو بھی طریقہ اختیار کیا جائے، اس پر سنجیدہ بحث ہونی چاہیے۔ یکطرفہ فیصلہ اور اس کے بعد کی خاموشی قابل قبول نہیں۔راہل گاندھی پہلے ہی یہ الزام لگا چکے ہیں کہ موجودہ صورتحال حکمراں جماعت کو 2029 سے قبل لوک سبھا نشستوں میں ردوبدل کی اجازت دے سکتی ہے۔یہ اندیشہ خود اعتماد کے خطرناک زوال کی نشاندہی کرتا ہے۔اب فوری اقدام ضروری ہے۔2027 تک مردم شماری اس بحث کو دوبارہ شدت دے گی اور اگر ابھی اتفاق رائے پیدا نہ کیا گیا تو آئندہ یہ تنازع مزید بڑھ سکتا ہے۔

حدبندی کو ایسا سیاسی ہتھیار نہیں بننے دینا چاہیے جو مخصوص مفادات کے مطابق ہندوستان کے جمہوری نقشے کو ازسرِنو ترتیب دے۔اگر اسے غلط انداز میں نافذ کیا گیا تو یہ سلسلہ آئینی انتشار میں بدل سکتا ہے—جہاں نمائندہ اداروں میں انصاف، توازن اور اعتماد کا فقدان نمایاں ہوگا۔

تمل ناڈو میں وجے کی حکومت سازی کا راستہ صاف، لیفٹ جماعتوں کی حمایت حاصل

چنئی: تمل ناڈو اسمبلی انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد ریاست میں نئی حکومت کی تشکیل کو لے کر سیاسی سرگرمیاں جاری ہیں۔اداکار سے سیاستداں بننے والے وجے کی جماعت تملگا ویتری کزگم کو اب کانگریس کے ساتھ ساتھ وِڈوتھلئی چرتھیگل کچی (وی سی کے)، سی پی آئی اور سی پی آئی (ایم) کی حمایت بھی حاصل ہوگئی ہے، جس کے بعد وجے کے لیے وزیراعلیٰ بننے کا راستہ تقریباً صاف مانا جارہا ہے۔تملگا ویتری کزگم نے اس اسمبلی انتخاب میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 234 میں سے 108 نشستیں جیت لی تھیں۔یہ تمل ناڈو کی سیاست میں کسی نئی جماعت کی سب سے بڑی کامیابیوں میں شمار کی جارہی ہے۔اس سے پہلے 1977 میں ایم جی رام چندرن کی قیادت والی اے آئی اے ڈی ایم کے نے 130 نشستیں جیت کر تاریخ رقم کی تھی۔تاہم ووٹ شیئر کے معاملے میں وجے کی جماعت نے اے آئی اے ڈی ایم کے کے اس وقت کے ریکارڈ کو بھی پیچھے چھوڑ دیا ہے۔انتخابی نتائج کے بعد وجے نے دومرتبہ گورنر راجندر آرلیکر سے ملاقات کرکے حکومت بنانے کا دعویٰ پیش کیا تھا، لیکن ان سے کہا گیا تھا کہ ان کے پاس واضح اکثریت نہیں ہے، لہٰذا انہیں مزید حمایت حاصل کرنی چاہیے۔غور طلب ہے کہ اسمبلی میں اکثریت کے لیے 118 ارکان کی ضرورت ہے۔وجے کی جماعت کے 108 منتخب اراکین میں خود وجے بھی دونشستوں سے کامیاب ہوئے تھے۔ چونکہ انہیں ایک نشست چھوڑنی ہوگی، اس لیے ان کی جماعت کے ارکان کی تعداد 107 رہ جاتی ہے۔کانگریس کے پانچ اراکین کی حمایت کے بعد یہ تعداد 112 تک پہنچ گئی تھی۔اب سی پی آئی کے دو، سی پی آئی (ایم) کے دو اور وی سی کے دو اراکین کی حمایت ملنے کے بعد وجے کے پاس 119 اراکین کی حمایت ہوگئی ہے، جو حکومت سازی کے لیے کافی مانی جارہی ہے۔سیاسی مبصرین کے مطابق تملگا ویتری کزگم نے نہ صرف ریاست کی روایتی دراوڑی سیاست میں اپنی مضبوط جگہ بنائی بلکہ کئی حلقوں میں ڈی ایم کے اور اے آئی اے ڈی ایم کے دونوں کے ووٹ بینک کو متاثر کیا۔تجزیوں کے مطابق وجے کی جماعت نے 91 نشستوں پر دراوڑی جماعتوں کو سخت نقصان پہنچایا، جبکہ 51 نشستوں پر اس نے جیت کے فرق سے زیادہ ووٹ حاصل کرکے انتخابی نتائج پر اثر ڈالا۔ اگر وجے حکومت بنانے میں کامیاب رہتے ہیں تو یہ 1967 کے بعد تمل ناڈو میں پہلی بار ہوگا کہ ریاست میں نہ ڈی ایم کے کی حکومت ہوگی اور نہ اے آئی اے ڈی ایم کے کی۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر ، ۰۹ ؍ مئی ۲۰۲۶ء

کولکاتا کی شان بریگیڈ پیریڈ میدان شوبھندو بنیں گے نئے وزیراعلیٰ

وکٹوریہ میموریل کے سامنے وسیع وعریض میدان جسے بریگیڈ پیریڈ گراؤنڈ کہا جاتا ہے اسے بالکل دلہن کی طرح سے سجادیا گیا ہے جہاں سنیچر کی صبح کو مغربی بنگال اسمبلی الیکشن میں زبردست کامیابی سے ہمکنار بی جے پی اپنی حکومت سازی کرے گی اور یہ پہلا موقع ہے جب کوئی سیاسی پارٹی بریگیڈ میدان میں حلف برداری کی رسم منعقد کرنے جارہی ہے جس میں مرکزی کابینہ کے تمام بی جے پی ممبران، لیڈران کے ساتھ وزیراعظم مودی، وزیر داخلہ امیت شاہ اور بی جے پی حکمرانی والی ریاستوں کے وزراء اعلیٰ اس تقریب میں شاہی میں شریک ہورہے ہیں اور حلف برداری کی رسم دن کے 11 بجے سے شروع ہوگی۔ مغربی بنگال اسمبلی الیکشن 2026 میں حکمراں ترنمول کانگریس کو شکست ہوچکی ہے لیکن سابق وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ ووٹوں کی گنتی میں زبردست دھاندلی ہوئی اور انہوں نے بہت سارے دھاندلی کیے جانے کے الزامات عائد کیے اور اپنے عہدے سے استعفیٰ دینے سے انکار کیا اور معاملے کو عدالت تک پہنچادیا، لیکن ممتا بنرجی کی حکومت صرف 7 ؍مئی کی شام 7 ؍بجے تک تھی اور اس سے پہلے انہیں استعفیٰ دے دینا تھا لیکن انہوں نے استعفیٰ دینے سے انکار کیا اور کہا کہ بھلے ہی صدر راج نافذ ہوجائے مگر وہ اپنے عہدے سے استعفیٰ نہیں دیں گی۔ ریاستی گورنر آر این روی نے شام 7 ؍بجے تک انتظار کیا لیکن ان کا استعفیٰ نامہ سامنے نہیں آیا تو انہوں نے اسمبلی تحلیل کردی جس سے ممتا بنرجی کے وزیراعلیٰ بنے رہنے کی مدت کا خاتمہ ہوگیا۔اب سنیچر کی صبح کو بی جے پی اپنی حکومت سازی کرے گی۔بی جے پی جس نے 207 ؍اور ترنمول کانگریس نے 80 ؍سیٹیں جیتیں، لہٰذا سنگل بڑی پارٹی کی حیثیت سے گورنر روی نے بی جے پی کو حکومت سازی کی دعوت دی اور گورنر کی دعوت پر بی جے پی سنیچر کے روز رسم حلف برداری بریگیڈ پیریڈ گراؤنڈ میں کرے گی اور اسی دن پتہ چلے گا کہ مغربی بنگال کا نیا وزیراعلیٰ کون ہوگا۔ ویسے تو سیاسی حلقوں میں یہ خبر تیزی سے گردش کررہی ہے کہ فرنٹ رنر کے طور پر شوبھندو ادھیکاری ہیں جنہوں نے 2021 میں ممتا بنرجی کو نندی گرام سے شکست دی تھی اور 2026 میں ادھیکاری بیک وقت نندی گرام اور بھوانی پور سے کھڑے ہوئے تھے اور دونوں ہی سیٹوں پر انہیں زبردست کامیابی ملی جب کہ بھوانی پور سیٹ سے ان کا براہِ راست مقابلہ ممتا بنرجی سے ہوا تھا اور وہ دودومرتبہ ممتا بنرجی کو شکست دینے میں کامیاب رہے۔

ویسے شوبھندو ادھیکاری کے ساتھ سمیک بھٹا چاریہ کا بھی نام لیا جارہا ہے جو بی جے پی کے ریاستی صدر ہیں۔مغربی بنگال میں 1947 کے بعد زیادہ تر کانگریس کی حکومت رہی اور 1977 میں جیوتی باسو کی قیادت میں بنگال میں بایاں محاذ کی حکومت بنی جو مسلسل 34 ؍برسوں تک چلی جس میں جیوتی باسو 24 ؍برسوں تک وزیراعلیٰ رہنے کے بعد ضعف اور کمزوری کے باعث وزیراعلیٰ کے عہدے سے کنارہ کش ہوگئے اور پھر دوسرے کامریڈ بدھا دیب بھٹا چاریہ نے حکومت سنبھالی اور 10 ؍برسوں تک کامیابی کے نئے ریکارڈ بنائے اور 2011 میں ان کی حکومت اس وقت الٹ گئی جب وہ صحیح معنوں میں بنگال کو ترقی دینے اور سرمایہ کاری کو فروغ دینے کی کوشش کررہے تھے اور ٹاٹا موٹرس کے ساتھ بنگال کے نندی گرام میں نینو موٹر کارخانے کی بنیاد ڈالی گئی تھی جس کے بعد ان پر غلط الزامات عائد ہونے لگے کہ انہوں نے کسانوں کی زمینیں زور زبردستی سے چھینی ہے اور یہ افواہ اس حد تک گرم ہوئی کہ نندی گرام میں ہنگامے کے دوران پولس کو فائرنگ کرنی پڑی اور کئی کسان جاں بحق ہوگئے تھے۔

اس وقت بی جے پی کی حکومت سازی سے قبل ایک افسوسناک واقعہ ہوا جب شوبھندو ادھیکاری کے معاون اور قریبی چندر ناتھ راتھ کو بدھ کی رات کو اس وقت گولی مار کر ہلاک کردیا گیا جب موٹر سائیکل پر سوار کرائے کے قاتلوں نے انہیں اس کو گاڑی کے اندر گولی ماردی جب وہ اپنے گھر واپس لوٹ رہے تھے اور ایک منٹ کے اندر اندر قاتل اپنا کام کرکے موٹر سائیکل پر فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔اس واردات کے بعد سی سی ٹی وی فوٹیج میں دیکھا گیا کہ ایک سفید مہندرا اسکارپیو جو شیخ مجیب الرحمٰن روڈ مدھیا گرام سے گزر رہی تھی اور دو موٹر سائیکلیں اس کے پیچھے تھیں۔اس قتل کی واردات سے پتہ چلا کہ کرائے کے قاتل ماہر تھے اور انہوں نے ایک گہری سازش رچ کر شوبھندو ادھیکاری کے پرسنل اسسٹنٹ کا قتل کیا۔ بہرکیف مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ نے کولکاتا میں اعلان کردیا کہ شوبھندو ادھیکاری ہی وزیراعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے۔ (خ الف ف)

صحافت اور صدائے گوہر

ڈاکٹر توقیر عالم

واقعات وحقائق کی معرفت وآگاہی کا نام صحافت ہے۔ صداقت اور حقائق کی تہ تک پہنچنے کا نام صحافت ہے۔ عوام الناس کو سچائی اور واقعات وحادثات کے ہر پہلو سے باخبر کرنا ہی صحافت ہے۔ صحافت رائے عامہ کی ترجمان اور عکاس بھی ہوتی ہے اور رائے عامہ کی رہنمائی کے فرائض بھی سرانجام دیتی ہے۔ عوام کی خدمت اس کا مقصد اصلی ہے کیوں کہ اس کی اصل ذمہ داری دنیا میں رونما ہونے والے واقعات وحادثات اور تازہ ترین حالات سے عوام کو واقف کرانا اور ان واقعات کی پیش کش میں صداقت اور راست بازی کو ملحوظ خاطر رکھنا ہے۔ رائے عامہ کو ہموار کرنا بھی صحافت کا اولین مقصد ہے۔ صحافت ایک سماجی خدمت اور اخبار ایک سماجی ادارہ ہے۔ سماج کو آئینہ دکھانے کا کام صحافت ہی سرانجام دیتی ہے۔ سماج کی اچھائیاں اور برائیاں صحافت کے ذریعے ہی منظر عام پر آتی ہیں۔ سماج میں تبدیلی پیدا کرنے کے علاوہ قارئین کو بہترین تفریح کا سامان فراہم کرنا اور اس تفریح کے ذریعہ ان کی ذہنی تربیت کرنا بھی صحافت کے اغراض و مقاصد میں شامل ہے۔ غرض صحافت نہ صرف ایک فرد کی ذہنی، قلبی، جسمانی اور روحانی تربیت کرتی ہے بلکہ ایک بہترین سماج ومعاشرے کی تعمیر وتشکیل میں ایک اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بہار کی اردو صحافت کی تاریخ میں ڈاکٹر محمد گوہر کا نام سنہرے حرفوں سے لکھا جائے گا۔ وہ اردو کے ایک معتبر صحافی اور ادیب کی حیثیت سے جانے پہچانے جاتے ہیں۔ وہ ایک ہمہ گیر وہمہ جہت صلاحیتوں اور قابلیتوں کے حامل انسان ہیں۔ موصوف بیک وقت ماہر تعلیم، ماہر سائنس وٹکنالوجی ہونے کے ساتھ ساتھ معتبر صحافی بھی ہیں۔ وہ ایک ایسے فطری اور قابل صحافی ہیں جنہوں نے صحافت کے تقدس اور حرمت کو ہر حال میں قائم رکھنے کی کوشش کی ہے۔ ان کی صحافتی زندگی تقریباً پانچ دہائیوں پر محیط ہے۔ انہوں نے سماج کے کمزور، مزدور، مجبور اور پسماندہ لوگوں کی زبوں حالی کا مشاہدہ کیا اور سماجی نابرابری، ناہمواری اور ناانصافی واستحصال کو کھلی آنکھوں مشاہدہ کیا تو وہ تڑپ اٹھے اور مزدوروں اور مظلوموں کی آواز اور ترجمان بننے کے ارادے سے ایک قلمی اخبار ''تاثیر'' پٹنہ سے نکالنا شروع کیا اور وہ تقریباً پانچ دہائیوں سے پورے آب وتاب سے ملک وملت کی خدمات انجام دے رہا ہے۔ ورنہ ان کا اصل میدان تو سائنس و ٹکنالوجی ہے۔ وہ 2012 میں صحافت سے وابستہ ہوئے اور پٹنہ سے ایک اردو اخبار روزنامہ ''تاثیر'' کی بنیاد ڈالی اور اس کے چیف ایڈیٹر مقرر ہوئے۔ اپنی کاوشوں اور قابلتوں سے اپنے اخبار کو بلندیوں کی چوٹیوں تک پہنچانے میں کامیاب ہو گئے اور محض چھ سال کے قلیل عرصے میں روزنامہ ''تاثیر'' صوبہ بہار کے علاوہ ملک کی کئی ریاستوں سے شائع ہو رہا ہے۔ اس اخبار میں قارئین کی دلچسپی کا تمام سامان موجود ہوتا ہے۔ خواتین، اطفال، ادب، اسلامیات اور سائنسی مضامین وغیرہ۔

ڈاکٹر موصوف ایک معتبر صحافی ہیں۔ ان کو صحافتی خدمات انجام دینے پر کئی ایوارڈ سے نوازہ جا چکا ہے۔ ان کے صحافتی کارناموں کے اعتراف میں آل انڈیا اردو ماس کمیونیکیشن سوسائٹی فار پیس نے حیدرآباد میں منعقد ایک پروقار تقریب میں ''انمول رتن'' ایوارڈ اور عوامی اردو نفاذ کمیٹی بہار نے ان کی گرانقدر خدمات کے اعتراف میں ''آفتاب صحافت'' ایوارڈ سے نوازہ ہے۔ اس کے علاوہ منشی پریم چند ایوارڈ، احمد سعید ملیح آبادی ایوارڈ اور نیشنل انٹگریشن ایوارڈ سے بھی سرفراز کیا گیا ہے۔

یہ کتاب ''صدائے گوہر'' ان کے اداریوں کا مجموعہ ہے جو مختلف اوقات میں ان کے اخبار ''تاثیر'' کی زینت بنتے رہے اور یہ اداریئے سیاسی، علمی اور ادبی حلقوں میں زبردست داد وتحسین وصول کرتے رہے۔ ان کے اداریوں میں بلا کی جرات ہے۔ ان میں بے باکی کے ساتھ ساتھ ہوش مندی بھی پائی جاتی ہے۔ موصوف اپنے مضامین اور اداریوں میں قومی اور بین الاقوامی ملکی وقومی و ملی مسائل کو بڑی بے باکی سے اٹھاتے ہیں۔ ان کے اداریوں میں جرات بے باکی وہوشمندی کے ساتھ ساتھ عوام کے احساسات و جذبات کی ترجمانی ملتی ہے۔ انہوں نے اپنے بکھرے ہوئے مضامین کو کتابی شکل دے کر ایک تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ تقریباً ڈھائی سو صفحات پر مشتمل اس کتاب میں قومی اور بین الاقوامی مسائل پر منتخب مضامین شامل کئے گئے ہیں۔ ان اداریوں اور مضامین میں سیاسی وسماجی حالات وواقعات اور مسائل پر اظہار خیال کیا گیا ہے۔ ارباب اقتدار کو بیدار کرنے اور ان کو ذمہ داریوں کو ادا کرنے کا احساس دلایا گیا ہے۔ تمام نگارشات کا ماحصل اور مقصد ایک ہی ہے اور وہ ہے ملک وقوم کی تعمیر، عوامی اور سماجی مسائل سے حکومت وقت کو واقف کرانا، قارئین کے ذہن ودماغ کو بیدار کرنا اور انہیں اپنے حقوق اور فرائض وذمہ داریوں کے تئیں حساس اور باشعور بنانا ہے۔ ان مضامین میں حالات حاضرہ پر بے لاگ نقد وتبصرہ کیا گیا ہے۔ پیچیدہ اور الجھے ہوئے معاملات کی گتھی سلجھائی گئی ہے۔ اور اہم مسائل کی طرف ارباب حکومت اور عوام کی توجہ مبذول کرانے کی سعی کی گئی ہے۔ اس کتاب میں شامل مضامین معلومات اور حقائق وواقعات کا حسین مرقع ہیں۔ اس کتاب کے معلوماتی مضامین کو دیکھتے ہوئے یہ کہنا درست ہوگا کہ یہ کتاب بحیثیت مجموعی ایک اہم دستاویز ہے اردو داں طبقے کے لئے ایک قیمتی تحفہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اہل علم کے حلقوں اور خاص طور پر اردو داں طبقوں میں اس کتاب کو پزیرائی حاصل ہوگی۔

حج اور تزکیہ نفس

ذوالفقار علی

حج اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں سے ایک رکن ہے، یہ بندہ مومن کے نفس کے تزکیہ کا جامع ترین ذریعہ ہے۔ اس لئے کہ اس میں نماز بھی ہے، انفاق یعنی صدقہ وخیرات بھی ہے، اس کے اندر روزہ بھی ہے اور اس کے اندر جدو جہد اور ترک دنیا کی تعلیم بھی ہے، اور سب سے بڑی بات یہ کہ اس میں توحید کا سب سے بڑا درس بھی ہے۔ فریضہ حج کی ادائے گی کے لئے جب ایک مومن احرام میں داخل ہوجاتا ہے تو اس کی زبان پر بس لبیک اللھم لبیک لاشریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک کی صدا جاری رہتی ہے یہاں تک کہ وہ بیت اللہ شریف کی زیارت سے مشرف ہوجاتا ہے۔ اور یہ توحید کی سب سے بڑی تعلیم ہے۔

حج کے اندر نماز بھی ہے مراسم حج بالخصوص طواف بیت اللہ کے بعد مقام ابراہیم کے پاس پڑھی جاتی ہے۔ یہ فریضہ جسمانی مشقتوں سے بھی پر عبادت ہے، جس میں سفر کی طویل مسافت کے علاوہ تمام مراسم حج کی ادائے گی بھی مشقتوں سے پر ہے، اس لئے حج کے تمام مراسم کو ایک صحت مند انسان ہی صحیح طریقہ سے اور کما حقہ ادا کرسکتا ہے، اس طرح یہ حج جسمانی مشقت اور جہد و جہاد بھی ہے۔ نیز یہ حج یہ بھی درس دیتا ہے کہ اگر مراسم ادا کرتے ہوئے کسی سے کوئی تکلیف پہنچ جائے تو اس پر صبر کرو اور اپنے بھائی سے عفو ودرگزر کا معاملہ کرو، اس طرح یہ حج بندہ مومن کو صبر کی بھی تعلیم دیتا ہے۔

فریضہ حج کی ادائے گی میں بندہ مومن ایک خطیر رقم خرچ کرتا ہے، یہ صرفہ بھی بندہ کے اندر مال کے بجائے رب کی محبت پیدا کرتا ہے، اسی طرح حج کا لباس بھی بندہ کے اندر دنیا سے بے رغبتی اور آخرت کی یاد پیدا کرتی ہے، اسے موت کی یاد دلاتی ہے کہ کفن کی مانند دو بغیر سلے کپڑے زیب تن کرکے اپنے رب کے دربار میں حاضر ہوتا ہے اور اپنی مکمل سپردگی کا ثبوت پیش کرتا ہے۔ حج کا لباس بندے کو دنیا کی چمک دمک سے بھی مرعوب نہ ہونے تعلیم دیتا ہے۔

سفرِ حج کے دوران بندوں کی زبان پر جاری رہنے والے کلمات سارے ہی مومنین کو یہ سبق یاد دلاتے رہتے ہیں کہ تم سب کا رب ایک ہے، تم سب اسی کی مخلوق اور اس کے بندے ہو اور تم سب کا دین بھی ایک ہی ہے کہ دیگر ارکان اسلام کی طرح اس حج کو بھی ایک ہی طریقہ سے ایک ہی تاریخ میں ایک ساتھ بجالاتے ہو۔ نیز یہ بھی کہ تم سب برابر ہو اور کوئی کسی پر کوئی فضیلت یا برتری نہیں ہے۔

حج کے کچھ مخصوص تقاضے بھی ہیں قبل از سفر، دوران سفر اور بعد از سفر کے ہیں اختصار کے ساتھ ان کی وضاحت کی جارہی ہے، امید ہے کہ اگر ان کا لحاظ کیا جائے تو وہ مراد بر آئے گی جس کی تمنا ایک بندہ مومن کے اندر ہوتی ہے۔ جو شخص ان جذبات واحساسات کے ساتھ حج کا سفر کرے وہ گویا اپنی اس جدو جہد میں کامیاب ہوا اور اس نے اپنے اس سفر کی مراد پائی یعنی وہ اپنے نفس کا تزکیہ کرنے میں کامیاب ہوا۔

1۔ دنیاوی معاملات کا تصفیہ: ایک عازم حج کے لئے ضروری ہے کہ جو حقوق العباد اس کے اوپر عائد ہوتے ہیں سفر حج سے پہلے ہی ان کا تصفیہ کرلے، اور اپنے گناہوں سے بھی سچی توبہ کرلے اور پھر احرام لگا لے تاکہ پورے طور پر اس فریضہ کی ادائے گی کے ماحول میں داخل ہوجائے۔

2۔ شرک کے ہر شائبہ سے اپنے دل اور عمل کو پاک کرنا: عازم حج کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ اپنے دل کو شرک کے ہر شائبہ سے پاک کرلے، اسی طرح اس کا عمل بھی شرک کے ہر شائبہ سے پاک ہوجائے، تلبیہ کے کلمات ہمیں اسی کی تعلیم دیتے ہیں جس میں ہم بار بار اقرار کرتے ہیں کہ اے میرے مولا میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں تیرا کوئی شریک نہیں میں حاضر ہوں، تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں اور تمام نعمتیں بھی تیری ہیں اور بادشاہی بھی مکمل تیری ہی ہے۔ اسی طرح حج کے جو اذکار اور دعائیں ہیں وہ ساری ہمیں اسی کی یاد دلاتی ہیں، مگر افسوس کہ اکثر حجاج ان اذکار کے معانی ق مفہوم کے سمجھنے سے عاری ہوتے ہیں جس کے نتیجے حج کا مقصود حاصل کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں۔

کیا ہی بہتر ہوتا کہ مروجہ زبانوں میں رہنمائے حج کی کتاب تیار ہوجاتی اور تمام علاقے کے عازمین حج کو اس کی تربیت دی جاتی، اس طرح مقاصد حج بر آتے اور امت کے اندر ایک بہت بڑی مثبت تبدیلی آجاتی۔

3۔ اللہ کی خشیت، اس سے اظہار محبت اور اسی کی طرف انابت: ایک زائر بیت اللہ کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ جب وہ سفر پر روانہ ہو تو اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی بے پناہ خشیت ہو، اور ہر قدم پر وہ یہ دیکھتا چلے کہ کہیں انجانے میں بھی کسی حکم الٰہی کی خلاف ورزی تو نہیں ہو رہی ہے، بہر حال میں حدود اللہ کا پاس و لحاظ رکھے۔ اللہ کی محبت اور بیت اللہ کی زیارت کا شوق اس کے دل کی گہرائی میں اترا ہوا ہو، ایک انتہائی محبوب کے گھر کی زیارت کے شوق میں اسے اس کا سفر لمبا محسوس ہو اور منزل تک پہنچنے کا شوق اسے بے چین کئے ہوئے ہو، اس کے دل میں ہر لمحہ اللہ کی یاد بسی ہوئی ہو اور اس کی طرف انابت اس کو ہر چیز سے بے نیاز کئے ہوئے ہو، راستہ کی دشواری اس کے شوق کو اور بھی دوبالا کئے دیتی ہو، ان کیفیات کے ساتھ حج کو جو سفر ہوگا وہ بندہ کے اندر حقیقی تزکیہ کا سامان پیدا کرسکتا ہے۔

4۔ کبر وغرور سے اجتناب، عاجزی اور فروتنی کا اظہار اور کسی بھی طرح کے امتیاز کے خود کو بچا کر رکھنا: ایک عازم حج کے لئے ضروری ہے کہ اپنے نفس کو ہر طرح کے کبر وفخر سے پاک رکھے بلکہ اس کا شائبہ تک اپنے دل میں نہ آنے دے، اپنے رب کے سامنے عاجزی اور فروتنی کی مکمل تصویر بنا ہوا ہو، اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور اپنی بے بسی کا دل کی گہرائی سے اسے احساس ہو، اور خود کو دیگر زائرین کے مقابلے میں کسی بھی طرح کے امتیاز سے دور رکھے، اس کا احرام اسے ہر لمحہ خود کو دیگر زائرین کے برابر ہونے کا احساس دلاتا رہے، مناسک حج کی ادائے گی کے دوران خود کے لئے دیگر زائرین سے ذرا بھی مراعات خیال اس کے دل میں نہ آئے، بلکہ حج کی ادائے گی کے ساتھ ہی یہ احساس اس کے دل میں مکمل ہوجائے کہ ہم سب کلمہ گو ایک ہیں، یہ وہ کیفیات ہیں جو تزکیہ نفس کے اسباب میں سے ہیں۔

5۔ صبر وشکیبائی کی جیتی جاگتی تصویر: سفر حج اور مناسک کی ادائے گی کوئی پھولوں کی سیج اور عیش وآرام کا مرقع نہیں بلکہ یہ قدم قدم پر مشکلات سے پر سفر ہے اور عیش وراحت سے دور کا مدت قیام ہے، اسی طرح مناسک کی ادائے گی مشقت سے پر مراحل ہیں، جہاں اسے کسی طرح کے آرام کا تصور نہیں کرنا چاہئے، منیٰ کا قیام عرفات جانا اور وہاں کا قیام اور واپسی، رمی جمرات اور طواف وسعی یہ تمام امور ایک حاجی سے ہر طرح کی مشقت کا مطالبہ کرتے ہیں، بلکہ ان مراحل کو مشقتوں کے ساتھ انجام دینے ہی میں حج کا اصل سبق ہے، ان تمام مراحل میں اسے اپنے بھائیوں سے کسی نہ کسی طرح کی تکلیف پہنچ جاتی ہی ہے، ان تکلیف پر صبر کرلینا، عفو درگزر کرنا اور مسکراتے چہرے کے ساتھ اپنے بھائی کو نظر انداز کردینا حج میں ایک بندے سے عین مطلوب ہے۔

6۔ شعائر اللہ کا احترام: حج کے تمام ہی مقامات اللہ کی نشانیاں ہیں، انہیں دیکھ کر اور ان کی زیارت کرکے ایک زائر کے دل میں ان کے تئیں احترام کا جذبہ پیدا ہونا چاہئے، جو کوئی بھی اللہ کے ان شعائر کا احترام کرتے تو اس کا تعلق دل کے تقویٰ سے ہے، لہذا جب ایک زائر ان مقامات کی زیارت کرے تو اس کے دل اللہ کی یاد سے آباد ہوجائیں اور اللہ کی حمد وثنا میں وہ رطب اللسان ہوجائے، خواہ منیٰ ہو یا مزدلفہ، عرفات ہو یا جمرات، بیت اللہ، حجر اسود ہو یا مقام ابراہیم اور صفا ومروہ، ان سب کی زیارت سے ایک بندے کے دل کی دنیا بدل جائے اور چشم تصور سے کبھی بھی اوجھل نہ ہوسکے تو سمجھ لیجئے کہ اس نے مراد پالی، ورنہ جو ان کو محض ایک تاریخی مقامات کے طور پر دیکھے تو اس کا مطلب ہوا کہ وہ مراد سے کوسوں دور رہ گیا۔

7۔ خواہشات نفس پر قابو: سفر حج سے وہی لوگ اپنا تزکیہ کرسکیں گے جنہوں نے اپنے نفس پر مکمل قابو پالیا ہو، اپنے آپ کو تمام طرح کے دجل وفریب اور جدال وشقاق سے پاک کرلیا ہو، جن کے نفس پر خوف الٰہی کا پہرہ دار ہر وقت پہرہ دے رہا ہو، جیسا کہ ارشاد باری کا مفہوم ہے کہ حج کے چند متعین مہینے ہیں تو جو کوئی بھی ان میں اپنے اوپر حج فرض کرلے تو اس میں بیہودگی، حدود الٰہی سے تجاوز اور لڑائی جھگڑا سے احتراز کرے، اور تم جو بھی نیکی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور زاد راہ لے لو، سب سے بہتر زاد راہ تقویٰ ہے، اور اے عقل والو مجھ سے ڈرتے رہو۔

8۔ حرص وطمع سے آزادی: ایک عازم حج کے لئے ضروری ہے کہ اپنے آپ کو ہر طرح کی لالچ اور طمع سے آزاد کرلے، سفر شروع کرنے سے پہلے ہی اپنے اوپر عائد حقوق کو ادا کرکے اللہ کی طرف مکمل طور سے یکسو ہوجائے، یہاں تک کہ راستے میں اگر قیمتی سے قیمتی چیز بھی گری پڑی نظر آئے تو اس سے اپنی نگاہ پھیر لے اور آگے بڑھ جائے، اپنی ساری امیدیں بس اللہ سے وابستہ کرلے اور محض اسی کی عنایتوں پر نظر ہو۔

9۔ احکام الٰہی کے آگے مکمل سپردگی: ایک حج کا مسافر اس وقت تک اپنے نفس کے تزکیہ میں کامیاب نہیں ہوسکتا جب تک کہ خود کو مکمل طور سے اللہ کے احکام کے آگے نہ ڈال دے، اس سفر کا مقصود اس کے نزدیک اللہ کی رضا کے علاوہ کچھ اور نہ ہو، جیسا کہ حکم ہے کہ واتموا الحج والعمرۃ للہ (اور حج وعمرہ اللہ کے لئے پورا کرو) اس سے واضح ہوگیا کہ مناسک حج کی ادائے گی کا مقصود صرف اور صرف اللہ کی رضا ہو۔ حج کے ذریعہ بندے کو اپنی پوری زندگی اور اس کا ایک ایک لمحہ اللہ کے احکام کے مطابق گزارنے کا سبق ملتا ہے، اس سبق کو بندہ اپنے رب کے حضور اپنی قربانی پیش کرتے ہوئے یاد کرتا ہے کہ میں نے اپنا رخ اس ذات کی طرف کرلیا جس نے مجھے پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں، بیشک میری نماز، میری قربانیاں، میری زندگی اور میری موت سب اللہ رب العالمین کے لئے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں۔

10۔ اللہ ہی سے طلب اور ما سوا اللہ سے مکمل بے نیازی: سفر حج میں تلبیہ ایک طرح سے اللہ کی طلب وجستجو ہے اور جب تک اسے بیت اللہ کا دیدار نصیب نہیں ہوجاتا تب تک یہ صدا لگاتا رہتا ہے اور جیسے ہی بیت اللہ کا دیدار نصیب ہوجاتا ہے تو سمجھو کہ وہ اپنی طلب کو پا گیا اور اس کی جستجو رک گئی گویا اس نے اپنے رب کو پالیا، اس سے ایک بندہ مومن کو یہ سبق ملتا رہتا ہے کہ بندے کو ہر وقت اللہ ہی سے طلب کرنا ہے اور اس کے ماسوا سے مکمل طور سے بے نیاز ہوجانا ہے۔

11۔ سفر حج اور اس کی برکتوں اور فوائد کو یاد کرنا اور اپنے دل کو ہمیشہ اس کی یاد سے آباد رکھنا: ایک حاجی کے لئے یہ کافی نہیں ہے کہ وہ حج کا سفر کرلے اور اس کو بھول جائے، بلکہ یہ ضروری ہے کہ بیت اللہ کی زیارت سے واپسی کے بعد بھی شعائر اللہ کو یاد رکھے، اس زیارت سے حاصل ہونے والے اسباق اور فیوض وبرکات کو اپنے ذہن ودماغ میں تازہ کرتا رہے، وہ اپنے تصور کی دنیا میں یہ دیکھتا رہے کہ کس طرح اس نے سفر کی تیاری کی تھی، کیا جذبات واحسات سفر سے پہلے اس کے دل میں پیدا ہوئے تھے، وہاں جاکر کیا کیا دیکھا کس طرح مراسم حج ادا کئے، کن کن مقامات کی زیارت کی اور کون کون سے اعمال انجام دئے اور وہاں سے کیا کیا سبق حاصل کئے، ان ساری باتوں کو یاد کرکے اپنے رب سے اپنے تعلق کو زندہ کرتا رہے۔

اس کا فائدہ حاجی کو یہ ہوگا کہ حج سے حاصل ہونے والے اسباق اس کے لئے تربیتی اسباق بنے رہیں گے، جس کی روشنی میں اس کی زندگی کی گاڑی اللہ سے محبت، اس کے خوف اور اسی سے امید کے سائے میں رواں دواں رہے گی، یہاں تک کہ اللہ کی طرف سے بلاوا آجائے اور وہ اپنے رب سے اس حال میں ملے کہ اللہ اس سے راضی اور وہ اپنے رب سے راضی۔

مگر افسوس کہ اکثر حجاج کرام مجموعی طور پر یہ تو سمجھتے ہیں کہ وہ بیت اللہ کی زیارت کو جارہے ہیں، اس لئے کہ رب کی طرف سے حاضری کا بلاوا آگیا ہے، مگر حج کے ان تفصیلی اسباق سے وہ کوسوں دور ہوتے ہیں، نہ ہی انہیں شعائر اللہ کی عظمت کا شعور ہوتا ہے، نہ ہی ان مقامات سے ملنے والے اسباق کا علم ہوتا ہے، جس کے نتیجے میں نہ وہ مطلوبہ فوائد حاصل ہوتے ہیں اور نہ ان کی زندگی پر کوئی اثر ہوتا ہے،

اس لئے اس بات کی شدید ضرورت ہے کہ مکمل ارکان اسلام کا شعور اور فہم ہر مسلمان کے اندر پیدا کیا جائے تاکہ وہ باشعور مسلمان بن سکیں اور خاص طور پر جب اللہ تعالیٰ کچھ لوگوں کو اپنے دربار کی زیارت کے لئے بلائے تو اس وقت حج کے بارے مکمل طور سے تعلیم اور تربیت دی جائے تاکہ حج کے مکمل فوائد اور فیوض وبرکات حاصل کرسکیں اور ان کی زندگی نور توحید کا پرتو بن سکے۔

عالمی امن اور بھائی چارے کا تصوّر: ایک جائزہ

ڈاکٹر محمد مظہر حسین

اس وقت سارے عالم میں افراتفری مچی ہوئی ہے اور جنگ کے بادل منڈلا رہے ہیں۔ ظاہری طور پر ان کے چار اسباب نظر آتے ہیں۔ ایک تو علاقہ اور وطن کی بنیاد پر اختلافات، دوسرے مذہبی مفافرت، تیسرے اقتصادی سہولیات کے معاملے میں بالادستی اور چوتھے ایٹمی ذخائر اسوقت پوری دنیا کو امن کی تلاش ہے۔ آج دنیا کو ایسے نظام کی تلاش ہے جو قیام امن کی راہ ہموار کرسکے۔ موجودہ جو حالات میں عالمی امن اور بھائی چارے کا تصور ظاہری طور پر ممکن نہیں لگتا۔ امن ایسے حالات کا نام ہے جس میں ہر شخص اپنے حقوق کے تئیں بے خوف ومطمئن، ہر قسم کے ظلم وزیادتی اور فتنہ وفساد سے بری، عدل ومساوات سے بہرہ مند، تمام مذہبی، سماجی معاشی اور سیاسی دست درازیوں سے محفوظ ہو اور اسے ہر قسم کی منافرت اور جنگی حرکات سے پاک، نہایت خوشگوار اور سازگار ماحول میں زندگی گزارنے کے مواقع حاصل ہوں۔ اور ایسے حالات مذہبی تعلیمات اور ان پر عملدرآمد کے ذریعہ قائم ہوسکتے ہیں۔

اسلام اس دنیا میں حقیقی بھائی چارہ قائم کرنے کے لئے ایک مکمل نظام اخلاقیات پیش کرتا ہے۔ اسلام ایک ایسا قانون فراہم کرتا ہے جس کی مدد سے پوری دنیا میں بھائی چارے پر مبنی معاشرے کا قیام ممکن ہوجاتا ہے۔ سورۃ مائدہ کی آیت نمبر ۳۲ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جس نے کسی انسان کو خون کے بدلے یا زمین میں فساد پھیلانے کے سوا کسی اور وجہ سے قتل کیا اس نے گویا تمام انسانوں کو قتل کیا اور جس نے کسی کو زندگی بخشی اس نے گویا تمام انسانوں کو زندگی بخشی''۔ یہاں نہ مذہب کی تخصیص کی گئی ہے اور نہ عقیدے کی کہ قاتل مسلمان ہے یا غیر مسلم اور نہ رنگ ونسل اور جنس کی۔ کسی بھی بے قصور انسان کو قتل کرنا ایسا ہے جیسے پوری انسانیت کو قتل کرنا۔ اسلام اس مقصد کے لئے متعدد اخلاقی قوانین وضع کرتا ہے تاکہ عالمی بھائی چارہ دنیا کے ہر حصے میں جاری وساری ہوسکے۔ نبی آخر الزماںؐ نے اپنے آخری خطبہ میں اعلان فرمادیا تھا کہ ''تمام انسان ایک ہی رب کی مخلوق ہیں۔ لہذا کسی عربی کو عجمی پر یا عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں''۔ اسلامی عقیدے کا بنیادی ستون یہی ہے کہ اس بات پر ایمان رکھا جائے کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کائنات کا واحد خالق اور مالک ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔ صرف ایکجد اپر ایمان کی صورت میں ہی عالمی بھائی چارے کا قیام ممکن ہے۔ اسلام کے علاوہ دنیا کے بیشتر بڑے مذاہب میں بھی ایک اعلیٰ سطح پر وحدت کا تصور پایا جاتا ہے۔ اگر چہ کچھ معاملوں میں اختلاف ہے جو اسلام کے اصولوں سے میل نہیں کھاتا۔ اس لئے قرآن ایک منصوبہ بتاتا ہے کہ جو امور ہمارے اور دوسرے مذاہب کے درمیان مشترک ہیں ان پر اتفاق رائے کرلیا جائے۔ قرآن کہتا ہے: ''اے نبی کہو! اے اہل کتاب آؤ ایک ایسی بات کی طرف جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں ہے یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہ کریں۔ اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی اللہ کے سوا کسی کو اپنا رب نہ بنائے۔ اس دعوت کو قبول کرنے سے اگر وہ منہ موڑیں تو صاف کہو کہ گواہ رہو ہم تو مسلم ہیں'' (سورۃ آل عمران، آیت نمبر ۶۴)۔

مسلمان، عیسائی اور یہودی سب اہل کتاب ہیں۔ اسلام اور عیسائیت دونوں کا توحید پرستانہ عقیدہ اور نظریہ رکھتے ہیں۔ معبود کے ایک ہونے کا عقیدہ، اعمال کی جوابدہی کا عقیدہ اور مرنے کے بعد دوبارہ زندہ ہونے کا عقیدہ وغیرہ ہمارے درمیان بہت سی کلیدی اقدار مشترک ہیں۔ پھر بھی چودہ صدیاں دو طرفہ دشمنی وعداوت سے عبارت ہے۔ عیسائیوں کا بنیادی عقیدہ عیسیٰؑ کو اللہ کا نبی تسلیم کرنا ہے۔ مسلمان بھی اس وقت تک مسلمان نہیں کہلائے گا جب تک وہ عیسیٰؑ کو اللہ کا نبی تسلیم نہ کرے۔ عیسیٰؑ کے متعلق جو عقیدہ مسلمان رکھتے ہیں وہی عقیدہ عیسائیوں کو بھی ہے یعنی اپنی مرضی اور خواہش کو اللہ تبارک تعالیٰ کی رضا کے تابع کردینا۔ جب حضرت عیسیٰؑ سے پوچھا گیا کہ پہلا حکم کیا ہے؟ تو انہوں نے وہی جواب دیا جو حضرت موسیٰؑ نے دیا تھا کہ: ''اے اسرائیل سن! خداوند ہمارا خدا ایک ہی خدا ہے''۔ یہودیوں کے عہد نامہ عتیق میں بھی کہا گیا ہے کہ ''میں ہی خدا ہوں اور کوئی نہیں ہے۔ میرے سوا کوئی خدا نہیں، تو غیر معبودوں کو نہ ماننا، تو اپنے لئے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا، نہ کسی چیز کی صورت بنانا جو اوپر آسمان میں یا نیچے زمین یا پانی کے نیچے میں ہے۔ تو ان کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ ان کی عبادت کرنا'' (تفصیل کے لئے دیکھیں ڈاکٹر ذاکر نائیک کی کتاب ''دہشت گردی یا عالمی بھائی چارہ'')۔

بھائی چارے کے قیام کے لئے یہ لازم ہے کہ تمام لوگ ایک ہی خدائے واحد پر ایمان رکھیں۔ اسلام محض اتنا ہی نہیں کرتا کہ تمام علاقوں کے رہنے والے تمام انسانوں کے مابین بھائی چارے کا تصور پیش کرے بلکہ ہم سے پہلے گذرنے والے لوگ اور بعد میں آنے والے لوگ بھی ہمارے بھائی ہیں۔ حقیقی بھائی چارہ اسی صورت میں پیدا ہوسکتا ہے اور قائم رہ سکتا ہے جب تمام لوگ ایک ہی خالق اور مالک پر ایمان رکھیں۔ ایسا کرنے پر بھائی چارے کا جو رشتہ قائم ہوگا وہ خون کے رشتے سے بھی زیادہ مضبوط اور اہم ہوگا۔ تمام مذاہب اسی عقیدے کی تبلیغ کرتے ہیں۔ اسلام بھی اسی مشترکہ بات کی طرف آنے کی دعوت دیتا ہے۔ لیکن افسوس کی بات ہے کہ ہم مسلمان خود ہی متحد نہیں ہیں۔ اگر اسلام کے دائرے میں مذاہب کی بات کی جائے تو مذاہب کی ابتداء مسلک (Shool) سے ہوتی ہے۔ امت کے اندر اہل سنت وجماعت کے چار مکاتب فکر رائج ہیں جنہیں مذاہب یا فقہی مسالک بھی کہتے ہیں۔ یہ چار مذاہب ہیں۔ حنفی، مالکی، حنبلی اور شافعی۔ یہ تمام مذاہب ان کے بانیان کے نام پر ہیں۔ صحابہ کرام کے پاس صرف دو چیزیں تھیں۔ ایک تو اللہ کی کتاب اور دوسرے نبی کی سنت۔ مذہب کی بنیاد اجتہاد اور تقلید پر ہے۔ اس وقت امت مسلمہ ایسے خطرناک مخمصوں میں گھری ہوئی ہے کہ اگر کسی مسلمان کی شناخت کے بارے میں جاننا چاہیں تو ان کے ذہن میں یہ سوالات کھڑے ہوں گے کہ وہ شخص سنّی ہے یا شیعہ؟ اگر سنّی ہے تو مقلد ہے یا غیر مقلد۔ اگر مقلد ہے تو حنفی ہے یا مالکی یا شافعی یا حنبلی۔ اگر حنفی ہے تو دیوبندی ہے یا بریلوی۔ اگر سنّی ہے تو چشتیہ سلسلہ ہے یا نقشبندیہ ہے یا قادریہ ہے یا شطاری ہے۔ اگر شیعہ ہے تو زیدی ہے یا نزاری یا سلیمانی یا داؤدی یا اسماعیلی یا اثنا عشری؟ جب تک یہ تفریق دور نہ ہوگا اس وقت تک امت مسلمہ کا بحران بڑھتا رہے گا اور فتنے پیدا ہوتے رہیں گے۔ مزید یہ کہ عالم اسلام اور مغرب کے درمیان غلط فہمیوں کا ایک سلسلہ چلا آرہا ہے اور اس کی سطح خطرناک حد تک بلند ہو رہی ہے۔ ایسے میں یہ سوال اٹھتا ہے کہ کیا عالمی امن اور بھائی چارے کا خواب شرمندہ تعبیر ہوگا یا نہیں؟

حرم کا رَش اور حقیقی زادِ راہ کی قلّت

طارق بابر

صاحب نصاب مسلمانوں پر کم از کم ایک حج فرض ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے: اور لوگوں پر اللہ کیلئے اُس کے گھر کا حج فرض ہے جو کوئی اُس کے راستے کی طرف استطاعت رکھتا ہو، اور جو کوئی کفر (انکار) کرے تو اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔ سرکارِ دو عالم ﷺ سے دریافت کیا گیا، کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا، اللہ اور اُس کے رسول پر ایمان لانا، اُس کے بعد اللہ کے راستے میں جہاد کرنا اور اُس کے بعد حجِ مبرور۔ کچھ دیگر احادیثِ مبارکہ کے مطابق: ایک عمرے سے دوسرے عمرے تک کے تمام درمیانی گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں اور حجِ مبرور کی جزا جنت کے سوا کچھ نہیں (بخاری ومسلم)۔ رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہے (بخاری)۔ سفرِ حج کیلئے خرچ اور توشہ ہمراہ لینے بابت قرآن کریم میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے: اور اپنے ساتھ زادِ راہ لے لیا کرو، پس تحقیق بہترین زادِ راہ تو تقویٰ ہے۔ دلوں کی پرہیزگاری کی اہمیت بابت قرآنِ کریم میں ایک اور جگہ فرمایا: اللہ کو قربانیوں کے گوشت نہیں پہنچتے نہ اُن کے خُون، بلکہ اُسے تو تمھارے دِل کا تقویٰ پہنچتا ہے۔

ایک بزرگ کے مطابق انھوں نے سن 1972ء میں پہلا حج کیا تھا۔ اُس سال تقریباً چھ لاکھ عازمینِ حج حرم شریف پہنچے تھے۔ دُنیا بھر میں حاجیوں کی اتنی بڑی تعداد کا تہلکہ مچ گیا۔ چھ لاکھ اہلِ ایمان جب جوش وجذبے کے ساتھ ہم آواز ہو کر لبیک اللّٰھم لبیک کا تلبیہ پڑھتے تو زمین دہل جاتی اور مکّہ کے پہاڑ گونجتے ہوئے گویا اُن کے ہمنوا ہو جاتے۔ اُس زمانے میں 'سفینۂ عابد' نامی بحری جہاز چلا کرتا تھا اور کئی دنوں کے سفر کے بعد سرزمینِ حرم میں داخل ہوتا تھا۔ بحری سفر کے دوران عازمینِ حج بلند آواز سے تلبیہ پڑھتے تو لگتا جیسے سمندر کی لہریں بھی اُن کے ہم آواز ہو گئی ہوں۔ حکومت پاکستان نے اگلے برس سے سفرِ حج کیلئے دوبارہ بحری سروس شروع کرنے کا اعلان کیا تو 'سفینۂ عابد' کے حاجیوں کا ایمان افروز تلبیہ کانوں میں گونجنے لگا۔

آجکل ٹیلی ویژن کی سکرین پر طواف کعبہ کے مناظر پر نگاہ پڑتے ہی اکثر احباب کے منہ سے فی البدیہہ ادا ہونے والا فقرہ ہے: ماشاءاللہ کس قدر رَش ہے! حالیہ برسوں میں دُنیا بھر سے کم وبیش ساٹھ ستّر لاکھ عازمینِ حج حرمِ پاک کو روانہ ہوتے ہیں۔ اخباری خبروں کے مطابق ان دنوں عمرہ کرنے کیلئے سعودی عرب پہنچنے والے عازمین میں پاکستانیوں کی تعداد ماشاءاللہ سب سے زیادہ ہے۔ ان میں سے زیادہ تر عازمین نفلی عمرہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ صحنِ حرم کو کھچا کھچ بھرنے لگا مگر حجاج و عمار کی زبانیں لبیک کی صداؤں کو چھوڑ کر آپ کا پیکج کتنا ہے؟ رہائش حرم شریف سے کتنی دور ہے؟ کھانا پیکج میں شامل ہے؟ آپ بھی ساہیوال سے تشریف لائے ہیں؟ ریال بہت مہنگا ہو گیا، جیسی گفتگو میں مصروف ہو گئیں اور دِل تقویٰ سے خالی ہونے لگے۔ رہا تلبیہ، تو اُسے پڑھنے کے مسائل دریافت کرتے کرتے وقت گزر جاتا ہے مثلاً پست آواز سے پڑھنا چاہیے یا باآوازِ بلند؟ یک آواز ہو کر پڑھنا ہے کہ الگ الگ؟ عورتیں کیسے پڑھیں گی؟

حج کی سخت کوش عبادت کیلئے جواں سالی میں یہ فریضہ ادا کرنا بہتر ہے تاہم برِصغیر پاک وہند کے عازمین کی اکثریت عموماً عمر کے آخری حصّے میں حج وعمرہ پر روانہ ہوتی ہے۔ تیس چالیس سال قبل معاملہ یوں تھا کہ روانگی سے مہینوں قبل عازمین حرم کو کچھ عجیب چُپ سی لگ جایا کرتی تھی۔ شاید اللہ کے گھر کی حاضری کا رُعب زبانوں پر تالے لگا دیتا تھا۔ حج سے واپسی پر بھی نہ جانے کیوں یہ بزرگ خاموش خاموش رہا کرتے تھے اور تھوڑے ہی عرصے بعد اللہ کو پیارے ہو جاتے تھے۔ اب مگر شوقِ دیدار، ندامت کے آنسوؤں، زیرِ لب دعاؤں اور خشیتِ الٰہی کی خاموشی کی جگہ لڑائی جھگڑوں، غیبت، فتویٰ بازی، خالص زم زم میں بازاری پانی کی ملاوٹ، مدینہ طیبہ کی کھجوروں کے نام پر خیر پوری کھجوروں اور عرب کے خالص سونے کے زیورات کی خرید وفروخت نے لے لی ہے۔ تحائف کے نام پر رشوت میں عمرے کی ٹکٹیں لے کر ہر سال عازمِ حرم ہونے کی خبریں بھی زبانِ زدِ عام ہیں۔

عمومی انفاق فی سبیل اللہ کا معاملہ ہو تو حرمِ پاک میں شبِ قدر کی دعا میں شریک ہونے کیلئے لاکھوں خرچ کرنے والے لاکھوں مسلمان زکواۃ اور عشر کے نصاب اور شرح فی صد کی تحقیق میں انتہائی باریک بین اور مال پر سال گزرنے کو ہر صورت یقینی بناتے ہیں۔ ایسے میں شبِ قدر کی دعاؤں کی قبولیت کی کیا سند؟ حضرت عمرؓ بن خطاب سے منسوب ایک قول کہیں پڑھا تھا: اڑھائی فی صد کا حساب تو منافق کرتے ہیں۔ مولانا محمد زکریاؒ نے فضائلِ صدقات میں ربیع بن سلیمانؒ کا واقعہ رقم کیا جنھوں نے حج کیلئے جمع کردہ اپنا زادِ راہ صدقہ کر دیا تو خواب میں رسول اللہ ﷺ کی طرف سے بشارت ہوئی کہ اللہ تعالیٰ نے اُن کا حج قبول فرما کر ایک فرشتے کو حکم دیا کہ قیامت تک ہر سال اُن کی طرف حج کرے۔ نبی ﷺ نے ایک آدمی کا ذکر فرمایا جو طویل سفر کر کے ایسی حالت میں آتا ہے کہ اُس کے بال منتشر ہیں، جسم اور کپڑے غبار آلود ہیں، وہ آسمان کی طرف ہاتھ اٹھائے گڑگڑا کر پکارتا ہے، یارب! یارب! حالانکہ اُس کا کھانا حرام، پینا حرام اور پہننا حرام ہے اور حرام غذا سے اُس کی نشوونما ہوئی ہے (پھر اُس کی دعا کیونکر قبول ہو؟)۔ بعض علماء کے مطابق اس حدیثِ پاک میں طویل سفر سے سفرِ حج وعمرہ مراد ہے۔

ایک اور جگہ فرمایا: قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد ﷺ کی جان ہے، جو بندہ حرام مال کا ایک لقمہ اپنے پیٹ میں ڈالے تو چالیس دِن تک اُس کا کوئی عمل قبول نہیں ہوتا اور جس آدمی کا گوشت (جسم) حرام مال سے بنا ہو پس آگ (جہنم) ہی اُس گوشت کے زیادہ لائق ہے۔ اقبال کا شعر ہے: نماز وروزہ وقربانی وحج، یہ سب باقی ہے تُو باقی نہیں ہے۔ اپنی مشہور نظم 'ابلیس کی مجلسِ شوریٰ' میں اقبالؒ نے لکھا: ہے طواف وحج کا ہنگامہ اگر باقی تو کیا، کُند ہو کر رہ گئی مومن کی تیغِ بے نیام۔ مرزا غالب نے اپنی خطاؤں کا اعتراف یوں کیا: کعبے کس منہ سے جاؤ گے غالب؟ شرم تم کو مگر نہیں آتی۔ علامہ جلال الدین محمد بلخی (مولانا رومؒ) نے دلوں کے تقویٰ پر زور دیتے ہوئے فرمایا: دل بدست آور کہ حجِ اکبر است، ایں ہزاراں کعبہ یک دل بہتر است۔ کعبہ تعمیرِ خلیلِ اطہر است، دل تجلیِ جلیلِ اکبر است۔

تو اے حرمِ پاک کے خوش بخت مسافرو، روانگی سے قبل کہیں دلوں کی پرہیزگاری ہمراہ لینا نہ بھول جانا کہ تمھارے لئے بہترین زادِ راہ بس تقویٰ ہی ہے اور ریالوں کی گٹھڑیاں، احرام کی مہنگی چادریں، فائیو سٹار ہوٹلوں کی دعوتیں، گل پاشیاں اور مبارک سلامت کی ریاکارانہ صدائیں ہرگز نہیں!

اکثریت نہ ہونے پر سب سے بڑی پارٹی کو حکومت سازی کی دعوت دینا گورنر کی ذمہ داری: پی چدمبرم

نئی دہلی 8 رمئی: کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم نے تمل ناڈو میں حکومت سازی کے معاملے پر بڑا بیان دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر اسمبلی انتخابات میں کسی بھی پارٹی یا اتحاد کو واضح اکثریت حاصل نہ ہو تو گورنر کی آئینی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ سب سے بڑی پارٹی کے لیڈر کو حکومت بنانے کے لیے مدعو کرے۔ پی چدمبرم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا کہ جمہوری نظام اور پارلیمانی روایت کے مطابق منتخب اراکین کی تعداد کی بنیاد پر سب سے بڑی پارٹی کو پہلے حکومت سازی کا موقع دیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صرف سیاسی روایت ہی نہیں بلکہ پارلیمانی نظام کا ایک تسلیم شدہ اصول بھی ہے۔

انہوں نے اپنی پوسٹ میں لکھا کہ اگر کسی سیاسی جماعت یا اتحاد کو مکمل اکثریت حاصل نہ ہو تو ایسی صورت میں گورنر کو سب سے بڑی پارٹی کے لیڈر کو دعوت دینی چاہیے تاکہ وہ ایوان میں اپنی اکثریت ثابت کر سکے۔ ان کے مطابق اسمبلی ہی وہ مناسب فورم ہے جہاں کسی بھی پارٹی کا لیڈر اعتماد کا ووٹ حاصل کر کے اپنی اکثریت ثابت کرتا ہے۔

پی چدمبرم نے اس معاملے میں سپریم کورٹ کے 1994 کے ایک اہم فیصلے کا بھی حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا کہ عدالت عظمیٰ نے بھی اپنے فیصلے میں فلور ٹیسٹ کو ہی اکثریت ثابت کرنے کا درست آئینی طریقہ قرار دیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ گورنر کو ایوان کے باہر سیاسی اندازوں کے بجائے اسمبلی کے اندر طاقت کے امتحان کو ترجیح دینی چاہیے۔

کانگریس لیڈر نے تمل ناڈو کی ان سیاسی جماعتوں کی بھی تعریف کی جنہوں نے اس اصول کی حمایت کی اور واضح مؤقف اختیار کیا۔ انہوں نے کہا کہ جمہوری اقدار کو مضبوط رکھنے کے لیے آئینی روایتوں کا احترام ضروری ہے۔

واضح رہے کہ تمل ناڈو اسمبلی انتخابات میں اس مرتبہ کسی بھی جماعت کو واضح اکثریت حاصل نہیں ہوئی۔ اداکار سے سیاستداں بننے والے وجئے کی پارٹی 'تملگا ویتری کژگم' نے 108 نشستیں حاصل کی ہیں، تاہم حکومت بنانے کے لیے اسے مزید 10 ارکان کی حمایت درکار ہے۔ اکثریت کا ہندسہ حاصل نہ ہونے کے باعث گورنر نے ابھی تک وجئے کو حکومت بنانے کی دعوت نہیں دی ہے۔ دوسری جانب کانگریس پہلے ہی وجئے کی پارٹی کی حمایت کا باضابطہ اعلان کر چکی ہے، جس کے بعد ریاست میں سیاسی سرگرمیاں مزید تیز ہو گئی ہیں۔

کرنل صوفیہ قریشی پر تبصرہ کا معاملہ: وجے شاہ پر کارروائی میں تاخیر، سپریم کورٹ نے مدھیہ پردیش حکومت کو لگائی پھٹکار

نئی دہلی 8 مئی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو مدھیہ پردیش حکومت کو سخت پھٹکار لگاتے ہوئے کہا کہ قبائلی امور کے وزیر کنور وجے شاہ کے خلاف مقدمہ چلانے کی منظوری دینے کے معاملے میں عدالت کے حکم پر اب تک عمل کیوں نہیں کیا گیا۔ یہ معاملہ ہندوستانی فوج کی افسر کرنل صوفیہ قریشی کے خلاف کیے گئے متنازع بیان سے جڑا ہوا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوے مالیا باگچی کی بنچ نے سماعت کے دوران ریاستی حکومت سے سوال کیا کہ دو ہفتوں کے اندر فیصلہ لینے کی ہدایت کے باوجود اب تک منظوری کے معاملے پر پیش رفت کیوں نہیں ہوئی۔ عدالت نے کہا کہ اس تاخیر کی کوئی مناسب وجہ سامنے نہیں آئی۔

سماعت کے دوران سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے عدالت کو بتایا کہ وجے شاہ کا بیان افسوسناک تھا اور ممکن ہے وہ کرنل صوفیہ قریشی کی تعریف کرنا چاہتے تھے لیکن اپنی بات غلط انداز میں پیش نہیں کر سکے۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ یہ ان کی ذاتی رائے ہے، مدھیہ پردیش حکومت کا موقف نہیں۔ تاہم سپریم کورٹ اس دلیل سے مطمئن نظر نہیں آیا۔ چیف جسٹس سوریہ کانت نے کہا کہ یہ صرف افسوسناک بیان نہیں بلکہ انتہائی افسوسناک معاملہ ہے۔ عدالت نے کہا کہ سیاست داں عوامی بیانات دیتے وقت اپنے الفاظ کے انتخاب میں کافی محتاط ہوتے ہیں اور انہیں اچھی طرح معلوم ہوتا ہے کہ کسی کی تعریف کس انداز میں کرنی ہے۔

بنچ نے یہ بھی کہا کہ اگر واقعی یہ زبان پھسلنے کا معاملہ ہوتا تو فوری طور پر کھلے دل سے معافی مانگی جاتی۔ عدالت نے وجے شاہ کی معافی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ عدالتی کارروائی شروع ہونے کے بعد معافی مانگنا حقیقی ندامت کا اظہار نہیں ہے۔ عدالت کے مطابق محض خط لکھ دینا کافی نہیں تھا بلکہ فوری طور پر ہاتھ جوڑ کر عوامی معافی مانگنی چاہیے تھی۔ اس دوران خصوصی جانچ ٹیم کی پیش کردہ اسٹیٹس رپورٹ کا بھی ذکر کیا گیا۔ عدالت نے کہا کہ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ وجے شاہ کو اس طرح کے بیانات دینے کی عادت رہی ہے۔ وجے شاہ کی طرف سے پیش ہوئے سینئر وکیل منیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر پہلے ہی عوامی طور پر معافی مانگ چکے ہیں، جبکہ تشار مہتا نے بھی کہا کہ انہوں نے ٹیلی ویژن پر ہاتھ جوڑ کر معافی مانگی تھی۔

سپریم کورٹ نے آخر میں مدھیہ پردیش حکومت کو ہدایت دی کہ وہ اپنے سابقہ حکم پر عمل کرتے ہوئے مقدمہ چلانے کی منظوری کے معاملے میں جلد فیصلہ کرے اور پورے حالات کو سامنے رکھ کر غور کرے۔ عدالت نے اس معاملے کی اگلی سماعت چار ہفتے بعد مقرر کی ہے۔ اس سے پہلے سپریم کورٹ نے 19 جنوری کو مدھیہ پردیش حکومت کو ہدایت دی تھی کہ خصوصی جانچ ٹیم کی سیل بند رپورٹ کھولنے کے بعد دو ہفتوں کے اندر منظوری کے معاملے پر فیصلہ لیا جائے۔ رپورٹ میں جانچ ٹیم نے وجے شاہ کے خلاف کارروائی آگے بڑھانے کے لیے منظوری مانگی تھی۔

اتر پردیش: وزراء، اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کے احترام میں کمی کرنے والے افسران کو ملے گی سزا، نوٹیفکیشن جاری

لکھنؤ، 8 رمئی: اتر پردیش میں اب ایڈمنسٹریٹو افسران کو اراکین پارلیمنٹ و اراکین اسمبلی کو خصوصی احترام دینا لازم ہوگا۔ اگر کوئی رکن پارلیمنٹ یا رکن اسمبلی ان سے ملنے دفتر پہنچتا ہے تو افسران کو اپنی نشست سے اٹھ کر ان کا خیر مقدم اور استقبال کرنا ہوگا۔ اگر افسران احترام والا برتاؤ نہیں کرتے ہیں تو ان کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اتر پردیش کے چیف سکریٹری ایس پی گوئل نے اس سلسلے میں سرکاری حکم نامہ جاری کر دیا ہے۔ جاری نوٹیفکیشن میں واضح ہدایات دی گئی ہیں کہ ریاست کے تمام افسران کو وزراء، اراکین پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کے ساتھ شائستگی اور پروٹوکول کا مکمل خیال رکھنا ہوگا۔ اس کے تحت اگر کوئی رکن پارلیمنٹ و رکن اسمبلی کسی افسر کے دفتر پہنچتا ہے تو افسر اپنی نشست سے اٹھ کر ان کا استقبال کریں گے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق افسران کے پاس اگر اراکین پارلیمنٹ یا اراکین اسمبلی کی فون کال آتی ہے تو اس کا جواب دینا لازمی ہوگا۔ اگر کسی وجہ سے افسر مصروف ہوں تو انہیں بعد میں کال بیک کر کے جواب دینا ضروری ہوگا۔ ساتھ ہی رکن اسمبلی یا رکن پارلیمنٹ کے ذریعہ کوئی شکایت کی جاتی ہے تو ان معاملات کا ممکنہ حد تک معیاری طریقے سے ازالہ کرتے ہوئے اس کی اطلاع بھی دینی ہوگی۔ حکم نامہ میں صاف لفظوں میں کہا گیا ہے کہ اگر احترام کے ساتھ برتاؤ نہیں کیا جاتا تو حکومت کی جانب سے اتر پردیش ریاستی ملازمین کے ضابطہ اخلاق کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ افسران کے لیے ان تمام احکامات پر سختی سے عمل کرنا لازمی ہوگا۔ ساتھ ہی چیف سکریٹری نے پہلے جاری کیے گئے 15 احکامات کی فہرست جاری کرتے ہوئے بتایا کہ اب تک حکومت کی جانب سے جاری رہنما خطوط پر صحیح طریقے سے عمل نہیں ہو رہا تھا۔ اکثر افسران کی جانب سے اراکین اسمبلی اور اراکین پارلیمنٹ کے فون نہ اٹھانے کی شکایات موصول ہو رہی تھیں۔ یہ معاملہ ایوان میں بھی اٹھایا گیا تھا، جس سے واضح ہے کہ حکومتی احکامات پر عمل نہیں کیا جا رہا تھا۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورت حال انتہائی افسوسناک ہے۔

آن لائن گیمنگ کمپنی گیمزکرافٹ پر ای ڈی کی کارروائی، تین بانی گرفتار

نئی دہلی 8 رمئی: آن لائن رئیل منی گیمنگ سے وابستہ بڑی کمپنی گیمزکرافٹ ٹیکنالوجیز لمیٹڈ کے خلاف انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے کمپنی کے تین بانیوں دیپک سنگھ، پرتھوی راج سنگھ اور وکاس تنیجا کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ کارروائی منی لانڈرنگ، دھوکہ دہی اور مالی بے ضابطگیوں سے متعلق مقدمات میں کی گئی ہے۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق گیمزکرافٹ اور اس سے وابستہ دیگر اداروں کے خلاف مختلف ریاستوں میں کئی ایف آئی آر درج کی گئی تھیں۔ ان شکایات میں الزام لگایا گیا تھا کہ کمپنی نے آن لائن گیمنگ پلیٹ فارم کے ذریعے لوگوں کو مالی نقصان پہنچایا اور انہیں بڑے منافع کے لالچ میں گمراہ کیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ کمپنی رمی کلچر اور رمی ٹائم جیسے آن لائن رئیل منی گیمنگ پلیٹ فارم چلاتی تھی، جہاں صارفین حقیقی رقم لگا کر کھیل میں حصہ لیتے تھے۔ تحقیقاتی ایجنسی کے مطابق جانچ کے دوران ایسے کئی معاملات سامنے آئے، جن میں مبینہ طور پر گیمز میں بھاری رقم ہارنے کے بعد لوگ ذہنی دباؤ اور معاشی بحران کا شکار ہوئے۔ بعض معاملات میں خودکشی جیسے سنگین الزامات بھی سامنے آئے ہیں۔ انہی شکایات اور ایف آئی آر کی بنیاد پر ای ڈی نے منی لانڈرنگ روک تھام قانون یعنی پی ایم ایل اے کے تحت مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کیں۔ ای ڈی نے 7 مئی 2026 کو کرناٹک اور این سی آر خطے میں مجموعی طور پر 17 مقامات پر چھاپے مارے۔ یہ کارروائیاں گیمزکرافٹ گروپ کی مختلف کمپنیوں، بانیوں اور بعض ملازمین سے وابستہ مقامات پر کی گئیں۔ چھاپوں کے دوران کئی اہم دستاویزات، ڈیجیٹل ریکارڈ اور الیکٹرانک آلات ضبط کیے گئے، جنہیں ایجنسی نے تحقیقات کے لیے نہایت اہم قرار دیا ہے۔ ای ڈی کا کہنا ہے کہ ضبط شدہ مواد اور مالی لین دین کی جانچ کے دوران منی لانڈرنگ سے متعلق خاطر خواہ شواہد سامنے آئے۔ اس کے بعد 8 مئی 2026 کو پی ایم ایل اے کی دفعہ 19 کے تحت تینوں بانیوں کو گرفتار کیا گیا۔ دیپک سنگھ اور پرتھوی راج سنگھ کو این سی آر خطے سے گرفتار کیا گیا، جبکہ وکاس تنیجا کو بنگلورو سے حراست میں لیا گیا۔ بعد میں دونوں ملزمین کو بنگلورو کی عدالت میں پیش کرنے کے لیے ٹرانزٹ ریمانڈ حاصل کیا گیا۔

تمل ناڈو: سبھی کی نظریں آج ہونے والی 3 میٹنگوں پر، کیا ہموار ہو پائے گا وجئے کی حلف برداری کا راستہ؟

8 رمئی: تمل ناڈو میں وجئے کی پارٹی 'ٹی وی کے' (تملگا ویتری کژگم) اسمبلی انتخاب میں بھلے ہی سب سے بڑی پارٹی بن کر ابھری ہے، لیکن اکثریت سے 10 سیٹیں پیچھے رہنے کے سبب الجھنیں بڑھ گئی ہیں۔ وجئے نے 6 اور 7 مئی کو گورنر راجندر وشوناتھ آرلیکر سے مل کر حکومت سازی کا دعویٰ ضرور پیش کیا، لیکن اکثریت کے لیے ضروری نمبر ثابت کرنے کا حوالہ دے کر انہیں وزیر اعلیٰ بننے سے روک دیا گیا ہے۔ اب بھی کی نظریں آج ہونے والی 3 میٹنگوں پر ہے، کیونکہ یہی میٹنگیں وجئے کی حلف برداری کا راستہ ہموار کر سکتی ہیں۔ دراصل وجئے کی پارٹی ٹی وی کے کو ابھی تک آفیشیل طور پر صرف کانگریس کی حمایت ہی مل سکی ہے، جس کے 5 اراکین اسمبلی ہیں۔ ٹی وی کے کو حاصل 108 سیٹوں میں اگر ان 5 سیٹوں کو جوڑ دیں تو 113 ہوتے ہیں، جو کہ اکثریت ثابت کرنے کے لیے ضروری 118 کے جادوئی نمبر سے 5 پیچھے ہے۔ کم ہو رہی 5 سیٹوں کا ہی دارومدار ا؟ ج ہونے والی 3 الگ الگ پارٹیوں پر ہے۔ میٹنگ کرنے والی یہ پارٹیاں ہیں سی پی ا؟ ئی، سی پی ایم اور وی سی کے۔

قابل ذکر ہے کہ سی پی ا؟ ئی، سی پی ایم اور وی سی کے تینوں ہی پارٹیوں کے پاس 2-2 اراکین اسمبلی ہیں۔ اگر یہ تینوں پارٹیاں وجئے کی حمایت کے لیے راضی ہو گئے تو فوری طور پر مزید کسی کی حمایت نہیں چاہیے ہوگی۔ وجئے کی حلف برداری کے لیے فی الحال ان 3 پارٹیوں کی حمایت ہی کافی ہے۔ بعد میں کچھ دیگر پارٹیوں کے ساتھ بھی بات چیت کر کے وجئے اپنی مضبوطی کو بڑھا سکتے ہیں۔ ویسے ٹی وی کے نے وی سی کے، سی پی آئی، سی پی ایم کے علاوہ آئی یو ایم ایل سے بھی حمایت دینے کی گزارش کی ہے۔ ا؟ ئی یو ایم ایل کے پاس بھی 2 سیٹیں ہیں، اور یہ بھی کانگریس، وی سی کے، سی پی آئی، سی پی ایم کے ساتھ یو ڈی ایف کا حصہ ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق بایاں محاذ پارٹیوں اور وی سی کے نے بھلے ہی آفیشیل طور پر وجئے کو ابھی تک حمایت نہیں دی ہے، لیکن یہ پارٹیاں چاہتی تھیں کہ وجئے کی حلف برداری کے بعد اطمینان سے اس معاملہ میں بات چیت کریں۔ لیکن اب جبکہ گورنر نے وجئے کو صاف لفظوں میں کہہ دیا ہے کہ وہ پہلے ضروری نمبر ثابت کریں، تو ایسی صورت میں ان تینوں ہی پارٹیوں نے 8 مئی کو میٹنگ کرنے کا فیصلہ کیا، جس میں حمایت سے متعلق تبادلہ خیال ہونا ہے۔ سی پی ایم کے ریاستی سکریٹری شنموگم نے میٹنگ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی حالات کا جائزہ لے گی اور 8 مئی کو میٹنگ میں ٹی وی کے کی حمایت سے متعلق غور کرے گی۔ سی پی ا؟ ئی کے ریاستی سکریٹری ویرپانڈین نے بھی اپنے بیان میں کہا ہے کہ حمایت کے بارے میں جمعہ کو فیصلہ لیے جانے کا امکان ہے۔ وی سی کے کی بات کریں، تو پارٹی کے سرکردہ لیڈر تھول تھیرومالون کا کہنا ہے کہ ٹی وی کے کو حمایت دینے سے متعلق بایاں محاذ کا فیصلہ دیکھنے کے بعد ہی اپنا رخ واضح کریں گے۔ اس بارے میں ان کی پارٹی کی اعلیٰ سطحی میٹنگ ہونے والی ہے۔

بین الاقوامی خبریں

سعودی عرب اور کویت نے امریکہ کو سنائی خوشخبری، ایئر اسپیس استعمال کرنے کی دی منظوری!

8 مئی: امریکہ ایک بار پھر آبنائے ہرمز میں اپنا فوجی مشن 'پروجیکٹ فریڈم' شروع کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ اس کے لیے اب راستہ ہموار ہوتا نظر آ رہا ہے، کیونکہ امریکہ کو سعودی عرب اور کویت نے اپنا ایئر اسپیس استعمال کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ 'پروجیکٹ فریڈم' کا مقصد آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کو تحفظ فراہم کرنا ہے۔ حالانکہ اس مشن کو شروع کرنے کے کچھ ہی گھنٹوں بعد امریکہ کو اسے روکنے کا اعلان کرنا پڑا۔ اب جو رپورٹس سامنے آ رہی ہیں، اس کے مطابق سعودی عرب اور کویت نے امریکہ کو دوبارہ اپنے فضائی حدود اور فوجی اڈوں کو استعمال کی اجازت دے دی ہے۔ اس پیش رفت کے بعد امریکہ پھر سے 'پروجیکٹ فریڈم' شروع کرنے پر غور کر رہا ہے۔

'وال اسٹریٹ جرنل' کی ایک رپورٹ کے مطابق امریکہ اس مشن کو اس ہفتے دوبارہ شروع کر سکتا ہے۔ حالانکہ ابھی اس بارے میں حتمی فیصلہ نہیں لیا گیا ہے۔ اس سے پہلے یہ آپریشن صرف 36 گھنٹوں بعد روک دیا گیا تھا۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ وہ آبنائے ہرمز میں تجارتی جہازوں کے لیے محفوظ آمد و رفت برقرار رکھنا چاہتا ہے اور اسی مقصد سے یہ مشن شروع کیا گیا تھا۔ پروجیکٹ فریڈم کے تحت امریکہ اپنے جنگی جہاز، جنگی طیارے، ڈرون اور نگرانی کے نظام تعینات کرے گا اور جہازوں پر ڈرون و میزائل حملے روکنے کی کوشش کرے گا۔

جب امریکہ نے پہلی بار یہ آپریشن شروع کیا تھا، تب ایران نے اس کی مخالفت کی تھی۔ ایران کی جانب سے میزائل اور ڈرون حملے کیے گئے تھے جس میں یواے ای کے فجیرہ علاقے کو نشانہ بنایا گیا، جو وہاں کا بڑا تیل برآمدی مرکز ہے۔ امریکہ نے دعویٰ کیا تھا کہ اس نے کئی حملے ناکام بنا دیے اور ایران کی کئی تیز رفتار کشتیوں کو تباہ کر دیا۔ ان حملوں کے بعد خلیجی ممالک میں تشویش بڑھ گئی تھی۔ سعودی عرب اور کویت کو خدشہ تھا کہ وہ بھی اس تنازعہ میں پھنس سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے انہوں نے امریکہ کو اپنے فوجی اڈوں اور فضائی حدود کے استعمال سے روک دیا تھا۔ اب نئی بات چیت کے بعد سعودی عرب اور کویت نے دوبارہ امریکی فوج کو اپنے فضائی حدود اور فوجی اڈوں کے استعمال کی اجازت دے دی ہے۔ تاہم دونوں ممالک نے ابھی اس سلسلے میں کوئی ا؟ فیشیل بیان جاری نہیں کیا ہے۔

سامنے آئی رپورٹ کے مطابق اس معاملہ پر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور سعودی ولی عہد محمد بن سلمان کے درمیان براہ راست بات چیت ہوئی تھی۔ ولی عہد نے امریکہ کو سیکورٹی خطرات کے بارے میں آگاہ کیا تھا۔ اس کے بعد ٹرمپ نے 'پروجیکٹ فریڈم' کو کچھ وقت کے لیے روک دیا تھا۔ اس بارے میں میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ پاکستان اور چند دیگر ممالک کی اپیل پر یہ فیصلہ لیا گیا تھا۔

ایران-امریکہ جنگ: 'اگر معاہدے پر جلد دستخط نہ کیے تو ایران پر مزید حملے ہوں گے'، ٹرمپ نے پھر کیا متنبہ

8 رمئی: ایران نے کہا ہے کہ وہ جنگ کے خاتمے سے متعلق تازہ ترین امریکی تجاویز کا جائزہ لے رہا ہے، جیسا کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ایران کو دھمکی دی تھی کہ اگر کوئی معاہدہ طے نہیں پاتا ہے اور اس معاہدہ میں آبنائے ہرمز کو بین الاقوامی جہاز رانی کے لیے دوبارہ کھولنا بھی شامل ہے۔ ایران نے جمعرات یعنی 7 مئی کو اس ہفتے آبنائے ہرمز میں جنوبی کوریا کے کارگو جہاز پر حملہ کرنے کی تردید کی۔ سیول میں تہران کے سفارت خانے نے کہا کہ وہ ان الزامات کو "واضح طور پر مسترد کرتا ہے" کہ اس کی مسلح افواج پاناما کے جھنڈے والے ایچ ایم ایم نامو پر دھماکے کے پیچھے تھیں، جس میں پیر یعنی 4 مئی کو جہاز میں عملے کے 24 ارکان کے ساتھ اسٹریٹجک آبی گزرگاہ کی منتقلی کے دوران آگ لگ گئی تھی۔ دریں اثنا، امریکی فوج نے بدھ یعنی 6 مئی کو ایرانی آئل ٹینکر پر فائرنگ کی۔ یو ایس سینٹرل کمانڈ نے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا کہ ایک لڑاکا طیارے نے خلیج عمان میں ٹینکر کو گولی ماردی جب اس نے ایران کی بندرگاہوں کی امریکی ناکہ بندی کی خلاف ورزی کرنے کی کوشش کی۔

امن کی کوششوں کے درمیان مشرق وسطیٰ میں کشیدگی پھر بڑھی، ایران نے یواے ای پر میزائل اور ڈرون سے کیا حملہ

8 رمئی: ایک طرف مشرق وسطیٰ میں امن کی بحالی کے لیے کوششیں جاری ہیں، اور دوسری طرف رہ رہ کر ہو رہے حملوں سے کشیدگی بڑھتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ تازہ ترین اطلاع کے مطابق ایران نے ایک بار پھر یواے ای پر جارحانہ حملہ کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق ایران نے کئی بیلسٹک میزائل، کروز میزائل اور ڈرون یواے ای کی طرف داغے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ یواے ای کے ایئر ڈیفنس سسٹم فعال ہیں اور مسلسل ایرانی میزائلوں کو تباہ کر رہے ہیں۔

سامنے آ رہیں رپورٹس میں بتایا جا رہا ہے کہ یواے ای کی نیشنل ایمرجنسی اور کرائسز اینڈ ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی نے لوگوں سے محفوظ مقامات پر رہنے کی اپیل کی ہے۔ ساتھ ہی یہ بھی اپیل کی گئی ہے کہ عوام صرف سرکاری اپڈیٹس پر بھروسہ کریں۔ ایران کا تازہ حملہ ایسے وقت میں ہوا ہے، جب ایک رات پہلے ہی امریکہ اور ایران کے درمیان میزائل حملے ہوئے تھے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ پیر کو بھی ایران نے یواے ای پر 15 میزائل اور 4 ڈرون سے حملہ کیا تھا۔ ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی سمیت دنیا کے کئی رہنماؤں نے یواے ای پر ہوئے اس حملے کی مذمت کی تھی۔

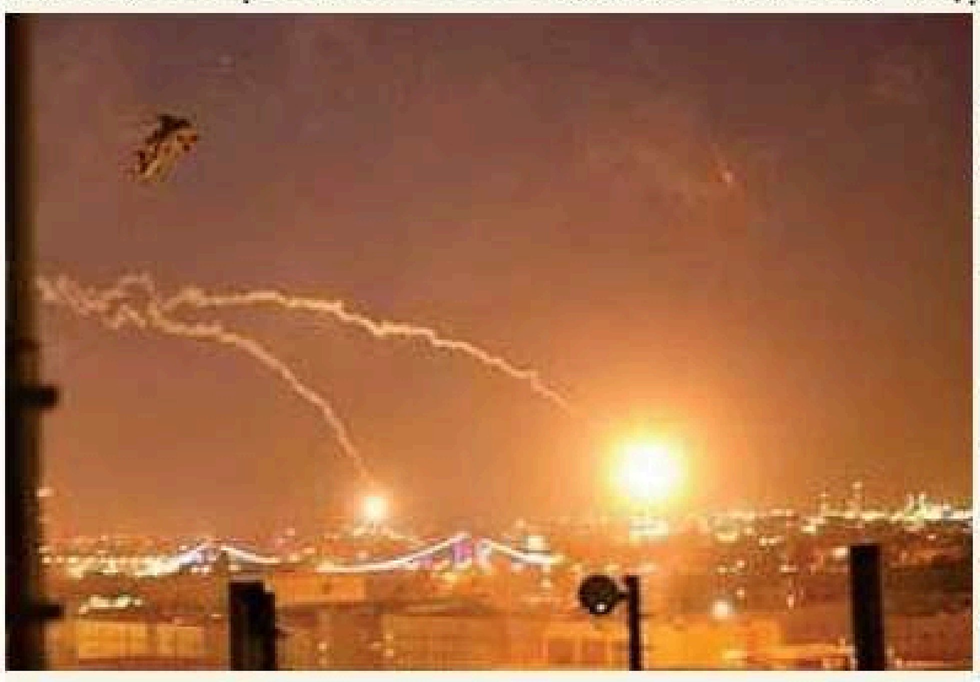

امریکہ اور ایران کے درمیان 8 اپریل کو جنگ بندی ہوئی تھی، لیکن 30 دن کی خاموشی کے بعد اب مشرق وسطیٰ میں ایک بار پھر کشیدگی بڑھتی دکھائی دے رہی ہے۔ حالانکہ ا؟ بنائے ہرمز معاملہ پر رہ رہ کر چھوٹے موٹے حملے ہوتے رہے ہیں، جو امن کی کوششوں پر اثر انداز بھی ہوئے ہیں۔

بہر حال، یواے ای نے ایران کے تازہ حملوں سے ہونے والے نقصان کا مکمل ریکارڈ تیار کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی ہے۔ اس کمیٹی کا کام حملوں میں ہونے والے جانی و مالی نقصان اور شواہد کو جمع کرنا ہوگا۔ بعد میں انہی شواہد کی بنیاد پر یواے ای قانونی کارروائی اور انصاف کا مطالبہ کرے گا۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ڈبلیو اے ایم' کے مطابق اس کمیٹی کی سربراہی یواے ای کے اٹارنی جنرل کریں گے۔ اس میں کئی وزارتوں اور سرکاری ایجنسیوں کے افسران شامل ہوں گے۔ ضرورت پڑنے پر غیر ملکی ماہرین کی مدد بھی لی جائے گی۔

یواے ای کا کہنا ہے کہ ایران نے جنگ کے دوران اب تک 2000 سے زیادہ ڈرون، سیکڑوں بیلسٹک میزائل اور کئی کروز میزائل داغے ہیں۔ بیشتر حملوں کو ایئر ڈیفنس سسٹم نے ناکام بنا دیا، لیکن اس کے باوجود 13 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ زخمی ہوئے۔ کئی تیل اور توانائی کے مراکز کے ساتھ اہم عمارتوں کو بھی نقصان پہنچا۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ یواے ای پہلے بھی ایران سے حملوں کی ذمہ داری قبول کرنے اور نقصانات کی بھرپائی کرنے کا مطالبہ کر چکا ہے۔ اب تازہ حملوں کے بعد تشکیل دی گئی کمیٹی انسانی، معاشی اور املاک کے نقصان کا مکمل حساب تیار کرے گی تاکہ بین الاقوامی قانون کے تحت کارروائی کی جا سکے۔ یواے ای نے ایران کے ان بیانات پر بھی ناراضگی ظاہر کی ہے، جن میں کہا گیا تھا کہ امریکہ کے ساتھ یواے ای کا تعاون ایران کی سلامتی کے خلاف ہے۔ یواے ای کی وزارت خارجہ نے کہا کہ کسی بھی ملک کے ساتھ دفاعی تعاون کرنا اس کا اپنا حق ہے۔

شدید طوفان سے سینکڑوں درخت جڑوں سے اکھڑ گئے

100 سے زائد بجلی کے کھمبے گرنے سے ٹریفک میں خلل، لاکھوں کا نقصان

کاراکٹ (رہتاس): جمعہ کی شام ضلع کے کاراکٹ بلاک میں ایک زبردست طوفان اور بڑے اولوں نے تباہی مچادی۔ نگر پنچایت کاراکٹ جلہا، کنچن پور (بڈتولہ)، بین ساگر، شریرام پور، اور احمیہ سمیت کئی علاقوں میں عام زندگی درہم برہم ہوگئی۔ تیز طوفان، 4 سینٹی میٹرک موٹے اولوں کے ساتھ سینکڑوں درخت جڑوں سے اکھڑ گئے اور سڑکوں پر گر گئے، جس سے ٹریفک میں خلل پڑا۔ کئی بجلی کے کھمبے راستے سے اڑ گئے اور مین سڑکوں پر اتر گئے، جبکہ اسی طرح کی تباہی پڑوسی ناصری گنج بلاک میں بھی ہوئی۔ مقامی لوگوں کا کہنا تھا کہ یہ طوفان 1997 کے تباہ کن طوفان کی یاد دلاتا ہے، جب بڑے اولوں اور طوفان نے بہت سے مکانات کو تباہ کر دیا تھا۔ کنچن پور باد ٹولہ کے مکینوں کا کہنا ہے کہ اس وقت بھی ایسی ہی تباہی ہوئی تھی لیکن آج کی تباہی زیادہ تباہ کن معلوم ہوتی ہے۔ گوداری نگر پنچایت میں ہلکی بارش ہوئی، لیکن کوئی نقصان نہیں ہوا۔ خراب تولہ پی اے سی ایس رائس مل میں 30 ٹن ڈرائر کا کھمبہ اکھڑ گیا۔ PACS کے سابق صدر اروند پرساد کے گودام، چاول کی چکی، اور مٹی کے برتنوں کے فارم کی کٹائی کرنے والوں اور چھتوں کو نقصان پہنچا۔ انہوں نے تقریباً 5 لاکھ روپے کے نقصان کی اطلاع دی۔ طوفان اتنا شدید تھا کہ اسے کچھ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ کرکٹ بجلی محکمہ کے جونیئر انجینئر سنجیت کمار نے بتایا کہ 10 سے زیادہ ٹرانسفارمر اکھڑ گئے اور 50 کھمبے (11,000 اور 33,000 kV لائنیں) تباہ ہو گئے۔ رپورٹس آنے کے ساتھ ہی تعداد بڑھ سکتی ہے۔ ناصری گنج میں 4 سینٹی میٹر اولے اور بھاری بارش نے بھی تباہی مچادی۔ انتظامیہ نے امدادی کام شروع کر دیا ہے تاہم بجلی اور پانی کی فراہمی متاثر ہے۔ گاؤں والوں نے وارننگ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ ادھر پٹنہ میں بھی تیز آندھی اور بھاری بارش سے کافی تباہی ہوئی ہے۔ شہر کے کئی وی سی آئی پی اور مصروف ترین علاقوں میں جیسے ہائی کورٹ احاطہ، وکاس بھون، ودیاپتی مارگ اور دیش رتن مارگ پر درجنوں درخت اور ان کی شاخیں ٹوٹ کر گر گئیں۔ کئی مقامات پر بڑے بڑے ہورڈنگس گر گئے۔ جس سے اہم شاہراہوں پر ٹریفک نظام پوری طرح سے درہم برہم ہوگیا۔

ایس ڈی ایم کی صدارت میں محکمہ فرٹیلائزر اینڈ سپلائی کی میٹنگ

سمستی پور (اے این بی): سب ڈویژنل آفیسر دلیپ کمار کی صدارت میں سب ڈویژنل سیل میں محکمہ خوراک اور سپلائی سے متعلق ایک اہم جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ سب ڈویژن کے اندر تمام بلاک سپلائی افسران، گودام منیجر اور ٹرانسپورٹ ایجنسی موجود تھے۔ اجلاس کے دوران سب ڈویژنل آفیسر نے عوامی تقسیم کے نظام کو مزید شفاف اور موثر بنانے پر خصوصی زور دیا انہوں نے ہدایت کی کہ تمام صارفین کو معیاری غذائی اجناس بروقت فراہم کی جائیں۔ انہوں نے خاص طور پر غذائی اجناس کی درست پیمائش کی اہمیت اور تقسیم کے عمل میں کسی کوتاہی کی روک تھام پر بھی بات کی۔ سب ڈویژنل افسر دلیپ کمار نے کہا کہ عام لوگوں میں اناج کی تقسیم حکومت کی ترجیحی اسکیموں میں سے ایک ہے، اس لیے کسی قسم کی شکایت یا تاخیر قابل قبول نہیں ہوگی۔ انہوں نے تمام متعلقہ عہدیداروں اور ایجنٹوں کو ہدایت کی کہ وہ غذائی اجناس کی خریداری میں تیزی لانے اور تقسیم کا ایک ہموار نظام برقرار رکھنے کے لیے تال میل سے کام کریں۔

بہار میں اچھی حکمرانی اور ترقی کی نئی لہر

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار کے سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار نے گڈ گورننس، ترقی اور سماجی انصاف کی سیاست کو اپنا لیا ہے۔ جنتا دل (یونائیٹڈ) ریاست کی ہمہ جہت ترقی، غریبوں کی بہتری اور نوجوانوں کے لیے بہتر مواقع کی فراہمی کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے۔ اس تناظر میں این ڈی اے حکومت میں نئے مقرر کردہ وزراء کو لے کر پارٹی کارکنوں اور قائدین میں جوش و خروش کا ماحول ہے۔ نالندہ ضلع جنتا دل (یونائیٹڈ) خاندان نے قابل احترام نشانت کمار، سینئر لیڈر شرون کمار اور تمام نو مقرر کردہ این ڈی اے وزراء کو دلی مبارکباد اور نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ جے ڈی یو لیڈروں نے کہا کہ سابق وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قابل قیادت میں بہار ترقی کی نئی بلندیوں کو چھو رہا ہے۔ بہار نے تعلیم، صحت، سڑکوں، خواتین کو بااختیار بنانے اور امن و امان کے شعبوں میں قابل ذکر ترقی کی ہے۔ پارٹی کارکنوں نے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ نئے تعینات ہونے والے وزراء عوام کی توقعات پر پورا اتریں گے اور ترقیاتی کاموں میں مزید تیزی لائیں گے۔ انہیں مبارکباد دینے والوں میں جے ڈی یو کے ضلع صدر محمد ارشد، سٹی نائب صدر ڈاکٹر محمد امجد صدیقی، بھوانی سنگھ، اروند کمار، بہار شریف میونسپل کارپوریشن کے سابق ڈپٹی میئر ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، ونود پرساد سنگھ، ڈاکٹر دھننجے کمار دیو، رنجیت کمار، ونجے کمار، ونے پٹیل، سنجے پاسوان، ونجے کمار، اخلاق احمد، راجندر پرساد، نشانت، چندرونشی محمد معراج الدین، آلوک کشواہا، تیش کشواہا، محمد امتیاز انصاری کے علاوہ بڑی تعداد میں جے ڈی یو کارکنان اور حامی۔ قائدین نے کہا کہ جنتا دل (یونائیٹڈ) ہمیشہ ترقی، سماجی ہم آہنگی اور عوامی خدمت کی سیاست میں یقین رکھتی ہے اور آنے والے وقت میں پارٹی بہار کے عوام کی مزید مضبوطی کے ساتھ خدمت کرتی رہے گی۔

پنجاب نیشنل بینک کا میگا ایگریکلچرل آؤٹ ریچ پروگرام

بہار شریف (اے این بی) پنجاب نیشنل بینک (PNB) کے ڈویژنل دفتر بہار شریف میں 8 مئی بروز جمعہ کے سمراٹ اشوک بھون، سوہڈیہ، بہار شریف میں ایک میگا ایگریکلچر آؤٹ ریچ پروگرام کا انعقاد کیا۔ پروگرام کی صدارت ڈویژنل ہیڈ سندیپ کمار چودھری نے کی۔ اس موقع پر چیف منیجر

شری کانت سنگھ اور ایل ڈی ایم لکھی سرائے نے صارفین کو مختلف بینکنگ اور زرعی اسکیموں کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ اپنے خطاب میں ڈویژنل ہیڈ سندیپ کمار چودھری نے کہا کہ پنجاب نیشنل بینک عام لوگوں کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اسکیمیں تیار کرتا ہے اور صارفین کو ہر ممکن مدد فراہم کرنے کے لیے پرعزم ہے۔ انہوں نے مختلف اسکیموں اور بینک کی طرف سے پیش کردہ قرض کی سہولیات سے فائدہ اٹھانے کے طریقوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ پنجاب نیشنل بینک نالندہ، نوادہ اور لکھی سرائے اضلاع میں سرکردہ بینک ہے اور عوام کو آگے آنا چاہیے اور بینک کی اسکیموں سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔ پروگرام کے دوران وہاں موجود صارفین سے تفصیلی گفتگو کی گئی اور ان کی ضروریات کی نشاندہی کی گئی۔ چیف منیجر امت کمار سنہانے برانچ منیجرز کو اس طرح کے پروگراموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دی۔ انہوں نے صارفین کو آسان شرائط پر قرض کی منظوری کے عمل کے بارے میں بھی آگاہ کیا۔ اس موقع پر چیف منیجر اتم کمار، گرگیش کمار، امیت نارائن، راہول کمار اور نالندہ ضلع کے مختلف برانچ ہیڈس اپنے صارفین کے ساتھ موجود تھے۔ چیف منیجر اتم کمار نے پروگرام کے آخر میں آنے والے تمام لوگوں کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیے۔

پیس اینڈ جسٹس انصاف کی لڑائی میں مضبوطی سے رہے گا کھڑا: اختر الایمان/اشفاق رحمن

فورم کا وفد نے سرایا کا کیا دورہ، عصمت دری کی شکار مسلم لڑکی کے خاندان سے کی ملاقات

پٹنہ (اے ین بی) فورم فار پیس اینڈ جسٹس کا ایک وفد نے 8 مئی جمعہ کو ایم ایل اے اختر الایمان، ممتاز سیاست دان اشفاق رحمن، سابق اسپیکر ادے نارائن چودھری، سابق ڈی آئی جی محمد عبداللہ کی قیادت میں مظفر پور ضلع کے سرایا گاؤں کا دورہ کیا۔ جہاں گزشتہ دنوں ایک نابالغ مسلم دوشیزہ نسرین کی آبروریزی کر بے دردی سے قتل کرنے کے بعد اس کی لاش کو درخت سے لٹکا دیا گیا تھا۔ لڑکی کے اہل خانہ کا دعویٰ ہے کہ پولیس واقعے کو غیر فطری موت قرار دے کر اس پر پردہ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے۔ فورم نے معاملے کو سنجیدگی سے لیتے ہوئے سرایا گاؤں کا دورہ کیا۔ متاثرہ کے خاندان سے ملاقات کر پوری جانکاری حاصل کی۔ تفصیل جاننے کے بعد وفد نے متاثرہ خاندان کو انصاف دلانے کی یقین دہانی کرائی۔ مقامی آر جے ڈی ایم ایل اے شنکر پرساد یادو، اے آئی ایم آئی ایم ایل اے غلام سرور، سرور عالم اور مرشد عالم بھی موجود تھے۔ انجینئر آفتاب عالم، رانا رنجیت، محمد جوہر، مشیر عالم، منظور عالم، سراج انور و دیگر بھی اس کارواں میں شامل رہے۔ اشفاق رحمن نے متاثرہ خاندان کو یقین دلایا کہ انہیں انصاف ملے گا اور فورم ہر سطح پر ان کے ساتھ کھڑا ہے۔ انہوں نے میڈیا سے کہا کہ فورم کی تشکیل نفرت کے خلاف ایک مضبوط محاذ کھڑا کرنے کے لئے کیا گیا ہے۔ اس مہم میں ادے نرائن چودھری، رانا رنجیت جیسے سلجھے اور سمجھدار لوگوں کا کارواں بھی فورم کے شانہ بشانہ کھڑا ہے۔ ایک وفد جلد ہی پٹنہ کے لال باغ کا دورہ بھی کرے گا جہاں گھر میں گھس کر مسلم نوجوان کا چاقو سے گود کر بہیمانہ قتل کر دیا۔ فورم اس واقعہ کا شدید مذمت کرتا ہے۔ اختر الایمان نے سرایا کی واردات پر بتایا کہ پولیس نے اس گھناؤنے معاملے میں ایف آئی آر درج کر لی ہے، لیکن یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ ابھی تک کوئی مجرم گرفتار نہیں ہو سکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے واقعات سے علاقے کے مسلمانوں میں خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ تاہم ہندو برادری لڑکی کے ساتھ ہونے والی اس بربریت سے شدید غمزدہ ہے۔ گاؤں میں ہندو مسلم اتحاد متاثر نہیں ہوا ہے۔ ادے نرائن چودھری نے گاؤں کے لوگوں سے اپیل کی ہے کی نسرین گاؤں کی بیٹی تھی اور اس کے انصاف ملنے تک سب کو مل جل کر لڑنا ہے اور ایک ساتھ رہنا ہے۔ وفد نے مقامی انتظامیہ سے بھی ملاقات کی اور مطالبہ کیا کہ تمام نامزد مجرموں کو فوری طور پر گرفتار کیا جائے اور فاسٹ ٹریک عدالت کے ذریعے سخت ترین سزا دی جائے تاکہ ملک میں نفرت کی فضا کو روکا جا سکے۔ وفد نے متاثرہ خاندان کے لیے معاوضے اور سیکیورٹی کا بھی مطالبہ کیا۔ نابالغ لڑکی نسرین کے معاملے میں وفد نے مظفر پور کے ایس ایس پی کانتیش مشرا کو بتایا کہ پولیس نے اس حساس معاملے میں اب تک غیر سنجیدہ رویہ اپنایا ہے۔ فورم نے تمام پہلوؤں پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا اور ایس ایس پی سے اپیل کی کہ وہ اس کیس میں ذاتی طور پر مداخلت کریں تاکہ متاثرہ خاندان کو انصاف مل سکے۔ فورم نے واضح کیا کہ وہ انصاف کی اس لڑائی میں متاثرہ خاندان کے ساتھ مضبوطی سے کھڑے ہیں اور کسی بھی سطح پر کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سابق ڈی آئی جی عبداللہ نے بتایا کہ انتظامیہ نے یقین دلایا ہے کہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے فوری اور مناسب کارروائی کی جائے گی۔ سرایا کے لیے روانہ ہونے سے پہلے مانک پور چوک پر مقامی آر جے ڈی ایم ایل اے نے وفد کا استقبال کیا۔

21 مئی کو ہوگا اُردو بولنے والے طلبہ کے لیے حوصلہ افزائی مقابلہ

سیتامڑھی: اُردو ڈائریکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، حکومتِ بہار، پٹنہ کی ہدایت کے مطابق ضلع اُردو زبان کوشاں گ اور ضلع انتظامیہ سیتامڑھی کی جانب سے مالی سال 2025-26 کے تحت "اُردو بولنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی ریاستی اسکیم" کے تحت آئندہ 21 مئی 2026 کو ایک اہم مقابلہ جاتی پروگرام منعقد کیا جائے گا۔ اس پروگرام کا مقصد اُردو بولنے والے طلبہ و طالبات کی تعلیمی صلاحیتوں کو فروغ دینا، زبان دانی کو بہتر بنانا اور ان میں مسابقتی جذبہ پیدا کرنا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے کی ہدایت کے مطابق یہ مقابلہ صبح 10 بجے سے تعارفی ہال، کلکٹریٹ، سیتامڑھی میں منعقد ہوگا۔ ضلع انتظامیہ نے پروگرام کی تیاری شروع کر دی ہے اور متعلقہ محکموں کو کامیاب انعقاد کے لیے ضروری ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ ضلع اُردو سیل کے انچارج افسر شفی احمد نے بتایا کہ مقابلہ تین زمروں میٹرک/مساوی، انٹر/مساوی اور گریجویشن/مساوی میں منعقد کیا جائے گا۔ ہر زمرے کے طلبہ کو اپنی تعلیمی صلاحیت، لسانی مہارت اور کارکردگی دکھانے کا موقع دیا جائے گا۔

جذبۂ حب الوطنی فرد کی شناخت کا ضامن: پروفیسر مشتاق احمد

دربھنگہ: ہمارا ملک عہد قدیم سے ہی تحفظِ انسانیت کا روادار اور خطۂ امن رہا ہے۔ جس وقت دنیا تہذیب و تمدن کے مفہوم سے واقف نہیں تھی اس وقت ہمارا ملک پوری دنیا کو پیغامِ انسانیت دے رہا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بھارت میں دنیا کے مختلف حصوں سے جتنی قومیں آئیں وہ سب کی سب یہاں کی تہذیبی و تمدنی روایت کے امین

بن گئے اور حب الوطنی ہر ایک فرد کی شناخت کا ضامن قرار پایا۔ ان خیالات کا اظہار پروفیسر مشتاق احمد، پرنسپل سی ایم کالج، دربھنگہ نے کیا۔ پروفیسر احمد کالج کی این سی سی یونٹ اور 8 بہار بٹالین دربھنگہ کے ساتھ ساتھ مظفر پور این سی سی گروپ کے مشترکہ تعاون سے "آپریشن سندور" کی پہلی سالگرہ پر منعقد تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ اس قومی تقریب میں سی ایم کالج کے علاوہ مختلف کالجوں کے 200 سے زائد این سی سی کیڈٹ نے حصہ لیا۔ پروفیسر احمد نے کہا کہ ہمارا ملک دنیا میں ایک کثیر آبادی والا ملک ہے اور ہماری افواج نے ہر ایک مشکل حالات کا سامنا کرتے ہوئے ہمیشہ سرخروئی حاصل کی ہے۔ بالخصوص "آپریشن سندور" کے ذریعہ جس طرح پہلگام میں ملک دشمن کے ذریعہ 26 ہندوستانی شہریوں کو شہید کیا گیا اس کے انتقام کے لئے ہماری افواج نے جو کامیاب آپریشن سندور کو انجام دیا وہ ہندوستان کی قوت کا تاریخی مظاہرہ تھا۔ پروگرام کے آغاز میں این سی سی پروفیسر انچارج پروفیسر شیلندر سریواستو نے اس پروگرام کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اس کے بعد کمانڈنگ آفیسر لفٹننٹ کرنل ڈی کے سنگھ، حولدار صوبیدار جگت سنگھ، حولدار سندیپ سنگھ اور نوین نے جلسہ سے خطاب کیا۔ پروفیسر مینک سریواستو اور ڈاکٹر ششانک شکلا نے اس آپریشن کی تاریخی اہمیت پر روشنی ڈالی اور این سی سی کیڈٹ کے ذریعہ اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے کی غیر معمولی اہمیت پر اظہار خیال کیا۔ اس موقع پر ایک ڈاکومنٹری فلم بھی دکھائی گئی جس میں آپریشن سندور اور ہمارے افواج نے جس حوصلے کا مظاہرہ کیا۔ اس کی تصویر کشی کی گئی تھی۔ آخر میں تمام کیڈٹ نے این سی سی گیت کے ذریعہ تمام شہیدانِ پہلگام کو خراج عقیدت پیش کیا۔

پروفیسر احمد سجاد نے 'ادب برائے بندگی' کو اپنا نصب العین بنایا: مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی

ادارہ ادب اسلامی مظفر پور کے زیر اہتمام پروفیسر احمد سجاد کی یاد میں تعزیتی نشست

مظفر پور (اے این بی) ممتاز علمی و ادبی شخصیت، سابق صدر شعبۂ اردو، رانچی یونیورسٹی اور ادارہ ادب اسلامی ہند کے سابق صدر پروفیسر احمد سجاد مرحوم کی یاد میں ادارہ ادب اسلامی مظفر پور کی جانب سے تعزیتی و دعائیہ نشست کا انعقاد کیا گیا۔ یہ نشست بہار انٹرمیڈیٹ کونسل کے سابق وائس چیئرمین پروفیسر سید ابوذر کمال الدین کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی، جس کی صدارت بہار یونیورسٹی، مظفر پور کے شعبۂ اردو کے سابق صدر پروفیسر فاروق احمد صدیقی نے فرمائی، جبکہ نظامت کے فرائض کامران غنی صبا نے انجام دیے۔ نشست کا آغاز ابوطلحہ قاسم کی تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ اس موقع پر پروفیسر احمد سجاد کا مختصر تعارف پیش کیا گیا، جس میں بتایا گیا کہ 12 اکتوبر 1939 کو بہار شریف میں پیدا ہونے والے پروفیسر احمد سجاد نے پٹنہ یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کی اور رانچی یونیورسٹی میں طویل عرصے تک تدریسی و انتظامی خدمات انجام دیں۔ وہ "مرکز ادب و سائنس تعلیمی و فلاحی ٹرسٹ" کے بانی تھے اور "بندۂ مومن کا ہاتھ" و "تنقید و تنقیح" جیسی اہم کتابوں کے مصنف تھے۔ ان کا انتقال 26 اپریل 2026 کو رانچی میں ہوا۔ صدارتی خطاب میں پروفیسر فاروق احمد صدیقی نے کہا کہ ہم خواہ کتنے ہی اچھے استاد، ادیب اور دانشور کیوں نہ بن جائیں، اگر ہماری زندگی میں دین نہیں تو کچھ بھی نہیں ہے۔ پروفیسر احمد سجاد نے پوری زندگی سنتِ رسول کی پیروی میں گزاری اور اپنے قول و عمل سے ثابت کیا کہ وہ اسلام کے سچے شیدائی تھے۔ پروفیسر ابوذر کمال الدین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اردو میں بیشتر ادبی تحریکات بیرونی اثرات کے نتیجے میں ابھریں، لیکن پروفیسر احمد سجاد نے ادب میں تحریک اسلامی کی روح پھونکی۔ امارت شرعیہ کے نائب ناظم مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی نے کہا کہ پروفیسر سجاد نے 'ادب برائے ادب' اور 'ادب برائے زندگی' کے حصار سے نکل کر 'ادب برائے بندگی' کو اپنی زندگی کا نصب العین بنایا۔ انہوں نے واضح کیا کہ تعمیری ادب ہیئت سے زیادہ موضوع کو اہمیت دیتا ہے۔ نشست میں مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی کے سابق پرو وائس چانسلر پروفیسر عبد محمد انصاری کے تحریری تاثرات بھی پیش کیے گئے، جس میں انہوں نے مرحوم سے اپنے دیرینہ مراسم کا تذکرہ کیا۔ اس کے علاوہ پروفیسر محمد اقبال حسین، ڈاکٹر حسن رضا، جمیل اختر شفیق، ہشام طارق، جاوید اقبال عرشی، ڈاکٹر منصور معصوم اور شبیر انصاری نے بھی اپنے تاثرات میں پروفیسر سجاد کی علمی و ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا۔ اس تعزیتی اجلاس میں ڈاکٹر محمد سمیع اللہ، علی احمد منظر، ڈاکٹر رفیع اللہ انصاری، ڈاکٹر عبدالعزیز، ڈاکٹر صبغۃ اللہ حمیدی، نظر الہدیٰ قاسمی، محمد وسیم غازی، پرویز عالم، سید احمد، حامد حسین، تہذیب شمسی، سرفراز عالم، سید اعجاز احمد، افسانہ پروین اور مہوش ناز سمیت کثیر تعداد میں علمی و ادبی شخصیات نے شرکت کی۔ نشست کا اختتام مفتی ثناء الہدیٰ قاسمی کی دعا پر ہوا، جس میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کی دعا کی گئی۔

BPSC امیدواروں پر لاٹھی چارج قابل مذمت: سریندر

سمستی پور (اے این بی) طلباء تنظیم AISA کے ضلع انچارج سریندر پرساد سنگھ اور سی پی آئی (ایم ایل) لیڈر نے بی پی ایس سی ٹی آر ای 4 کے اشتہار کو جاری کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے پٹنہ کے جے پی گولمبر میں احتجاج کرنے والے امیدواروں پر پولیس کے لاٹھی چارج کی مذمت کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس واقعہ میں امیدواروں کا پیچھا کیا گیا اور انہیں مارا پیٹا گیا جس میں درجنوں کے سر پر چوٹیں آئیں اور اعضاء ٹوٹ گئے۔ انہوں نے اسے بی جے پی حکومت کا قابل مذمت اقدام قرار دیا اور حکومت پر زور دیا کہ وہ طلباء پر لاٹھی چارج اور گولی چلانے سے باز رہے۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت نے کئی بار BPSC TRE 4 اشتہار جاری کرنے کا اعلان کیا ہے، لیکن تاریخ کو بتدریج بڑھایا جا رہا ہے۔ حکومت امتحانات کے طریقہ کار میں بھی تبدیلیاں کر رہی ہے۔ حکومت کی اس وعدہ خلافی کے خلاف پٹنہ کے جے پی گولمبر میں امیدوار احتجاج کر رہے تھے۔ حکومت نے مظاہرین سے مذاکرات کیے بغیر لاٹھی چارج کا حکم دیا۔ یہ ظلم ہے۔ بہار کے طلباء، اساتذہ امیدواروں پر لاٹھی چارج اور فائرنگ کو برداشت نہیں کریں گے۔ سی پی آئی (ایم ایل) لیڈر نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوری طور پر بی پی ایس سی ٹی آر ای 4 اشتہار جاری کرے، لاٹھی چارج کے لیے ذمہ دار پولیس کے خلاف کارروائی کرے، اور زخمیوں کو حکومت کی طرف سے لازمی علاج فراہم کرے۔

انسانیت کی خدمت سے بڑا کوئی کام نہیں: کوشلندر کمار

بہار شریف (اے این بی) انڈین ریڈ کراس سوسائٹی کے یوم تاسیس کے موقع پر نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے بہار شریف ہسپتال چوراہا واقع ریڈ کراس کی عمارت میں پرچم لہرا کر یوم تاسیس کے پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ ایم پی مسٹر کمار نے ریڈ کراس کی عمارت کے احاطے میں تلسی اور اشوک کے درخت لگائے۔ رکن پارلیمنٹ کا استقبال ریڈ کراس نالندہ کے صدر ڈاکٹر شیام بہاری، نائب صدر، بہار شریف کے سابق میئر سدھیر کمار اور سکریٹری راجیش کمار نے کیا، جنہوں نے انہیں شال پیش کی۔ ایم پی مسٹر کمار نے بتایا کہ ریڈ کراس کی بنیاد 1920 میں رکھی گئی تھی۔ آج ہندوستان میں ریڈ کراس کی تقریباً 1,200 شاخیں ہیں، جو رضا کارانہ خون کے عطیہ، صحت کی دیکھ بھال اور دیگر سماجی سرگرمیوں میں حصہ لے کر ملک کی خدمت کرتی ہیں۔ پنکج کمار نے کہا کہ انسانیت کی خدمت سے بڑا کوئی مذہب نہیں ہے۔ کوئی وجہ نہیں ہے؛ ہمیں صرف ضرورت مندوں کی مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ ایم پی مسٹر کمار نے کہا کہ ڈاکٹر شیام بہاری جی کی صدارت میں نالندہ ڈسٹرکٹ ریڈ کراس سوسائٹی طبی میدان میں ترقی کر رہی ہے اور کام کر رہی ہے۔ اس کے لیے ہم ریڈ کراس سوسائٹی نالندہ کے تمام ممبران کو نیک خواہشات پیش کرتے ہیں اور لوگوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ریڈ کراس میں شامل ہونے کو کہتے ہیں۔ ریڈ کراس کے چیرمین ڈاکٹر شیام بہاری نے کہا کہ ہم رکن پارلیمنٹ کا محبت اور پیار ہمیشہ ملتا رہتا ہے۔ ایم پی نے ہمیں ریڈ کراس کے مریضوں کی خدمت کے لیے ایمبولینس، کیفین باکس، آکسیجن سلنڈر اور دیگر ضروری چیزیں فراہم کی ہیں۔ ہم اس کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور یقین دلاتے ہیں کہ ہم تمام ڈاکٹر نالندہ کے لوگوں کے لیے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر بالموکند پرساد، ڈاکٹر اندراجیت دو، وینا ناتھ ورما، ڈاکٹر دھننجے دیو، امت کمار، ایڈوکیٹ کمار منگلم، دھیرج پاٹھک، وارڈ کونسلر پرمیشور مہتو، بہاری جی سمیت لوگ موجود تھے۔

اے ڈی ایم کی عوامی سماعت، 30 شہریوں کو ملا فوری انصاف

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار حکومت کے پروگرام "سب کا سمان، جیون آسان" کے تحت 8 مئی کو ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ A D M Ravi Rakesh پورنیہ نے خصوصی عوامی سماعت کی۔ اس پروگرام کا مقصد عام لوگوں کے مسائل کو جلد اور آسانی سے حل کرنا ہے۔ اس عوامی دربار میں کل 30 لوگوں نے اپنی درخواستیں دیں۔ اے ڈی ایم (ADM) نے ہر شخص کی بات غور سے سنی، ان کی پریشانی سمجھی اور سب کی درخواستوں پر سنجیدگی سے غور کیا۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو حکم دیا کہ ہر درخواست کا حل مقررہ وقت کے اندر نکالا جائے۔ اے ڈی ایم نے کہا کہ "سب کا سمان، جیون آسان" کا مطلب یہ ہے کہ ضلع کے ہر شہری تک حکومت کی مدد آسانی سے پہنچے اور کسی کو بھی اپنے مسئلے کے لیے بھٹکنا نہ پڑے۔ انہوں نے کہا کہ "عوام کی پریشانیوں کو جلد حل کرنا ہماری سب سے پہلی ذمہ داری ہے۔ ہر شہری کو عزت اور سہولت دینا ہمارا فرض ہے۔" انہوں نے ضلع کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے مسائل کے حل کے لیے اس پروگرام میں ضرور آئیں۔ قابل ذکر ہے کہ "سب کا سمان، جیون آسان" بہار حکومت کا ایک اہم پروگرام ہے۔ اس کے تحت ضلع میں باقاعدہ عوامی سماعت ہوتی ہے، جہاں افسران خود لوگوں سے مل کر ان کی شکایتیں اور درخواستیں سنتے ہیں۔ اور موقع پر ہی حل نکالتے ہیں۔

بنگال میں پہلی بار بی جے پی کی حکومت: بنگالی شناخت، علاقائی فخر، اور مقامی قیادت کو اہمیت دی گئی۔ شوبھیندو ادھیکاری کا بطور وزیر اعلیٰ انتخاب ہندوستانی سیاست میں ایک تاریخی موڑ ہے۔ ایک جامع تجزیہ

گونڈیا - 8 مئی 2026، عالمی سطح پر ہندوستانی جمہوریت کی تاریخ میں ایک اہم سیاسی موڑ کا نشان ہے۔ مغربی بنگال میں، بھارتیہ جنتا پارٹی نے سوبندو ادھیکاری کو اپنی قانون ساز پارٹی کا لیڈر منتخب کیا۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر دلیپ گھوش نے سوبندو ادھیکاری کا نام تجویز کیا۔ ایک مبصر نے پریس کو بتایا کہ ایم ایل ایز کو تجویز کرنے کا پورا موقع دیا گیا، اور کوئی اور نام تجویز نہیں کیا گیا۔

☆

روزگار اور ہنرمندی کی ترقی کی اسکیموں پر بیداری ورکشاپ کا انعقاد

بہار شریف (اے این بی) ضلع پلاننگ دفتر، نالندہ کی جانب سے یوتھ ایمپلائمنٹ اینڈ سکلز ڈپارٹمنٹ، بہار، پٹنہ کے زیر اہتمام جمعہ کے روز نالندہ کلکٹریٹ کے ہردیو بھون آڈیٹوریم میں روزگار اور ہنرمندی کی ترقی کی اسکیموں پر ایک بیداری ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ڈائرکٹر سنیل کمار، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر شبھم کمار، بی ایس ڈی ایم کوآرڈینیٹر سنجے کمار اور ڈسٹرکٹ پلاننگ آفیسر محمد عاکف وقاص نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کیا گیا۔

پروگرام میں پرائم منسٹر انٹرن شپ اسکیم (PMIS)، نیشنل اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم (NAPS) اور چیف منسٹر وعدہ اسکیم کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ عہدیداروں نے نوجوانوں کو روزگار، تربیت اور خود روزگار کے حصول کی ترغیب دی۔ تقریباً 200 افراد بشمول مختلف تعلیمی اداروں کے پرنسپل، صنعت کار، آئی ٹی آئی عملہ اور دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔

رانی گنج کے اردو اسکولوں نے دکھایا تعلیمی میدان میں جوہر

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس): مدھیامک امتحانات 2026 کے نتائج آج جاری ہوئے، جس میں کالے ہیرے کا شہر کہلانے والا رانی گنج کے اردو میڈیم اسکولوں نے عمدہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا علاقے کے دو اہم تعلیمی ادارے انجمن اردو گرلس ہائی اسکول اور رانی گنج اردو ہائی اسکول نے قابل ذکر نتائج پیش کیے جن سے طلبہ، والدین اور اساتذہ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ انجمن اردو گرلس ہائی اسکول کی ٹیچر انچارج محترمہ عشرت آراء نے بتایا کہ رواں سال 131 طالبات نے امتحان میں شرکت کی جن میں سے 98 نے کامیابی حاصل کی اس طرح اسکول کا مجموعی کامیابی فیصد 74 رہا کامیاب طالبات میں نمایاں نام درج ذیل ہیں: عفت بانو بنت جمال احمد جیکینگ لائن پار مسجد، کل نمبر 508، فیصد 72.37، اسکول کی ٹاپر۔ دوسری انشراح رونق بنت محمد نثار انصاری جیا یم لین رانی گنج، کل نمبر 493، فیصد 70.42۔ تیسری زینب قاسم بنت قاسم الحق گرجا پارا رانی گنج کل نمبر 486، فیصد 69.42۔ محترمہ عشرت آراء نے ان طالبات کو مبارکباد دی اور اساتذہ کی محنت، والدین کی دعاؤں اور طالبات کی مسلسل کوششوں کو کامیابی کی بنیاد قرار دیا۔ رانی گنج اردو ہائی اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب شاہد حسین خان کے مطابق اس اسکول سے 74 طلبہ نے امتحان میں حصہ لیا جن میں سے 66 نے کامیابی حاصل کی۔ مجموعی کامیابی کا فیصد 89.18 رہا۔ اسکول کے نمایاں کامیاب طلبا وطالبات درج ذیل ہیں: عدنان رضا عبدل انعام: کل نمبر 643 فیصد 91.85 – اسکول کے ٹاپر، دوسرا انیل عارج انصاری ولد محمد نجم الاسلام کل نمبر 629 فیصد 89.85۔ تیسرا اسند یداذہان فہی ولد عبد الحی شہزاد: کل نمبر 552 فیصد 78.85۔ جناب شاہد حسین خان نے کامیاب طلبہ اور ان کے والدین کو مبارکباد دی اور اساتذہ کے تعاون پر شکریہ ادا کیا۔ رانی گنج کے تعلیمی حلقوں میں ان نتائج کو حوصلہ افزا قرار دیا جا رہا ہے، اور امید ظاہر کی جا رہی ہے کہ اردو میڈیم ادارے آئندہ بھی اپنی تعلیمی کارکردگی کو بہتر سے بہتر بنانے میں کوشاں رہیں گے۔

دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول آسنسول کا مدھیامک امتحان میں 100 فیصد نتائج

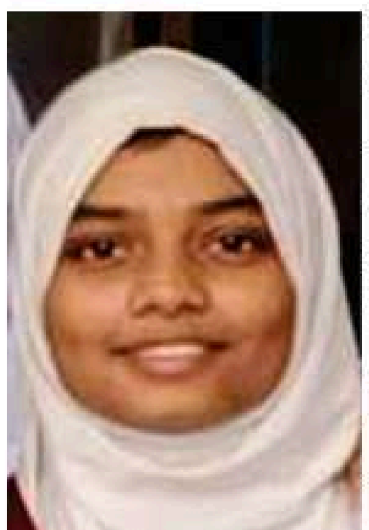

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس): آج مدھیامک امتحان 2026 کے نتائج کا اعلان ہوا اس نتائج میں پچھم بردوان ضلع کے ایک مشہور ومعروف قدیم تعلیم گاہ دانش گاہ اسلامیہ ہائی اسکول نے 100 فیصد نتائج دیئے ہیں اسکول سے ملی اطلاع کے مطابق مدھیامک امتحان میں کل 69 طلباء حاضر ہوئے جس میں 3 طلبہ نے اسٹار مارکس حاصل کیا، 15 اسٹوڈنٹس نے فرسٹ ڈویژن، 30 سکنڈ ڈویژن اور 21 طلبا وطالبات نے تھرڈ ڈویژن سے کامیابی حاصل کی۔ اسکول ٹاپر ہوئی عارفہ خالد بنت خالد اختر احمد حاصل کردہ نمبر: AA635 91% (2)۔ ابو رافع عین عاقل ابن ابو قرنین حاصل کردہ نمبر: 570 81% A+ (3)۔ تنزیل امام ابن شاہنواز اسلم، حاصل کردہ نمبر: A537 77 صد فیصد کامیابی ملنے پر اسکول میں خوشی کا ماحول ہے۔

امبیکا ٹاورز میں فلیٹ کے تنازع پر کشیدگی، کونسلر پر دھمکی دینے کا الزام

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کورٹ موڑ کے امبیکا ٹاور میں ایک فلیٹ کو لے کر تنازع بڑھ گیا ہے فلیٹ کے مالک کے اہل خانہ نے ترنمول کانگریس کے کونسلر پر انہیں دھمکیاں دینے اور فلیٹ خالی کرنے کے لیے دباؤ ڈالنے کا الزام لگایا ہے واقعے کے بعد پورے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی اطلاعات کے مطابق مہندر اگروال اور دلاری اگروال نے اپنا فلیٹ تقریباً 15 سال قبل کولکتہ کے رہنے والے نچے سرکار کو کرائے پر دیا تھا ان کا الزام ہے کہ انہوں نے گزشتہ 14 سالوں سے اپنا کرایہ وصول نہیں کیا ہے۔ خاندان کا دعویٰ ہے کہ کرایہ کی بار بار درخواستوں اور فلیٹ خالی کرانے کی کوشش کی گئی لیکن سیاسی دباؤ اور دھمکیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اہل خانہ کا کہنا ہے کہ انہیں ترنمول کونسلر ببلو داس مسلسل ڈراتے رہے۔ 2017 میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو شکایت کرنے کے باوجود کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی گئی۔ جب انہوں نے فلیٹ خالی کروانے کی کوشش کی تو امبیکا ٹاور کی چوتھی منزل پر ہنگامہ مچ گیا۔ کچھ ہی دیر میں مقامی لوگوں کی بھیڑ جائے وقوعہ پر جمع ہوگئی اور حالات کشیدہ ہو گئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کو قابو میں کیا بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما بھی جائے وقوعہ پر پہنچے۔ انہوں نے منصفانہ تحقیقات اور قانون کے مطابق کارروائی کا مطالبہ کیا بی جے پی لیڈروں نے کسی بھی پارٹی کو ڈرانے کے خلاف خبردار کرتے ہوئے کہا کہ سب کو قانون کی پیروی کرنی چاہیے۔ پولیس فی الحال پورے معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ یہ تنازعہ اب ایک بڑا مسئلہ بن گیا ہے جس میں قانون، سیاست اور شہری حقوق شامل ہیں۔

بھگوا کارکن نے ترنمول کونسلر کے آتشزدہ دفتر کو دوبارہ تعمیر کروایا

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول کورٹ موڑ میں ترنمول کونسلر موشومی بوس کے دفتر میں آتشزدگی کے واقعہ کے بعد سیاست میں نیا موڑ آ گیا ہے بی جے پی کارکن اب دفتر کو دوبارہ بنانے کا کام کر رہے ہیں، جس پر بی جے پی نے آگ لگانے کا الزام لگایا تھا آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے نومنتخب ایم ایل اے کرشنیندو مکھرجی واقعہ کے دن جائے وقوعہ پر پہنچے انہوں نے دعویٰ کیا کہ یہ ترنمول کانگریس کا اندرونی تنازع ہے اور اس نے ہلچل پیدا کرنے کے لیے بی جے پی کا نام استعمال کیا۔ اسے تباہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دو دن بعد جب مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے تو منظر بدل چکا تھا بی جے پی کارکنوں کو ترنمول کانگریس کے دفتر میں مرمت اور تعمیراتی کام کرتے ہوئے دیکھا گیا جسے آگ میں نقصان پہنچا تھا۔ بی جے پی نے سیاسی پیغام دیا۔ بی جے پی لیڈروں کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے پیغام کو مدنظر رکھتے ہوئے بنگال میں تشدد اور انتقام کی سیاست کو مزید برداشت نہیں کیا جائے گا اس وژن کو مدنظر رکھتے ہوئے بی جے پی کارکنوں نے اپوزیشن پارٹی کے دفتر کو دوبارہ سے تیار کیا ہے۔ آسنسول شمالی اسمبلی حلقہ کے لیڈر رانکور رائے نے کہا کہ کچھ شر پسندوں نے ترنمول کانگریس کے دفتر کو آگ لگا دی ہیلیکن بی جے پی انتقامی سیاست پر یقین نہیں رکھتی ہے انہوں نے مزید کہا کہ جمہوریت میں اپوزیشن پارٹی کا وجود ضروری ہے، اس لیے بی جے پی کارکن اپنے خرچ پر کونسلر کے دفتر کو دوبارہ تعمیر کر رہے ہیں۔ اس واقعے کے بعد سیاسی بحث بڑھ گئی۔ اس واقعہ سے علاقے میں سیاسی بحث چھڑ گئی ہیجہاں آتشزدگی کے حوالے سے الزامات اور جوابی الزامات کا سلسلہ جاری ہے، وہیں ترنمول کانگریس کے دفتر کی تعمیر نو کے لیے بی جے پی کی پہل کے حوالے سے ایک نئی سیاسی بحث چھڑ گئی ہے۔

تشدد کے سلسلے میں اے ڈی پی سی تھانوں میں 23 مقدمات درج

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس): آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ (ADPC) کے مختلف تھانوں میں تشدد سے متعلق 23 معاملے درج کیے گئے اور پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے درجنوں لوگوں کو گرفتار کیا پولیس کی کارروائی سے فسادیوں اور شرپسندوں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔ کچھ شرپسندوں نے تشدد کا بھی سہارا لیا۔ انہوں نے انڈال تھانہ علاقہ میں واقع سرکاری صحت مرکز میں توڑ پھوڑ کی بجلی کے تاروں کو پھاڑ دیا اور اہم دستاویزات کو آگ لگا دی۔ ایمرجنسی سروسز میں خلل پڑا۔ ایک شخص کو گرفتار کرکے عدالت میں پیش کیا گیا۔

ترنمول میں دراڑ، سابق میئر مانس رائے نے پارٹی چھوڑی

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس): اسمبلی انتخابی نتائج کے بعد درگاپور میں بدلتی سیاسی حرکیات کے درمیان ترنمول کانگریس کو ایک اور بڑا دھچکا لگا جب درگاپور میونسپل کارپوریشن کے سابق میئر اور وارڈ نمبر 32 کے بااثر لیڈر مانس رائے نے اپنے استعفیٰ کا اعلان کر دیا ریاست میں بی جے پی کی زبردست جیت کے بعد، ترنمول کانگریس خود شناسی کی حالت میں دکھائی دیتی ہیپارٹی کی شکست کی وجوہات کو لے کر رہنما اور کارکن مسلسل الزامات کا تبادلہ کر رہے ہیں اس ماحول میں مانس رائے کا استعفیٰ سیاسی طور پر اہم سمجھا جا رہا ہے۔ برسوں تک، مانس رائے نے کھل کر کہا کہ انہیں پارٹی کے اندر مسلسل ذلت اور نظر اندازی کا سامنا کرنا پڑا بالآخر انہیں یہ سخت فیصلہ لینے پر مجبور ہونا پڑا میڈیا سے بات کرتے ہوئے مانس رائے نے کہا کہ وہ ایک بار ممتا بنرجی کے نظریہ اور عوامی تحریک سے متاثر ہو کر ترنمول کانگریس میں شامل ہوئے تھے انہوں نے پارٹی کے لیے برسوں جدوجہد کی اور تنظیم کو مضبوط بنانے میں فعال کردار ادا کیا۔ تاہم، وقت کے ساتھ، تنظیم کے کام کاج بدل گیا اور مخلص کارکنوں کو نظر انداز کیا گیا انہوں نے الزام لگایا کہ جب انہیں سیاسی اور ذاتی بحرانوں کا سامنا کرنا پڑا تو پارٹی کے اندر کوئی بھی ان کی حمایت کے لیے آگے نہیں آیا انہوں نے کہا کہ انہیں پارٹی کے بعض رہنما اور کارکنوں کی طرف سے مسلسل ذہنی طور پر ہراساں کیا گیا۔ تنظیم کے اندر دھڑے بندی اور ذاتی مفادات عروج پر ہیں دیرینہ کارکنوں کے حوصلے پست کر رہے ہیں رائے نے یہ بھی کہا کہ پارٹی کے لیے لڑتے ہوئے انہوں نے بہت سے مشکل حالات کا سامنا کیا، لیکن بدلے میں انہیں کوئی عزت نہیں ملی۔ مغربی بردوان میں تنظیمی عدم اطمینان اور تنازعات کی سطح پر ہے ضلع کے اسمبلی انتخابات میں کراری شکست کے بعد ترنمول کانگریس کے اندر بے اطمینانی اب کھل کر سامنے آ رہی ہے۔ بدھ کی شام ترنمول کانگریس کے سابق یوتھ صدر کوشک منڈل کی ایک سوشل میڈیا پوسٹ سیاسی حلقوں میں بحث کا مرکز بن گئی اپنی پوسٹ میں، کوشک منڈل نے ضلعی قیادت پر سخت حملہ کیا اور مغربی بردوان میں پارٹی کی حالت زار کے لیے براہ راست ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں لکھا کہ ضلع میں پارٹی کی کارکردگی کو صفر پر لانے پر قیادت کا شکریہ ادا کرنا چاہیے۔ سیاسی ماحول اچانک گرم ہو گیا، پارٹی کے اندر ناراضگی کھل کر سامنے آ گئی۔ کوشک منڈل نے الزام لگایا تکبر، دباؤ کی سیاست، اور رشوت ستانی کی مبینہ ثقافت تنظیم کے اندر طویل عرصے سے پروان چڑھی ہے جس سے نچلی سطح کے کارکنوں کے حوصلے پست ہو رہے ہیں انہوں نے کہا کہ پارٹی کے لیے برسوں سے جدوجہد کرنے والے کئی دیرینہ اور سرشار کارکنوں کو کنارہ کشی کا سامنا کرنا پڑا، جب کہ ذاتی مفادات کو ترجیح دینے والوں کو ترقی دی گئی سب سے اہم بات یہ تھی کہ کوشک منڈل نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں پارٹی سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ ممتا کو نشانہ بنایا تھا۔

چندر ناتھ قتل میں زیر استعمال بائیک کا رجسٹریشن نمبر آسنسول اور پتہ برن پور

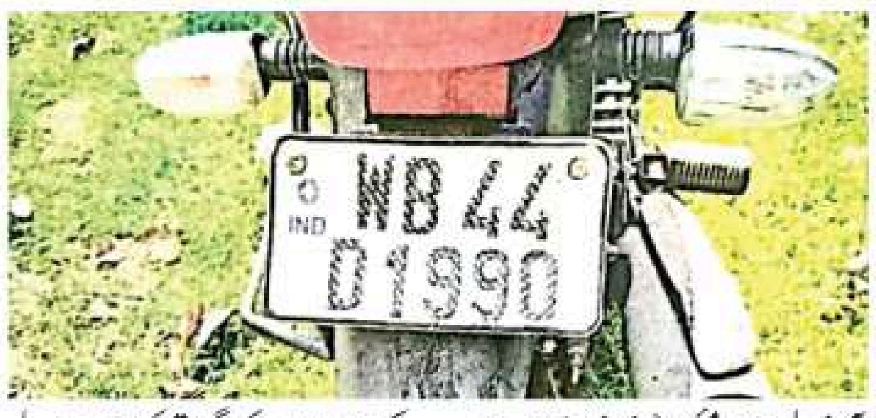

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس): بی جے پی لیڈر شوبھندو ادھیکاری کے پرسنل اسسٹنٹ چندر ناتھ رتھ کے قتل میں استعمال کی گئی موٹر سائیکل کا رجسٹریشن نمبر آسنسول سے ہے۔ یہ بائک وبھاس کمار بھٹاچاریہ کے نام پر رجسٹرڈ ہے اور ہیرا پور تھانہ علاقے کے ونم پور گرودوارہ روڈ پر سیل بی آئی ایس پی کے رہائشی علاقے میں کوارٹر نمبر اے بی 12/7 پر واقع ہے۔ ذرائع کے مطابق تحقیقات کے دوران پتہ چلا کہ وبھاس کمار بھٹاچاریہ نام کا کوئی بھی اس پتے پر نہیں رہتا تھا سیل آئی ایس پی برن پور کا ملازم دھرم ویر کمار گزشتہ 12 سالوں سے وہاں مقیم ہے۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ وہ وبھاس کمار بھٹاچاریہ کے نام سے کسی کو نہیں جانتے ہیں۔ سیل آئی ایس پی کے ٹی ڈیپارٹمنٹ سے یہ جاننے کی کوشش کی گئی کہ آیا یہ کوارٹر 14 سال پہلے کسی وبھاس کمار بھٹاچاریہ کے نام پر الاٹ کیا گیا تھا کیا اس معاملے کی تفصیلات دستیاب نہیں ہیں۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے بتایا جاتا ہے کہ ابتدائی تحقیقات سے پتہ چلتا ہے کہ نمبر پلیٹ جعلی ہے۔ مکمل تحقیقات کے بعد صورتحال واضح ہو جائے گی قابل ذکر ہے کہ بی جے پی لیڈر سیندو ادھیکاری کے پرسنل اسسٹنٹ چندر ناتھ رتھ کو بدھ کی رات گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا تھا۔ ایک موٹر سائیکل استعمال کی گئی ارتکاب جرم کے بعد قاتل موٹر سائیکل کو جائے وقوعہ سے کچھ فاصلے پر چھوڑ کر فرار ہو گیا پولیس کی طرف سے برآمد کی گئی بائک پر آسنسول کا رجسٹریشن نمبر درج ہے، جس کی وجہ سے اس بائک کے وجود کے تمام پہلوؤں کی مکمل چھان بین کی گئی ہے۔ ہیرو موٹرز کے شوروم کے مالک نے وضاحت کی کہ جو بھی صارف موٹر سائیکل خرید رہا ہے اسے شوروم میں ٹیکس ادا کرنا ہوگا۔ اس مقصد کے لیے ایڈریس پروف لازمی ہے شوروم سے ٹیکس کی رقم مقامی ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کو بھیجی جاتی ہے، جہاں اسے رجسٹریشن اور نمبر پلیٹ مل جاتی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سال 2012 میں موٹر سائیکل کی رجسٹریشن کے لیے آر ٹی او آفس آنا پڑتا تھا اور ایڈریس کے ثبوت کے ساتھ ٹیکس ادا کرنا پڑتا تھا اور رجسٹریشن کے بعد نمبر مل جاتا تھا۔ سال 2017 سے ٹیکس کی رقم شوروم میں ہی ادا کی جاتی ہے اور تمام دستاویزات وہاں سے آن لائن اپ لوڈ کی جاتی ہیں۔ رجسٹریشن کے لیے ایڈریس کا ثبوت لازمی ہیاس سے پہلے ایڈریس پروف کی تصدیق کا کوئی طریقہ نہیں تھا رجسٹریشن فراہم کردہ دستاویزات کی بنیاد پر کی گئی۔ آج کل ایڈریس پروف تصدیق کا ایک ذریعہ ہے، تصدیق کے بعد ہی رجسٹریشن کی جاتی ہیآج کل، ایڈریس پروف کی تصدیق کرنے کے بہت سے طریقے ہیں۔ پہلے، یہ ممکن نہیں تھا۔ گاڑی خریدنے کے بعد، رقم کو آر ٹی او آفس میں جمع کرنا پڑتا تھا، جہاں گاڑی کا رجسٹریشن ہوتا تھا اور لائسنس پلیٹ جاری کی جاتی تھی۔ اس کے لیے ایڈریس پروف بھی درکار تھا۔

برن پور میں سیل آئی ایس پی پر دھماکا، ایک ملازم زخمی

آسنسول 8 مئی (عوامی نیوز سروس) سیل آئی ایس پی کے برن پور پلانٹ میں دو الگ الگ واقعات نے کارکنوں اور بستی کے رہائشیوں کو خوفزدہ کر دیا۔ سلیگ ڈمپنگ یارڈ میں زوردار دھماکا ہوا، جبکہ یو ایس ایم ڈیپارٹمنٹ میں کام کرنے والا ایک ملازم شدید زخمی ہو گیا دونوں واقعات کے بعد پلانٹ میں بے چینی اور خوف وہراس کی فضا چھا گئی ہے۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق سلیگ ڈمپنگ یارڈ میں زوردار دھماکہ ہوا ڈمپنگ یارڈ میں جلتے سلیگ نے پانی کے ساتھ ردعمل ظاہر کیا، جس سے ایک زوردار دھماکہ ہوا دھماکا اتنا زوردار تھا کہ پلانٹ سے لے کر ٹاؤن شپ تک کئی عمارتوں کے دروازے اور کھڑکیاں لرز اٹھیں۔ لوگوں نے زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے عینی شاہدین کے مطابق آسمان پر آتش فشاں کی طرح دھویں اور آگ کے بادل نمودار ہوئے۔ واقعے کی تصاویر سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ تاہم انتظامیہ نے دعویٰ کیا ہے کہ کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ بی ایم ایس لیڈر شریکانت شاہ نے کہا کہ مسلسل بارش کی وجہ سے صحن میں پانی جمع ہو گیا ہے۔ اس وقت، گرم سلیگ پھینک دیا گیا تھا، جس سے دھماکہ خیز ردعمل پیدا ہوا۔ مقامی لوگوں کے مطابق دھماکے کی آواز دو کلومیٹر دور تک سنی گئی۔ زخمی ملازم کا تعلق یو ایس ایم ڈیپارٹمنٹ سے تھا۔ دریں اثناء، راجیش کمار، ایک 37 سالہ باقاعدہ ملازم، پلانٹ کے 03-ECRUSM ڈیپارٹمنٹ میں کام کرتے ہوئے شدید زخمی ہو گیا۔ بتایا گیا ہے کہ کام کے دوران اچانک ایک حادثہ پیش آیا، جس کی وجہ سے وہ شدید زخمی ہو گیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق وہ اپنی بینائی مکمل طور پر کھو چکے ہیں اس کے چہرے پر جلنے اور آنکھوں میں شدید سوجن بھی آئی۔ زخمی ملازم کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ حالت بگڑنے پر اسے مزید علاج کے لیے دیشا آئی اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ اس واقعے نے پلانٹ کے کارکنوں میں تشویش اور غصے کو جنم دیا ہے۔ کارکنوں نے صنعتی حفاظتی معیارات اور حفاظتی آلات کی دستیابی پر سوال اٹھایا ہے۔ انتظامیہ نے معاملے کی تحقیقات کا عزم ظاہر کیا ہے۔

میونسپل کارپوریشن کیلئے جیت کی تیاریاں تیز ہوگی: جتیندر تیواری

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس): ایم ایل اے جتیندر تیواری کی حمایت میں آسنسول کے گودھولی زون میں جوش وخروش اور خوشی کا ماحول ہے جنہوں نے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات میں پنڈیشور حلقہ سے بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار کے طور پر تاریخی فتح حاصل کی۔ ان کے حامی، مقامی لوگ اور حامی صبح سے ہی ان کی رہائش گاہ پر جمع ہو رہے ہیں شہریوں اور بی جے پی کے کارکنوں کا ایک سلسلہ بڑی تعداد میں جمع ہوا، انہیں ہار پہنائے اور پنڈیشور کے ایم ایل اے کے طور پر دوبارہ منتخب ہونے پر مبارکباد پیش کی۔ پورا علاقہ سیاسی جوش وخروش اور فتح کے نعروں سے گونج اٹھا۔ قابل ذکر ہے کہ اس بار اسمبلی انتخابات میں جتیندر تیواری بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑتے ہوئے انہوں نے ترنمول کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کو شکست دی۔ ان کی جیت کو مغربی بردوان ضلع میں ایک بڑی سیاسی تبدیلی قرار دیا جا رہا ہے انتخابی نتائج کے اعلان کے بعد سے ان کے حامیوں میں جوش وخروش پایا جاتا ہے اور مختلف علاقوں سے لوگ ان سے ملاقات کر کے نیک خواہشات کا اظہار کر رہے ہیں۔ جب صحافیوں نے ان سے آسنسول میونسپل کارپوریشن کی سیاست میں ممکنہ واپسی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے بہت متوازن اور نظریاتی جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اہم نہیں ہے کہ جتیندر تیواری ذاتی طور پر میونسپل کارپوریشن میں واپس آتے ہیں یا نہیں جو چیز واقعی اہمیت رکھتی ہے وہ نظریہ اور سیاسی نظریات بی جے پی کے پاس ہیجو ترقی ہو رہی ہے وہ میونسپل کارپوریشن کے نظام میں بھی قائم ہونی چاہیے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: امیت شاہ کا اعلان

اور پارٹی کے مرکزی مبصر امت شاہ نے شبھیندو ادھیکاری کے نام کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ یہ صرف بی جے پی کی سیاسی کامیابی نہیں بلکہ مغربی بنگال کے عوام کی تبدیلی، ترقی اور بہتر حکمرانی کی خواہش کی جیت ہے۔ بی جے پی کے ریاستی صدر سمیک بھٹاچاریہ نے شبھیندو ادھیکاری کے نام کی تجویز پیش کی، جس کی دلیپ گھوش سمیت پارٹی کے کئی سینئر رہنماؤں اور نومنتخب اراکین اسمبلی نے حمایت کی۔ سیاسی مبصرین اس فیصلے کو مغربی بنگال کی سیاست کا ایک بڑا اور تاریخی لمحہ قرار دے رہے ہیں۔ شبھیندو ادھیکاری وہی رہنما ہیں جنہوں نے حالیہ اسمبلی انتخابات میں بھوانی پور سیٹ سے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو بڑے فرق سے شکست دے کر قومی سیاست میں اپنی الگ شناخت قائم کی۔ ان کی قیادت میں بی جے پی نے ریاست میں غیر معمولی انتخابی کامیابی حاصل کی، جسے پارٹی کارکنان "تبدیلی کا مینڈیٹ" قرار دے رہے ہیں. ذرائع کے مطابق نئی حکومت میں دو نائب وزرائے اعلیٰ بھی مقرر کیے جا سکتے ہیں، جن میں ایک خاتون رہنما کے شامل ہونے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ گزشتہ تقریباً دو دہائیوں سے مغربی بنگال میں نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ خالی رہا ہے۔ نئی حکومت کی حلف برداری تقریب 9 مئی بروز سنیچر صبح 11 بجے کولکاتا کے تاریخی بریگیڈ پریڈ گراؤنڈ میں منعقد ہوگی، جہاں ملک کی مختلف سیاسی، سماجی اور صنعتی شخصیات کی شرکت متوقع ہے۔ خاص بات یہ ہے کہ حلف برداری کی تاریخ عظیم شاعر رابندر ناتھ ٹیگور کی جینتی کے دن رکھی گئی ہے، جسے بی جے پی ثقافتی احترام اور "نئے بنگال" کی علامت کے طور پر پیش کر رہی ہے۔ شبھیندو ادھیکاری نے اپنی تقریر پر وزیر اعظم نریندر مودی، امت شاہ، پارٹی قیادت اور بی جے پی کارکنان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مغربی بنگال کے عوام نے تبدیلی پر اعتماد ظاہر کیا ہے۔ بی جے پی حکومت عوام سے کیے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لیے پوری ایمانداری سے کام کرے گی۔ انہوں نے سندیش کھالی، آر جی کار اسپتال سمیت مختلف عوامی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نئی حکومت عوامی تحفظ، خواتین کی سلامتی، شفاف انتظامیہ اور ترقیاتی کاموں کو اولین ترجیح دے گی۔ شبھیندو ادھیکاری کے وزیر اعلیٰ بننے کے ساتھ ہی ایک نیا سیاسی ریکارڈ بھی قائم ہوگا، کیونکہ وہ مغربی بنگال کی تاریخ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کے پہلے وزیر اعلیٰ ہوں گے۔

بقیہ: مہاراشٹر کے ناگپور

خاک میں تبدیل ہو گئے۔ آگ اتنی خوفناک تھی کہ کئی کلومیٹر دور تک دھوئیں کے بادل دکھائی دیتے رہے۔ اس حادثہ میں کروڑوں روپے کے نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ موصولہ اطلاع کے مطابق یہ گودام ناگپور کے ہی علاقہ کے کھیری-کنہان روڈ پر واقع تارا نگر محلّہ میں ہے، جہاں منوج ناگدیوے اور ان کے ساتھی پرانی کاروں کا کاروبار کرتے ہیں۔ گودام میں مرمت شدہ سیکنڈ ہینڈ کاروں کے علاوہ خراب گاڑیوں کے اسپیئر پارٹس، ٹائر اور دیگر آتش گیر سامان بڑی مقدار میں رکھا گیا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ جمعرات کی دوپہر اچانک گودام سے دھواں اٹھتا دکھائی دیا۔ چند ہی منٹوں میں آگ تیزی سے پھیل گئی اور پورے احاطہ کو اپنی زد میں لے لیا۔ موقع پر موجود ملازمین فوراً باہر نکل آئے اور فائر بریگیڈ کو اطلاع دی۔ آگ کے شعلے اور گھنا دھواں دیکھ کر مقامی لوگوں میں خوف وہراس کا ماحول پیدا ہو گیا۔ فوری طور پر کامٹھی، ریکھیڑا اور ناگپور میونسپل کارپوریشن سے تقریباً 15 فائر بریگیڈ گاڑیاں موقع پر بھیجی گئیں۔ فائر بریگیڈ اہلکاروں نے کئی گھنٹوں کی سخت مشقت کے بعد آگ پر قابو پایا۔ تاہم اُس وقت تک گودام میں کھڑی بیشتر گاڑیاں مکمل طور پر جل چکی تھیں۔ ابتدائی جانچ میں سامنے آیا ہے کہ شدید گرمی اور آتش گیر سامان کی وجہ سے گودام میں آگ تیزی کے ساتھ پھیلی۔ آگ لگنے کی اصل وجوہات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کی ٹیمیں موقع پر پہنچ کر نقصان کا اندازہ لگانے میں مصروف ہیں۔ غنیمت رہی کہ اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اس سے پہلے کہ آ؟ گ چاروں طرف پھیلتی، اندر موجود ملازمین باہر نکل چکے تھے۔

بقیہ: مغربی بنگال میں دسویں

کامیابی کے ساتھ سرفہرست رہا، جبکہ کولکاتا 92.31 فیصد کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا۔ ریاست بھر کے 19 اضلاع سے 131 طلبا نے ٹاپ 10 میرٹ لسٹ میں جگہ بنائی، جن میں 103 طلبا اور 28 طالبات شامل ہیں۔

اتر دیناج پور کے ابھیروپ بھدرا نے 698 نمبر حاصل کر ریاست میں پہلا مقام حاصل کیا۔ انہوں نے 99.71 فیصد نمبر حاصل کیے۔ بیر بھوم کے پریتوش مکھرجی 696 نمبر کے ساتھ دوسرے مقام پر رہے۔ اس کے علاوہ انکن کمار جنا اور مینک منڈل سمیت 3 طلبا مشترکہ طور پر تیسرے مقام پر رہے۔

دوسری طرف تمل ناڈو بورڈ بارہویں جماعت کے نتائج میں اس سال مجموعی کامیابی کی شرح 95.20 فیصد رہی۔ طالبات نے ایک بار پھر طلبا کے مقابلے بہتر کارکردگی دکھائی۔ طالبات کا کامیابی فیصد 97 رہا، جبکہ طلبا کا کامیابی فیصد 93.19 درج کیا گیا۔ تمل ناڈو بورڈ کی بارہویں جماعت کے امتحانات 2 مارچ سے 26 مارچ 2026 کے درمیان منعقد کیے گئے تھے۔ اس امتحان میں تقریباً 8.27 لاکھ طلبا شریک ہوئے تھے، جن میں مستقل اور پرائیویٹ دونوں طرح کے امیدوار شامل تھے۔ امتحانات روزانہ صبح 10 بجے سے دوپہر 1 بجے تک ایک ہی شفٹ میں منعقد کیے گئے تھے۔ بورڈ نے واضح کیا ہے کہ جو طلبا امتحان میں ناکام ہوئے ہیں، ان کے لیے سپلیمنٹری امتحان لازمی ہوگا، جس کی تفصیلات جلد جاری کی جائیں گی۔ گزشتہ برس سپلیمنٹری امتحانات 25 جون سے 2 جولائی کے درمیان ہوئے تھے۔ بہرحال 2025 میں تمل ناڈو بورڈ نے 8 مئی کو درجہ بارہویں کا نتیجہ جاری کیا تھا، جبکہ امتحان 2 مارچ سے 25 مارچ تک منعقد کیے گئے تھے۔ گزشتہ سال پاس ہونے والے طلبا کا فیصد 95.03 تھا، جبکہ مجموعی طور پر 7 لاکھ 92 ہزار 494 طلبا امتحان میں شامل ہوئے تھے۔ پاس ہونے والے طلبا کی تعداد 7 لاکھ 53 ہزار 42 تھی۔

بقیہ: امریکی صدر ٹرمپ

2.96 ڈالر تھیں، جواب 53 فیصد سے زیادہ بڑھ چکی ہیں۔

جو رپورٹ سامنے آئی ہے، اس کے مطابق کیلیفورنیا میں گیسولین کی اوسط قیمت 6.17 ڈالر فی گیلن تک پہنچ چکی ہے۔ واشنگٹن اور ہوائی میں قیمتیں بالترتیب 5.76 ڈالر اور 5.66 ڈالر فی گیلن ہو گئی ہیں۔ یعنی کیلیفورنیا میں گیسولین کی قیمت سب سے زیادہ ہے۔ اوکلاہوما، کنساس اور جارجیا جیسی ریاستوں میں قیمتیں نسبتاً کم ہیں۔ یہاں گیسولین کی قیمت 3.70 ڈالر سے 3.89 ڈالر فی گیلن کے درمیان ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ایران میں 28 فروری سے جنگ شروع ہونے کے بعد عالمی تیل بازاروں میں ہلچل مچ گئی ہے۔ ایران کی جانب سے آبنائے ہرمز کی ناکہ بندی سے دنیا کی 20 فیصد تیل سپلائی متاثر ہوئی ہے۔ اس کے نتیجے میں بین الاقوامی بازار میں خام تیل کی قیمتیں 100 سے 112 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گئی ہیں۔ چونکہ پٹرول کی قیمت کا تقریباً 51 فیصد حصہ خام تیل کی لاگت سے طے ہوتا ہے، اس لیے پمپ اسٹیشنوں پر قیمتیں مسلسل بڑھ رہی ہیں۔

بہرحال، پٹرول کی قیمتوں میں اضافے سے امریکہ میں کم آمدنی والے خاندانوں کے بجٹ پر گہرا اثر پڑ رہا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق کئی خاندان اپنی آمدنی کا تقریباً 10 فیصد حصہ ایندھن پر خرچ کر رہے ہیں۔ حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ امریکہ میں تقریباً 44 فیصد لوگوں نے ڈرائیونگ ہی کم کر دی ہے۔

کوی دتہ نے سیاست کو الوداع کہا

آسنسول: 8/مئی، (عوامی نیوز سروس) 2026 کے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے نتائج کے بعد ایک بڑی خبر سامنے آ رہی ہے۔ درگاپور ویسٹ حلقہ سے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے امیدوار، معروف تاجر کاوی دتہ، جنہیں پیار سے بپا کہا جاتا ہے، نے فعال سیاست سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا ہے۔ سوشل میڈیا پر جاری ایک جذباتی پیغام میں انہوں نے اپنے 36 روزہ سیاسی باب کے خاتمے کا اعلان کیا کاوی دتہ نے کہا کہ جمہوریت میں رائے عامہ سب سے اہم ہے۔ انہوں نے بنگال کے لوگوں کے فیصلے کو ہاتھ جوڑ کر قبول کیا نئی حکومت کے لیے نیک خواہشات: انہوں نے نئی حکومت کو دلی مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ درگاپور سمیت پورا مغربی بنگال آنے والے وقت میں ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔ معذرت اور شکر گزار: اپنے مختصر سیاسی کیریئر کی عکاسی کرتے ہوئے اپنے سیاسی سفر کا تذکرہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس عرصے میں اگر ان سے انجانے میں کوئی غلطی سرزد ہوئی ہے تو وہ اس کے لیے معذرت خواہ ہیں۔ الوداعی پیغام: اس نے اپنے پیغام کا اختتام "سب اچھا ہو، سب خیریت سے ہو" کے ساتھ کیا۔

جہاں حفاظتی انتظامات بہتر ہوں، وہیں خواب شرمندۂ تعبیر ہوتا ہے

لوہردگا میں ڈی سی کے ہاتھوں پروجیکٹ 'پہل' شروع، بچوں کی تعلیم، صحت اور حفاظت پر خصوصی توجہ ہوگی مرکوز

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا انتظامیہ نے ضلع کے بچوں کو محفوظ، صحت مند اور مثبت ماحول فراہم کرنے کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ جمعہ کو ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار مینا نے لوہردگا کے شہری علاقے میں شیڈول ٹرائب رہائشی لڑکیوں کے اسکول سے پروجیکٹ 'پہل' (لوہردگا کے لیے پروٹیکشن ایجوکیشن اینڈ ہیلتھ ایکشن) کا آغاز کیا۔ اس کے ساتھ محکمہ فلاح و بہبود کے تمام 11 رہائشی اسکولوں میں اس اہم پروگرام کا آغاز کیا گیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ بچوں کی ہمہ گیر نشوونما اسی وقت ممکن ہے جب بچپن سے ہی ان کی جسمانی اور ذہنی صحت کا باقاعدگی سے خیال رکھا جائے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آج کی تیز رفتار زندگی میں جسمانی طور پر فٹ رہنا کافی نہیں ہے۔ جذباتی طور پر مضبوط ہونا بھی اتنا ہی اہم ہے۔ ابتدائی عمر سے ہی بچوں کی صحت اور رویے کی نگرانی ان کے مستقبل میں نمایاں کردار ادا کر سکتی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ محکمہ صحت اور محکمہ فلاح و بہبود کے تعاون سے چلایا جانے والا یہ منصوبہ بچوں کو محفوظ، حساس اور متاثر کن ماحول فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ ماڈل مستقبل میں دیگر اضلاع اور ریاستوں کے لیے ایک مثال بنے گا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر منصوبے کے کامیاب نفاذ کے دوران کسی بہتری کی ضرورت ہوئی تو ضروری تبدیلیاں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ مشکل سماجی اور معاشی پس منظر والے بچوں کے لیے رہائشی اسکول نہ صرف تعلیم کے مراکز ہیں بلکہ ایک محفوظ مستقبل کی بنیاد بھی ہیں۔ اس تناظر میں 'پہل' پروگرام بچوں کو سلامتی، صحت اور خود اعتمادی سے جوڑنے کا ایک موثر ذریعہ ہوگا۔ پروگرام کے دوران ڈپٹی کمشنر نے بچوں کی جسمانی اور ذہنی صحت کی نگرانی کے لیے بنائے گئے خصوصی ہیلتھ رجسٹر کا بھی افتتاح کیا۔ یہ رجسٹر بچوں کی صحت، نفسیاتی حیثیت، خود رپورٹس، اور ہیلتھ سکور کارڈ کے مختلف پہلوؤں کو باقاعدگی سے ریکارڈ کرے گا، ضروری طبی اور مشاورتی امداد تک بروقت رسائی کو یقینی بنائے گا۔ ڈپٹی کمشنر نے اس کے بعد اسکول میں منعقدہ ہیلتھ چیک اپ اور فلاح و بہبود کے تشخیصی کیمپ کا معائنہ کیا۔ کیمپ میں طلباء کے قد، زبان کی نشوونما، بخار، ڈینگو بخار، ملیریا، ٹائیفائیڈ بخار، پیٹ میں درد، بدہضمی، جلد کے امراض، کیڑے لگنے اور دیگر بیماریوں کا معائنہ کیا گیا۔ بچوں کو تعلیمی مشکلات، جذباتی تناؤ، بے حسی، چڑچڑا پن، غصہ اور طرز عمل میں تبدیلیوں کے لیے بھی جانچ کی گئی۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے اسکول کیمپس اور ہاسٹل کا معائنہ کیا اور خستہ حال قرار دی گئی پرانی رہائشی عمارت کو گرانے کا حکم دیا۔ انہوں نے باورچی خانے میں صفائی کو یقینی بنانے اور طالبات کو مقررہ مینو کے مطابق معیاری کھانا فراہم کرنے کے حوالے سے بھی ضروری رہنمائی کی۔ انہوں نے ہاسٹل میں طلباء کو درکار تمام ضروری اشیاء کی فراہمی پر بھی خصوصی زور دیا۔ آئی ٹی ڈی اے پروجیکٹ ڈائریکٹر سشما نیلم سورینگ، سول سرجن ڈاکٹر راجو کشیپ، ڈسٹرکٹ ویلفیئر آفیسر سرسوتی کشیپ، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر داس سندرا چندر مولیشور، پی پی آئی اے فیلو، اسکول کی پرنسپل پربھاوتی دیوی، وارڈن جینتی دیوی، اور محکمہ صحت اور بہبود کی ٹیمیں تقریب میں موجود تھیں۔

ڈپٹی کمشنر نے انٹرمیڈیٹ امتحان میں ٹاپر طلباء کو اعزاز سے نوازا

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: آج کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار نے جھارکھنڈ اکیڈمک کونسل (جے اے سی) انٹرمیڈیٹ امتحان 2026 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والے ضلع کے ہونہار طلباء و طالبات کو اعزاز سے نوازا۔ اس موقع پر سائنس، کامرس اور آرٹس فیکلٹی کے تین ٹاپ طلباء کو سرٹیفکیٹس اور اعزازات سے نوازا گیا۔ پروگرام کے دوران طلباء سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ محنت، نظم و ضبط اور کسی مقصد کے لیے لگن سے کوئی بھی کامیابی حاصل کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان طلباء نے اپنی قابلیت اور محنت سے نہ صرف اپنے اسکول اور خاندان بلکہ پورے ضلع کا نام روشن کیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر نے طلباء پر زور دیا کہ وہ مستقبل میں بھی اپنی بہترین کارکردگی کو جاری رکھیں اور معاشرے اور قوم کی تعمیر میں فعال کردار ادا کریں۔ کامرس اسٹریم میں پہلا مقام حاصل کرنے والی کماری آنچل کو اعزاز سے نوازا گیا۔ اس نے 92.40 فیصد حاصل کرتے ہوئے 462 نمبر حاصل کیے۔ دوسری پوزیشن حاصل کرنے والی روشن آرا نے 83.20 فیصد حاصل کرتے ہوئے 416 نمبر حاصل کیے۔ کشن کمار نے 83 فیصد حاصل کرتے ہوئے 415 نمبر حاصل کر کے تیسرا مقام حاصل کیا۔ سائنس اسٹریم میں اننت کمار نے 94.20 فیصد حاصل کرتے ہوئے 471 نمبروں کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔ ایم ڈی حذیفہ نے 92.40 فیصد حاصل کر کے 462 نمبروں کے ساتھ دوسری پوزیشن حاصل کی۔ آنچل کماری نے 92 فیصد حاصل کر کے 460 نمبروں کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ آرٹس فیکلٹی میں منیشا کماری نے 88.60 فیصد حاصل کر کے 443 نمبروں کے ساتھ پہلا مقام حاصل کیا۔ رنکی کماری نے 88 فیصد حاصل کرتے ہوئے 440 نمبروں کے ساتھ دوسرا مقام حاصل کیا۔ کریتی اگروال نے 87.20 فیصد حاصل کرتے ہوئے 436 نمبروں کے ساتھ تیسرا مقام حاصل کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام طلباء کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی دیگر طلباء کے لیے بھی ترغیب کا باعث ہوگی۔ انہوں نے والدین اور اساتذہ کے کردار کی بھی تعریف کی اور کہا کہ طلباء کی کامیابی میں اساتذہ اور والدین کا اہم کردار ہے۔ پروگرام کے دوران طلباء کے روشن مستقبل کی خواہش کی گئی اور مستقبل میں بھی اسی طرح اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی گئی۔

بار ایسوسی ایشن نے ڈی سی کا خیر مقدم کیا، وکلاء کے مسائل اٹھائے

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: نو تعینات گملا ڈپٹی کمشنر دلیشور مہتو کا جمعہ کو بار ایسوسی ایشن کے آڈیٹوریم میں بار ایسوسی ایشن کے عہدیداروں اور وکلاء نے پرتپاک استقبال کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر کے اعزاز میں ایک باضابطہ پروگرام کا انعقاد کیا گیا، جس میں ضلع کی عدالتی اور عوامی سہولیات سے متعلق کئی اہم مسائل کو نمایاں طور پر اٹھایا گیا۔ پروگرام کے دوران وکلاء نے ڈیمانڈ لیٹر پیش کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کے شہریوں کو مختلف بنیادی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے مشکلات کا سامنا ہے۔ پینے کے پانی کے مسئلہ کو خاص طور پر سنگین قرار دیتے ہوئے بار ایسوسی ایشن کے احاطے میں جل مینار یا زمینی پانی پر مبنی نظام (بورنگ) فراہم کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مزید برآں، بار ایسوسی ایشن کے دفتر کے احاطے میں پہلے کام کرنے والی کینٹین خستہ حال تھی، جس کی وجہ سے اس کی تزئین و آرائش اور توسیع کا مطالبہ کیا گیا۔ وہیں وکلاء نے لائبریری کو اپ ڈیٹ کرنے اور آن لائن سہولیات فراہم کرنے کی بھی درخواست کی۔

وکلاء نے عدالتی عمل سے متعلق مختلف مسائل اٹھاتے ہوئے کہا کہ دستاویزات کی کارروائی اور تصدیق میں غیر ضروری تاخیر (3 سے 4 ماہ تک) عوام کو تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ انہوں نے اس نظام میں بہتری کی ضرورت پر روشنی ڈالی۔ طویل فاصلے کی وجہ سے ہونے والی تکلیفوں کو دور کرنے کے لیے سول کورٹ کمپلیکس کے قریب واقع چنڈالی کورٹ کو منتقل کرنے کا بھی ایک اہم مطالبہ کیا گیا۔ مزید برآں، انہوں نے پہلے سے فراہم کردہ سلائی نظام کی مرمت، زیر التواء مقدمات کو جلد نمٹانے اور ایل آر ڈی سی کورٹ کے باقاعدہ آپریشن کا مطالبہ کیا۔ وکلاء نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ ضلع کے تین ذیلی ڈویژنوں میں عدالتوں کے بیک وقت چلنے سے عملی مشکلات پیدا ہوتی ہیں۔ لہٰذا، انہوں نے ایس ڈی او، اے سی اور ڈپٹی کمشنر کی عدالتوں کے باقاعدہ اور قابل رسائی کام کرنے کی درخواست کی۔ رجسٹری آفس سے متعلق مسائل کا حوالہ دیتے ہوئے وکلاء نے کہا کہ میرج سرٹیفکیٹ اور دیگر معاملات پر کارروائی میں غیر ضروری تاخیر سے عوام کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس عمل کو بہتر بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں۔

ہفتہ وار عوامی شکایات کا ازالہ پروگرام

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: ڈپٹی کمشنر نیز ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سندیپ کمار کی صدارت میں ہفتہ وار عوامی شکایات کے ازالے کا پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ ضلع کے شہری اور دیہی علاقوں کے لوگوں نے ڈپٹی کمشنر کے سامنے اپنے مسائل پیش کیے۔ عوامی شکایات کے ازالے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے وہاں موجود تمام لوگوں کے مسائل ایک ایک کر کے سنے اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی تمام شکایات کی جلد از جلد چھان بین کر کے ان کا ازالہ کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ آج کی عوامی شکایات کے ازالے میں مختلف درخواستیں شکایات کی شکل میں موصول ہوئیں، جن کا تعلق ضلع کے مختلف محکموں سے تھا۔ ڈپٹی کمشنر نے عوامی شکایات میں تمام شکایت کنندگان کے مسائل سننے کے بعد انہیں ہدایت دی کہ وہ درخواستیں متعلقہ محکمے کے افسران کو ارسال کریں اور تمام درخواستوں کی فزیکل تصدیق کے بعد مسائل کو جلد از جلد حل کریں۔

سڑک حادثہ میں نوجوان کی موت، گاؤں میں غم کی لہر

انگھوری (نمائندہ): ضلع کے انگھوری تھانہ علاقے کے کھورا گاؤں کے رہنے والے اندردیو کمار سنگھ کی چھتیس گڑھ میں ایک سڑک حادثے میں موت ہوگئی۔ متوفی دینشور سنگھ کا بیٹا تھا اور رائے پور میں واقع ایک کمپنی میں کام کرتا تھا۔ موصول اطلاع کے مطابق اندردیو کمار سنگھ چھتیس گڑھ کی رائے پور پاور اینڈ اسٹیل کمپنی میں کام کرتا تھا۔ بدھ کی صبح پلانٹ کے احاطے میں ہائیوا گاڑی کی زد میں آکر اس کی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گھر والوں میں غم کی لہر دوڑ گئی۔ متوفی نے پسماندگان میں ایک بیٹا اور ایک بیٹی چھوڑی ہے۔ لواحقین لاش لانے کے لیے رائے پور روانہ ہو گئے ہیں۔ واقعہ کے بعد کھورا گاؤں میں سوگ کی لہر دوڑ گئی ہے۔

گملا کے ٹوٹو میں دردناک سڑک حادثہ، امروز عالم کی موقع پر ہی موت

عوامی نیوز نمائندہ

کوڑو/لوہردگا: ضلع گملا کے ٹوٹو علاقے میں سڑک حادثے میں کوڑو بلاک کے گاؤں سنجوں کے رہنے والے امروز عالم ولد جلیل میاں، کی دردناک موت ہوگئی۔ اس واقعہ سے پورا گاؤں غم میں ڈوب گیا ہے۔ کنبہ کے افراد غمزدہ ہیں اور گاؤں والے بھی اس حادثے سے صدمے میں ہیں۔ اطلاع کے مطابق امروز عالم کسی ضروری کام سے موٹر سائیکل پر جا رہا تھا کہ ضلع گملا کے علاقے ٹوٹو میں نامعلوم تیز رفتار بولیرو گاڑی نے اسے ٹکر مار دی۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ وہ سڑک پر گر کر شدید زخمی ہو گیا اور موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ بولیرو ڈرائیور گاڑی سمیت موقع سے فرار ہوگیا۔ مقامی لوگوں نے پولیس اور لواحقین کو واقعہ کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی لواحقین جائے حادثہ پر پہنچے اور ان کی چیخ و پکار شروع ہو گئی۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر ضروری کارروائی مکمل کی جس کے بعد لاش کو واپس گاؤں لایا گیا۔ جمعہ کو سنجوں گاؤں میں سوگوار ماحول میں نماز جنازہ ادا کی گئی۔ آنسو بھری آنکھوں کے ساتھ، خاندان کے افراد، رشتہ داروں، اور گاؤں والوں نے اسے آخری الوداع کیا۔ اس کے بعد گاؤں کے قبرستان میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ نماز جنازہ میں اہل علاقہ کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ امروز عالم کے انتقال سے خاندان میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے۔ گاؤں والوں نے اسے ایک ملنسار اور خوش اخلاق نوجوان بتایا۔ ان کی دردناک موت سے گاؤں میں کہرام مچ گیا ہے۔ ہر کوئی اس خوش مزاج نوجوان کی بات کر رہا تھا جو اچانک سڑک حادثے کا شکار ہو گیا۔ گاؤں والوں نے انتظامیہ سے نامعلوم بولیرو گاڑی کی نشاندہی کرنے اور ڈرائیور کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مستقبل میں ایسے المناک واقعات کو روکنے کے لیے روڈ سیفٹی کے اقدامات کو مضبوط بنانے کی بھی اپیل کی۔

محفوظ بچپن، محفوظ مستقبل کے تعلق سے بیداری مہم

عوامی نیوز نمائندہ

دمکا: 90 روزہ بیداری پروگرام کے تحت بچوں کی حفاظت اور ان کے روشن مستقبل کو یقینی بنانے کے مقصد سے مارواڑی گرلس ہائی اسکول، دمکا میں جمعہ کو 'محفوظ بچپن، محفوظ مستقبل' کے عنوان پر ایک بیداری مہم کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام میں بچوں کو ان کے حقوق، تعلیم کی اہمیت، بچوں کی شادی، چائلڈ لیبر، منشیات کی لت، سائبر کرائم سے تحفظ اور جنسی استحصال کے حوالے سے اہم معلومات فراہم کی گئیں۔ پروگرام کے دوران پیرا لیگل رضاکاروں نے کہا کہ بچوں کی حفاظت نہ صرف خاندان کی بلکہ پورے معاشرے کی ذمہ داری ہے۔ بچوں کو محفوظ اور خوف سے پاک ماحول فراہم کر کے ہی ایک بہتر معاشرہ اور مضبوط ملک کی تعمیر کی جاسکتی ہے۔ مہم کے دوران بچوں کو پوکسو ایکٹ، چائلڈ پروٹیکشن ایکٹ، 1098 ہیلپ لائن نمبر اور دیگر سرکاری اسکیموں کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ والدین اور گاؤں والوں سے بھی اپیل کی گئی کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم، صحت اور حفاظت کے بارے میں چوکس رہیں، اور کسی بھی استحصال یا ہراساں ہونے کی اطلاع فوری طور پر متعلقہ محکمے کو دیں۔ اس موقع پر اسکول کے طلباء و طالبات، اساتذہ، سماجی کارکن اور مقامی دیہاتی موجود تھے۔ بیداری مہم کے ذریعے لوگوں کو بچوں کے حقوق کے تئیں حساس بننے اور محفوظ معاشرے کی تعمیر میں تعاون کرنے کا پیغام دیا گیا۔

مانسون سے پہلے نامکمل پروجیکٹس کو مکمل کریں ورنہ کارروائی ہوگی

ڈی سی سندیپ کمار مینا نے ٹیکنیکل محکموں کے جائزہ اجلاس میں افسران کو دی ہدایت

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار مینا نے ترقیاتی پروجیکٹوں کی پیشرفت کا جائزہ لینے کے لیے کلکٹریٹ میٹنگ روم میں ضلع کے تمام ٹیکنیکل محکموں کے عہدیداروں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ اجلاس میں روڈ ڈویژن، رورل ورکس ڈپارٹمنٹ، این آر ای پی، مائنر اریگیشن ڈویژن، رورل ورکس اسپیشل ڈویژن اور ضلع کونسل کے زیر انتظام منصوبوں کی صورتحال کا بغور جائزہ لیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے واضح طور پر کہا کہ تمام اہم پروجیکٹس کو مانسون سیزن شروع ہونے سے پہلے مکمل کر لیا جائے تاکہ عوام کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ میٹنگ کے دوران، روڈ ڈویژن، لوہردگا کو ہدایت دی گئی کہ وہ لوہردگا (نادیہ موڑ) ارگاؤں براستہ آرکو سا رام پور روڈ اور ارگاؤں بھنڈرا سڑک کی تعمیر نو میں تیزی لائے۔ چٹی کوڑو اور کیرو نیا ٹولی۔ جنگی موڑ سڑکوں کا باقی ماندہ کام بھی جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی۔ این آر ای پی کے زیر انتظام منصوبوں کا جائزہ لینے کے دوران، ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ شیڈول ٹرائب رہائشی مڈل اسکول، تیموپاٹ پیشرار میں اسکول کی نئی عمارت، بیت الخلا کی تعمیر اور مرمت کا کام جون تک مکمل کر لیا جائے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ شیڈول ٹرائب ریذیڈنشل مڈل اسکول پیشرار میں نئے ہاسٹل کی مرمت اور تعمیر کا کام مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے۔ صدر اسپتال کیمپس میں تعمیر کی جاری انٹیگریٹڈ پبلک ہیلتھ لیب کی تعمیر جون تک مکمل کر لی جائے گی۔ مائنر اریگیشن ڈویژن کے جائزہ کے دوران بھوجنیا نالہ پر چیک ڈیم کی تعمیر، جوگنا میں سولر لفٹ اریگیشن اسکیم، تالاب کی تزئین و تعمیر اور سکو میں سلسلہ وار چیک ڈیم کی تعمیر کے کاموں میں تیزی لانے کے احکامات دیے گئے۔ مزید برآں، ہومی جے بھابھا سنٹر میں فرنیچر اور الیکٹرانک آلات نصب کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ رورل ورکس اسپیشل ڈویژن کے پروجیکٹوں کے جائزہ کے دوران تیسیا گاؤں میں بلاک سطح کے اسٹیڈیم کی تعمیر کو تیز کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ وزیر اعلیٰ دیہی سڑک اسکیم کے تحت جاری سڑکوں اور پلوں کے منصوبوں کو مانسون سیزن سے قبل مکمل کرنے پر خصوصی زور دیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے ہدایت دی کہ گارڈ وال اور اپروچ روڈز کی تعمیر 15 دن میں مکمل کی جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے ضلع کونسل کے پروجیکٹس کا جائزہ لیتے ہوئے ہدایت دی کہ نئے پروجیکٹس کے معاہدوں پر جلد دستخط کیے جائیں اور کام کو تیز کیا جائے۔ دریں اثنا، دیہی تعمیرات کے محکمے کے تحت وزیر اعلیٰ ویلیج روڈ اسکیم، وزیر اعلیٰ گاؤں سڑک کی مضبوطی کی اسکیم، وزیر اعظم دیہی سڑک اسکیم اور آر سی پی ڈبلیو ای اے پل اسکیموں کا بھی جائزہ لیا گیا۔ پی سی سی پاتھ اور گارڈ وال کی تعمیر کا کام جلد مکمل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈپٹی کمشنر نے عہدیداروں سے کہا کہ وہ دیہی علاقوں کی خستہ حال سڑکوں کی فہرست تیار کریں تاکہ منظوری ملنے کے بعد اسکیموں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی اسکیمیں جن کو بارشوں کے دوران تعمیراتی سامان کی فراہمی میں دشواری کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہیں مانسون سے قبل ترجیحی بنیادوں پر مکمل کیا جائے۔ انہوں نے تمام نامکمل اسکیموں کو ایک ماہ کے اندر مکمل کرنے اور جن اسکیموں کے معاہدوں پر دستخط کیے ہیں انہیں فوری طور پر شروع کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں تمام متعلقہ محکموں کے ایگزیکٹو انجینئرز اور اسسٹنٹ انجینئرز موجود تھے۔

ایڈیشنل کلکٹر نے آیوشمان آروگیہ مندر کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

گھاگھرا: ایڈیشنل کلکٹر ششیندر کمار بڑائیک نے جمعہ کو بلاک کے بڑکاڈیہ گاؤں میں واقع آیوشمان آروگیہ مندر کا معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران انہوں نے صحت مرکز میں دستیاب طبی سہولیات، صفائی ستھرائی، مریضوں کی خدمات اور بنیادی سہولیات کا جائزہ لیا۔ بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر دنیش کمار، سرکل آفیسر کھاکھا سشیل کمار کے علاوہ بھی عہدیدار، صحت کارکنان اور مقامی باشندے موجود تھے۔ معائنہ کے دوران ایڈیشنل کلکٹر نے مریضوں کو دستیاب صحت کی سہولیات کے بارے میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ انہوں نے ادویات کی تقسیم، ویکسی نیشن ٹیسٹنگ اور مریضوں کی رجسٹریشن کا بھی معائنہ کیا۔ ہیلتھ ورکروں نے بتایا کہ صحت مرکز میں انتہائی ضروری سہولیات دستیاب ہیں لیکن ڈاکٹروں کی کمی کی وجہ سے لوگوں کو اکثر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کچھ ضروری ادویات کی کمی کے بارے میں بھی عہدیداروں کو آگاہ کیا۔ ایڈیشنل کلکٹر نے متعلقہ عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ مسائل کو جلد حل کرنے کے لئے ضروری اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ آیوشمان آروگیہ مندر دیہی علاقوں کے لوگوں کے لئے ایک اہم صحت مرکز ہے، اور ہر مریض جو آنے والا ہے اسے بہترین علاج اور سہولیات ملنی چاہئیں۔ انہوں نے ہیلتھ ورکروں کو ہدایت دی کہ وہ بروقت حاضر رہیں، مریضوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔

ڈی سی نے نگر پنچایت اور ٹرانسپورٹ دفتر کا معائنہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

لاتیہار: ڈپٹی کمشنر سندیپ کمار نے آج نگر پنچایت دفتر اور ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس کا اچانک معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران، انہوں نے دفتری کارروائیوں، ریکارڈ کی دیکھ بھال، صفائی ستھرائی، عملے کی حاضری اور عوام کو فراہم کی جانے والی خدمات کا جائزہ لیا۔ معائنہ کے دوران ڈپٹی کمشنر نے مختلف اسکیموں اور عوامی فلاح و بہبود کے منصوبوں کے بارے میں دریافت کیا جن میں ٹیکس وصولی، صفائی، پینے کے پانی اور اسٹریٹ لائٹنگ شامل ہیں۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ شہریوں کے مسائل کے فوری حل کو یقینی بنایا جائے اور یہاں آنے والوں کے ساتھ اچھا رویہ رکھا جائے۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفس کے معائنے کے دوران ڈپٹی کمشنر نے ڈرائیونگ لائسنس، گاڑیوں کی رجسٹریشن، ٹیکس کی وصولی اور دیگر ٹرانسپورٹ سے متعلقہ خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے زیر التواء معاملوں کے فوری حل اور دفتری کاموں میں شفافیت برقرار رکھنے کی ہدایت کی۔

دیسی شراب دینے سے انکار پر چلی گولی، ایک کی موت

عوامی نیوز نمائندہ

صاحب گنج: ایک 45 سالہ شخص جالا ہیمبرم عرف سیتارام ہیمبرم کی برہیٹ تھانہ علاقہ کے تحت چھوٹا اوالی گاؤں کے چندوٹولہ میں گولی لگنے سے موقع پر ہی موت ہوگئی۔ گاؤں والوں کے مطابق فائرنگ کا واقعہ رات 9 بجے کے قریب پیش آیا۔ گزشتہ رات ملی اطلاع کے مطابق یہ واقعہ زمین کے تنازعہ سے متعلق تھا۔ اطلاع ملنے پر برہیٹ پولیس نے دوپہر ایک بجے کے قریب جائے واقعہ پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر مزید تفتیش کے لیے تھانے پہنچا دیا۔ متوفی کی بیوی میرو مرانڈی نے بتایا کہ جیٹھا ہیمبرم نے اس کے شوہر سیتارام ہیمبرم کو گولی مار دی۔ متوفی کی بیوی نے بتایا کہ جیٹھا اس رات میرے گھر پہنچا اور پوچھا کہ کیا اس کے پاس دیسی شراب ہے؟ اگر نہیں ہے تو وہ ان دونوں کو مار ڈالے گا۔ دیسی شراب نہیں ہے کہنے کے بعد ہی اس کے شوہر کو کان کے پاس گولی مار دی اور اس کے شوہر وہیں پر گر گیا۔ یہ بھی اس نے بتایا کہ جیٹھا نے تین ماہ قبل دھمکی دی تھی کہ وہ شوہر اور بیوی دونوں کو جان سے مار دیگا۔ وہیں شوہر کی موت ہو جانے کے بعد بیوی اور رشتہ داروں کا رو رو کر برا حال ہے۔ گاؤں میں ماتم چھا گیا ہے اور رشتہ دار غم میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ وہیں برہیٹ تھانہ پولیس لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے صدر اسپتال بھیج دیا ہے اور واقعہ کے وجوہات کے چھان بین اور جانچ میں مصروف ہے۔

چین پور ہفتہ وار بازار میں فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ کی سخت جانچ مہم

عوامی نیوز نمائندہ

گملا: گملا کے ڈپٹی کمشنر کی ہدایت، نامزد افسر اور ایڈیشنل چیف میڈیکل آفیسر، ڈاکٹر دھنور جے سمبرئی کی رہنمائی میں، فوڈ سیفٹی ڈپارٹمنٹ نے آج گملا ضلع کے چین پور بلاک کے ہفتہ وار بازار میں ایک سخت جانچ مہم چلائی۔ یہ مشترکہ مہم فوڈ سیفٹی افسر پرکاش چندر گگی اور انیمل ہسبنڈری افسر چین پور ڈاکٹر دھرم رکشیت ودیارتھی کی قیادت میں چلائی گئی۔ چین پور پولیس تھانہ کے ایس آئی راجندر منڈل نے بھی انتظامی تعاون فراہم کرنے اور امن و امان برقرار رکھنے میں اہم رول ادا کیا۔ معائنہ مہم کا بنیادی مقصد عوام کو محفوظ، صاف اور معیاری خوراک فراہم کرنا، فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کی دفعات پر عمل درآمد کو یقینی بنانا اور بازار کے علاقے میں صفائی کے بارے میں بیداری پیدا کرنا تھا۔ معائنہ کے دوران چکن شاپس، گوشت فروشوں، مچھلی کی دکانوں اور دیگر اشیائے خورد و نوش کی دکانوں کا مکمل معائنہ کیا گیا۔ عہدیداروں نے دکانوں کی صفائی، کھانے پینے کی اشیاء ذخیرہ کرنے کی سہولیات، استعمال شدہ پانی کی صفائی، کھانے پینے کی اشیاء کی مناسب ذخیرہ اندوزی، فضلہ کے انتظام اور صارفین کی صحت سے متعلق دیگر مختلف پہلوؤں کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ جب کچھ دکانوں میں صفائی غیر تسلی بخش پائی گئی تو دکانداروں کو سختی سے تنبیہ کی گئی کہ وہ فوری طور پر بہتری لائیں۔ فوڈ سیفٹی آفیسر پرکاش چندر گگی نے تمام فوڈ ٹریڈروں کو واضح طور پر ہدایت دی کہ فوڈ سیفٹی لائسنس اور فوڈ بزنس چلانے کے لیے رجسٹریشن حاصل کرنا لازمی ہے۔ فوڈ سیفٹی اینڈ اسٹینڈرڈز ایکٹ کے تحت لائسنس یا رجسٹریشن کے بغیر کھانے کے کاروبار چلانے والوں کے خلاف کارروائی کی جا سکتی ہے۔

پولیس نے تین گمشدہ موبائل فون مالکان کو واپس کیے

عوامی نیوز نمائندہ

دھرکی/گڑھوا: چوکسی اور ذمہ داری کا مظاہرہ کرتے ہوئے تھانہ دھرکی پولیس نے تین گمشدہ موبائل فون برآمد کر کے ان کے حقیقی مالکان کے حوالے کر دیے۔ یہ کارروائی سی ای آئی آر پورٹل کے ذریعے کی گئی۔ فون تھانے کے احاطے میں مالکان کو واپس کر دیے گئے۔ تھانہ انچارج جنارد ن راوت نے بتایا کہ سی ای آئی آر پورٹل نے موبائل فون کی بازیابی میں اہم رول ادا کیا ہے۔ پورٹل کے ذریعے موبائل فونز کے آئی ایم ای آئی نمبروں کی تصدیق کر کے اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ برآمد شدہ فونز ان کے حقیقی مالکان تک پہنچ جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ تکنیکی نظام موبائل چوری اور گم ہونے کے واقعات پر قابو پانے میں نمایاں مدد کر رہا ہے۔ برآمد شدہ موبائل فونز کے حقیقی مالکان میں پریم چند یادو ولد میوا پرساد یادو ساکن کتھر کلا، انگد کمار ولد جنک بھوئیاں ساکن بیربل اور ساحل خان ولد قمر الدین انصاری شامل ہیں۔ سبھی گڑھوا ضلع کے تھانہ دھرکی کے رہائشی ہیں۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ یہ سارا عمل شفاف اور قانونی طریقے سے مکمل کیا گیا۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے موبائل فون کا آئی ایم ای آئی نمبر محفوظ رکھیں تاکہ گم ہونے یا چوری ہونے کی صورت میں اسے آسانی سے ٹریس کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ پولیس انتظامیہ کا مقصد نہ صرف جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کرنا ہے بلکہ عام لوگوں کے مسائل حل کر کے ان کا اعتماد بحال کرنا بھی ہے۔ مقامی لوگوں نے تھانہ دھرکی کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ یہ قدم پولیس کی عوام کے تئیں جوابدہی اور حساسیت کو ظاہر کرتا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 9th May, 2026
عوامی نیوز روزنامہ کولکاتا
سنیچر، ۹ مئی ۲۰۲۶ء

محمڈن اور کیرالا بلاسٹر کے درمیان میچ کرو یا مرو والا ہوگا

تیروونتھاپورم، 8/ مئی: محمڈن اسپورٹنگ کی ٹیم اس وقت بہت ساری دشواریوں اور ریلی گیشن کے خطرے کے ساتھ آئی ایس ایل کے 11/ ویں میچ میں کیرالا بلاسٹر جیسی زبردست ٹیم سے مقابل ہوگی جس میں محمڈن کو ہر حال میں اپنی جیت رجسٹر کرنی ہے اور صرف کیرالا بلاسٹر ہی نہیں اسے آخری دیگر دو میچوں میں بھی جیت حاصل کرنا ہوگی بصورت دیگر اسے ریلیگیٹ ہونا پڑے گا۔ آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے جنہوں نے جنوری 2026 میں کہا تھا کہ آئی ایس ایل اس وقت نئے فارمیٹ اور نئے قوانین کے ساتھ سنگل راؤنڈ روبین لیگ کے طور پر کھیلا جائے گا اور پہلے سال میں رد و بدل کرنا ٹھیک نہ ہوگا البتہ آئی لیگ کی چیمپئن ٹیم کو آئی ایس ایل میں شامل کیا جائے گا اور 27-2026 سے ریلیگیشن کے قوانین کو اپنایا جائے گا۔ جس وقت کلیان چوبے نئے فارمیٹ کا اعلان کرتے ہوئے یہ باتیں کہہ رہے تھے۔ اس وقت فیفا میں محمڈن نے محمڈن اسپورٹنگ پر یہ پابندی عائد کردی تھی کہ وہ کوئی غیر ملکی کوچ اور کھلاڑیوں کو اپنی ٹیم میں شامل کرنے کا اہل نہیں ہوگا۔ محمڈن اسپورٹنگ پر عائد فیفا کی ان پابندیوں کا ذکر محمڈن کے عہدہ داروں نے کلیان چوبے سے کیا تھا اس وقت محمڈن کو یہ تسلی دی گئی تھی نئے فارمیٹ والے آئی ایس ایل میں ٹیم کو شامل کیا جائے ،ٹیم کو ریلیگیشن کا خطرہ نہیں ہوگا لیکن حیرت انگیز طور پر آئی ایس ایل ٹورنامنٹ جو سنگل راؤنڈ روبین لیگ کے کھیل غیر معمولی طور پر کامیاب ہوئے اور ہر میچ میں جس میں ایسٹ بنگال، موہن بگان، نارتھ ایسٹ یونائٹیڈ، ممبئی سٹی ایف سی، جمشید پور ایف سی، بنگلورو ایف سی، چنئین ایف سی، کیرالا بلاسٹر، ایف سی گوا کی ٹیموں کا کھیل کسی بھی ٹیم سے ہو لیکن اسٹیڈیم بھرا ہوا نظر آیا اور کولکاتا میں ایسٹ بنگال یا موہن بگان کے میچ جو سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کھیلے گئے ان میں 75,000 سے زیادہ لوگوں کی زبردست بھیڑ بھاڑ ہوئی اور اس کے گیٹ منی کی رقم سے اے آئی ایف ایف کے مصیبت کے دن ختم ہوگئے تو کلیان چوبے نے بڑی شانِ بے نیازی سے بیان دیا کہ آئی ایس ایل میں ریلیگیشن اسی سال سے ہوگا، چونکہ محمڈن کی پوزیشن خراب ہے اور معاشی اعتبار سے سب سے کمزور ٹیم ہے، لہٰذا اے آئی ایف ایف محمڈن کو ریلیگیٹ کرکے دوسرے کسی کارپوریٹ کی ٹیم کو شامل کرتی ہے تو اسے کم از کم 5/ کروڑ کا فائدہ ہوسکتا ہے۔ لہٰذا کلیان چوبے مگن ہیں لیکن کلب کے اعلیٰ عہدہ دار محمد قمر الدین نے کہا کہ معاملہ سپریم کورٹ تک پہنچا دیں گے اگر محمڈن کے ساتھ ناانصافی ہوئی۔

اے ایف سی کپ یو-17 میں انڈیا کی خواتین ٹیم کا اہم میچ لبنان سے

شوزاؤ، 8/ مئی: انڈیا کی یو-17 خواتین فٹ بال ٹیم کو اے ایف سی-یو 17 کے پہلے میچ میں اگرچہ جاپان کے مقابلہ میں 3 گول نل سے شکست ہوچکی ہے لیکن اس کے باوجود ناک آؤٹ اسٹیج میں پہنچنے کی امید اب بھی ختم نہیں ہوئی ہے اور ابھی اسے فائنل گروپ میچ میں لبنان سے کھیلنا پڑے گا اور اگر لبنان کے خلاف انڈین ٹیم کو کامیابی مل جاتی ہے تو پھر اسے ناک آؤٹ اسٹیج تک پہنچنے کا موقع مل جائے گا لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ لبنان کو شکست دے جو عالمی رینکنگ میں بہت نیچے ہے اور انڈیا اس سے کم از کم 9/ پوائنٹ سے اوپر ہے۔ انڈیا نے اے ایف سی-یو-17 میں اب تک دو میچ کھیلے ہیں اور دونوں میں اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا ہے اور اس وقت اس کے پاس ایک بھی پوائنٹ نہیں ہے لیکن اگر لبنان کے مقابلے میں فتح حاصل ہوتی ہے تو ناک آؤٹ اسٹیج میں اسے موقع ملے گا۔ انڈیا کو اگر لبنان کے مقابلے میں کامیابی ملتی ہے تو پھر کوارٹر فائنل میں اسے موقع مل جائے گا۔ اس جیت کے ذریعہ وہ تیسرے نمبر پر آنے والی ٹیم بنے گی اور تھرڈ پلیس ٹیم کی حیثیت سے اسے ناک آؤٹ اسٹیج فلپائن اور چینی تائپے سے کھیلنا پڑے گا۔ چینی تائپے اور فلپائن کے درمیان گول اوسط کا معمولی فرق ہے۔ چینی تائپے نے جہاں 13/ گول کئے ہیں وہیں فلپائن نے 14/ گول اسکور کئے ہیں اور ان دونوں کے درمیان آخری مقابلہ متوقع ہے۔ انڈین ٹیم کی کپتان کونتی نے کہا کہ اگر ہمیں لبنان کے مقابلے میں شکست ہوجاتی ہے تو پھر افسوس کرنے والی کوئی بات نہیں ہوگی۔ جہاں تک محنت کرنے کا سوال ہے وہاں ہم نے آخری دم تک لڑنے کا فیصلہ کیا ہے اور اس مقابلے کے لئے ہم نے دن میں دو مرتبہ صبح و شام پریکٹس کی ہے اور مجھے یقین ہے کہ یہ سخت محنت رنگ لاکر رہے گی اور کسی نہ کسی طرح سے ہم ناک آؤٹ اسٹیج تک پہنچ گئے تو پھر کہانی بدل جائے گی۔ انڈیا اور جاپان کا جو مقابلہ ہوا جس میں تین گول نل سے شکست ہوئی تو کہنا پڑے گا کہ جاپانی خواتین ٹیم میں تین فارورڈ وہ تھیں جو ورلڈ کپ میں کھیل چکی ہیں اور چار ڈیفنڈر وہ تھیں جو گزشتہ ایشیائی گیمز میں نمائندگی کرچکی ہیں لہٰذا سوچنے والی بات ہے کہ جاپان کی ٹیم کس قدر مضبوط تھی۔

میرپور ٹیسٹ: کپتان نجم الحسن کی سنچری، پہلا روز بنگلہ دیش کے نام

8/ مئی: پاکستان کے خلاف پہلے ٹیسٹ کے پہلے روز بنگلادیشی بلے بازوں نے اپنی جم کر بیٹنگ کی اور ٹیم کی پوزیشن مستحکم کردی۔ میرپور ڈھاکا میں کھیلے جارہے ٹیسٹ میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر بنگلادیش کو پہلے بیٹنگ کرنے کی دعوت دی تو ابتدائی 2 وکٹیں 31 رنز پر گر گئیں۔ محمود الحسن جوئے 8 اور شادمان اسلام 13 رنز بناکر آؤٹ ہوئے تاہم مومن الحق نے کپتان نجم الحسن شنٹو کے ہمراہ تیسری وکٹ پر 170 رنز کی شراکت قائم کرکے ٹیم کو مشکل سے نکال دیا۔ نجم الحسن شنٹو 101 رنز بناکر آؤٹ ہوئے تو مومن الحق (91) نے مشفق الرحیم کے ہمراہ چوتھی وکٹ پر 75 رنز کی مزید شراکت قائم کی۔ کھیل کے اختتام تک بنگلادیش نے 4 وکٹوں کے نقصان پر 301 رنز بنالیے۔ پاکستان کی جانب سے حسن علی، شاہین آفریدی، محمد عباس اور نعمان علی نے ایک ایک وکٹ حاصل کی۔

فیفا ورلڈ کپ 2026 کیلئے شکیرا کی دھماکا خیز واپسی، نئے گانے کا ٹیزر وائرل

8/ مئی: عالمی شہرت یافتہ کولمبین گلوکارہ شکیرا ایک بار پھر فٹبال کے سب سے بڑے عالمی میلے سے جڑ گئی ہیں، اور فیفا ورلڈ کپ 2026 کے لیے ان کے نئے آفیشل گانے نے شائقین میں زبردست جوش پیدا کر دیا ہے۔ شکیرا نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر ورلڈ کپ 2026 کے آفیشل گانے 'ڈائے ڈائے' کا ٹیزر جاری کیا، جس کے بعد فٹبال اور موسیقی کے مداحوں میں نئی بحث چھڑ گئی۔ اس گانے کو نائجیریا کے معروف گلوکار برنا بوائے کے اشتراک سے تیار کیا گیا ہے، جبکہ اس کی مکمل ریلیز 14 مئی کو متوقع ہے۔ گانے کی ویڈیو برازیل کے تاریخی مارا کانا اسٹیڈیم میں فلمائی گئی ہے، جہاں شکیرا رنگارنگ ڈانسرز کے ساتھ جلوہ گر ہیں۔ ویڈیو میں مختلف قومی ٹیموں کی جرسیوں کے رنگوں میں ملبوس پرفارمرز انٹرنیشنل فٹبال کے جوش کو نمایاں کرتے دکھائی دیتے ہیں۔

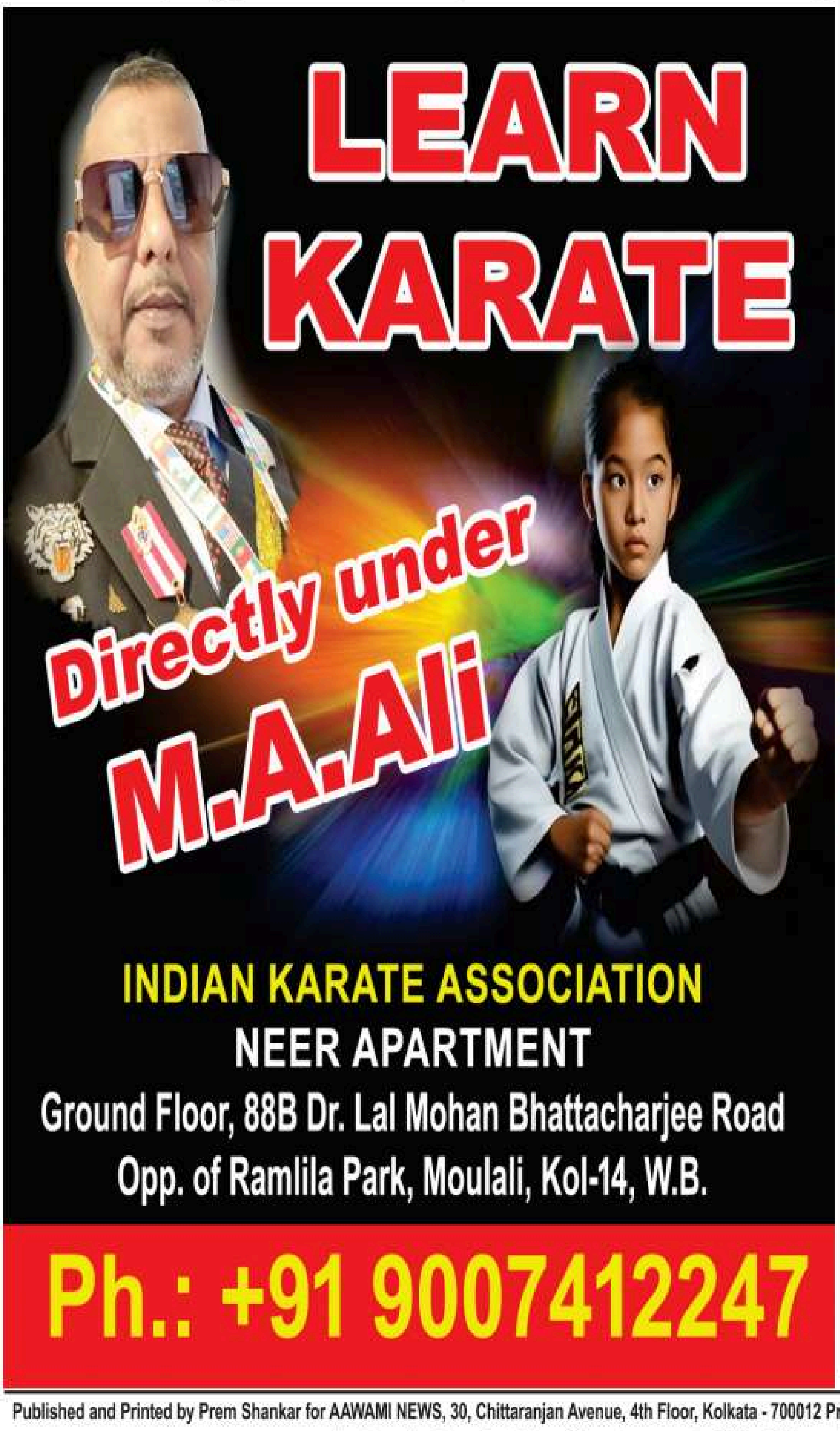

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30/ چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا- 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ- 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ- 105 سے شائع- ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی- (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804